سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2015

منگل، یکم ستمبر 2015

(یوم الثلاثہ، 16۔ ذیقعد 1436ھ)

سولھویں اسمبلی: سولھواں اجلاس

جلد 16: شمارہ 5

307

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ یکم ستمبر 2015

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات زکوٰۃ و عشر اور امداد باہمی)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

(مفاد عامہ سے متعلق قرار دادیں)

(مورخہ 19۔ مئی 2015 کے ایجنڈے سے زیر التواء رکھی گئی قرارداد)

ڈاکٹر سید وسیم اختر: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ میں لائبریریوں سے متعلق قانون سازی کرتے ہوئے تمام کارپوریشنز، میونسپل کمیٹیوں، ضلع کونسلوں اور یونین کونسلوں کو پابند بنایا جائے کہ وہ اپنی آمدنی کا کم از کم تین فیصد لائبریریوں کے قیام، ترویج اور ترقی پر صرف کریں نیز لائبریری میں کام کرنے والے سٹاف کے لئے سروس سٹرکچر اور سروس رولز بھی بنائے جائیں۔ نیز تمام نجی و سرکاری تعلیمی اداروں میں بھی لائبریریاں قائم کی جائیں اور اس کے لئے ضروری فنڈز کا بندوبست کیا جائے۔

(موجودہ قراردادیں)

1۔ ڈاکٹر سید وسیم اختر: اس ایوان کی رائے ہے کہ کسانوں کو بلاسود زرعی قرضے فراہم کئے جائیں اور اس پر فوری عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

2۔ جناب طارق محمود باجوہ: یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ فارماسیوٹیکل کمپنیوں کی اجارہ داری ختم کرنے کے لئے ان کمپنیوں کو generic ناموں سے ادویات تیار اور فروخت کرنے کا پابند بنایا جائے تاکہ معیاری اور سستی ادویات کی فراہمی ممکن ہو سکے۔

3۔ سردار شہاب الدین خان: اس ایوان کی رائے ہے کہ مایہ ناز سرائیکی شاعر شاکر شجاع آبادی کے بیرون ملک علاج کا بندوبست کیا جائے اور ان کی فیملی کے لئے ماہانہ package کا اعلان کیا جائے تاکہ وہ اور ان کی فیملی ایک باعزت زندگی گزار سکیں۔

4۔ جناب محمد سبطین خان: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبے بھر کے تمام سرکاری سکولوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جائیں۔

308

5- میاں محمد اسلم اقبال: یہ ایوان ملک میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف لڑنے والے اداروں اور شخصیات کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ دہشت گردی کے واقعات میں وطن عزیز کے لئے جان قربان کرنے والی شخصیات کو سرکاری طور پر شہید کے لقب سے پکارا جائے۔ نیز دہشت گردی کی جنگ میں شہید ہونے والے ارکان اسمبلی، وزراء یا دیگر سیاسی شخصیات کے لواحقین کو انہی مراعات سے نوازا جائے جو سکیورٹی فورسز کی شہید ہونے والی شخصیات کے ورثاء کو دی جاتی ہیں۔

309

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا سولھواں اجلاس

منگل، یکم ستمبر 2015

(یوم الثلاثہ، 16۔ ذیقعد 1436ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج کر 30 منٹ پر زیر صدارت جناب قائم مقام سپیکر سردار شیر علی گورچانی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِo

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَ
يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
كَبِيرًا ﴿٩﴾ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾

سورۃ بنیٓ اسرآئیل آیات 9تا10

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لئے اجر عظیم ہے (9) اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے دُکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (10)

وما علینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

عشق تیرا نہ اگر میرا مسیحا ہوتا
تو میں بھی گمراہی کے ویرانوں میں کھویا ہوتا
تیری نسبت نے سنوارا میرا اندازِ حیات
میں اگر تیرا نہ ہوتا سگِ دنیا ہوتا
کاش یہ آنکھ تیری راہ کے تنکے چُنتی
دل تیرے شہر کی گلیوں میں سُلگتا ہوتا

سوالات

(محکمہ جات زکوٰۃ و عشر اور امداد باہمی)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب قائم مقام سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات زکوٰۃ و عشر اور امداد باہمی سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحبہ!

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! پنجاب اسمبلی کے سامنے پاک ریڈ کریسنٹ اینڈ ڈینٹل کالج کے بچے اس وقت protest کر رہے ہیں۔ یہ کالج گزشتہ چار سال سے چل رہا ہے اور اس کے چار batches موجود ہیں۔ آج جب exam کا وقت آیا ہے تو ان کو رجسٹریشن نہیں دی جا رہی بلکہ ان کو بالکل لاوارث چھوڑ دیا گیا ہے۔ سب طلباء اس وقت سڑک پر موجود ہیں لہٰذا میری درخواست ہے کہ آپ جو متعلقہ آدمی ہیں ان سے کہیں کہ اُن کے issues کو دیکھیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحبہ! اس matter کو دیکھتے ہیں۔ پہلا سوال نمبر 269 محترمہ عائشہ جاوید کا ہے۔ کیا یہ refer ہوا تھا؟

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! سپیشل کمیٹی کو یہ سوال refer ہوا تھا۔

جناب قائم مقام سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔

محترمہ عائشہ جاوید: جناب سپیکر! مجھے بتا دیا جائے کہ اس کا ابھی status کیا ہے کیونکہ پتا نہیں اس کمیٹی کی extension ابھی لی گئی ہے یا نہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! اس حوالے سے آپ نے کمیٹی نمبر 4 تشکیل دی تھی جس کے کنوینر ملک محمد وارث کلو ہیں، اس کے ممبران چوہدری محمد یٰسین سوہل، شیخ علاؤالدین، محترمہ راحیلہ خادم حسین، سردار شہاب الدین خان اور خود محرک محترمہ عائشہ جاوید ہیں۔ ایک سابقہ سوال بھی

بالکل اسی nature کا تھا۔ آپ نے ایک کمیٹی بنائی جس کی دو تین meetings ہو چکی ہیں۔ اب یہ final round میں ہے اس لئے اس سوال کو pending کر لیا جائے۔ جو نہی رپورٹ آئے گی تو اس ایوان میں پیش کر دی جائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2110 محترمہ ناہید نعیم کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! سوال نمبر 3456 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: محکمہ امداد باہمی کی زرعی / شہری اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3456: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ امداد باہمی کی زرعی و شہری اراضی کتنی ہے اور کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ ہذا کی کتنی دکانیں ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج) اس رقبہ / دکانوں سے محکمہ کو سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے، تفصیل سال 11-2010 اور 13-2012 کی بتائیں؟

(د) اس رقبہ / دکانوں پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ہ) کیا محکمہ ان دکانوں / رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) اس بابت عرض ہے کہ ضلع لاہور میں محکمہ امداد باہمی کی کوئی زرعی و شہری ملکیتی اراضی نہ ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں محکمہ امداد باہمی کی ملکیتی کوئی دکان نہ ہے۔

(ج) عرض ہے کہ ضلع لاہور میں محکمہ امداد باہمی کی کوئی دکان ہے اور نہ ہی دکانوں سے سالانہ آمدنی کا کوئی وسیلہ ہے۔

(د) بیان مذکورہ بالا کی روشنی میں سوال غیر متعلقہ ہے۔

(ہ) بیان مذکورہ بالا کی روشنی میں سوال غیر متعلقہ ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں اس سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: شکریہ۔ اگلا سوال بھی ڈاکٹر نوشین حامد کا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2117 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: ہسپتالوں کو دی جانے والی زکوٰۃ کی رقم کی تفصیلات

*2117: **ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ضلعی زکوٰۃ کمیٹی نے 14-2013 کے لئے ہسپتالوں میں غریب لوگوں کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے؟

(ب) یہ رقم کن کن ہسپتالوں کو کتنی کتنی دی جائے گی؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور نے سال 14-2013 کے لئے ہسپتالوں کے غریب اور نادار مستحقین کے علاج معالجہ کے لئے مبلغ 57 لاکھ 69 ہزار 476 روپے کی رقم موصول ہوئی ہے۔

(ب) یہ رقم ضلع لاہور کے مندرجہ ذیل چھ ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی تقسیم کے قواعد کے تحت جاری کی گئی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ہسپتال	مختص کردہ رقم
1	گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ لاہور	9 لاکھ 12 ہزار 500 روپے
2	گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال بند روڈ لاہور	10 لاکھ 87 ہزار 700 روپے
3	گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور	10 لاکھ 87 ہزار 700 روپے
4	گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال بلال گنج لاہور	7 لاکھ 93 ہزار 874 روپے
5	گورنمنٹ سید مٹھا ہسپتال لاہور	7 لاکھ 30 ہزار روپے
6	گورنمنٹ ہسپتال شاہدرہ لاہور	11 لاکھ 53 ہزار 400 روپے
	میزان	57 لاکھ 65 ہزار 174 روپے

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میرا سوال یہ تھا کہ جو زکوٰۃ جن ہسپتالوں کو دی جاتی ہے اُن کی لسٹ دی جائے۔ انہوں نے جز (ب) میں ہسپتالوں کی لسٹ دی ہے کہ لاہور میں چھ ہسپتالوں کو زکوٰۃ دی جاتی ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ ان چھ ہسپتالوں کو select کرنے کا کیا criterion ہے اور باقی ہسپتالوں کو اس میں شامل کیوں نہیں کیا گیا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! سب سے پہلے میں بتانا چاہتا ہوں کہ یہ چھ ہسپتال وہ ہیں جو صوبائی سطح کے ہیں اور ان کے علاوہ دوسرے ڈی ایچ کیو ہسپتال اور prominent ہسپتال ہیں۔ اس کی دو لسٹیں بنتی ہیں، ایک پنجاب کی سطح پر ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں کی ایک علیحدہ لسٹ ہوتی ہے اور 44 کے قریب ایسے ہسپتال ہیں جن کو صوبائی سطح پر ہم بڑے ہسپتال کہتے ہیں۔ ہمارے جو فنڈز آتے ہیں اُن میں سے بڑے ہسپتالوں کے لئے ہم نے زیادہ رقم رکھی ہوتی ہے اور چھوٹے ٹی ایچ کیو یا ڈی ایچ کیو ہسپتالوں کے لئے تھوڑی رقم رکھی ہوتی ہے۔ یہ طریق کار پوچھ رہی ہیں تو اس کا طریق کار یہی ہے کہ جو ہسپتال بڑے level پر ہوتے ہیں وہاں پر capacity اور علاج کی facility کے مطابق دیکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر شوکت خانم ہسپتال ہے ہم اس کو بھی پیسے دیتے ہیں۔ اسی طرح پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، میو ہسپتال، گنگارام ہسپتال اور گلاب دیوی ہسپتال کو بھی پیسے دیتے ہیں۔ ہم ان کی capacity اور مریضوں کی تعداد دیکھتے ہیں اور اس کے مطابق یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ان کی وہاں need کیا ہے تب ہم پیسے دیتے ہیں۔ ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو کو ہم minor سا حصہ دیتے ہیں۔ ویسے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ اس کو deal کرتا ہے لیکن چونکہ یہ فیڈرل گورنمنٹ کی طرف سے قانون بنا تھا اور اسی کو ابھی ہم follow کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ ہم نے اپنا قانون بنا لیا ہے جسے آئندہ اجلاس میں پیش کر کے پاس کروائیں گے۔ اس میں ہم نے مزید پیسے بھی add کئے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ ہم اس کو بہتر سے بہتر کر سکیں۔ محترمہ نے چھ ہسپتالوں کا پوچھا ہے اور ان ہسپتالوں کے علاوہ میں نے مزید بھی reference دیئے ہیں لیکن ان ہسپتالوں کی بہت بڑی تعداد ہے۔ ان کا طریق کار یہی ہے کہ وہاں کی ضرورت کے مطابق مریضوں کا خیال رکھا جاتا ہے کہ وہ کس حد تک afford کرتے ہیں، کس حد تک afford نہیں کرتے اور اسی لحاظ سے ہی ہم دیکھتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! آپ اس سوال کے جواب میں بھی یہ print کروا دیتے۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میرا ایک ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، سردار صاحب!

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! بڑے عرصہ کے بعد زکوٰۃ و عشر کے سوالات آئے ہیں تو میں آپ کی توسط سے معزز وزیر سے عرض کرنا چاہوں گا کہ پنجاب ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: کون سے سوال کی بات کر رہے ہیں؟

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! اسی سوال سے متعلق بات کر رہا ہوں کہ ایک تو ماشاء اللہ حکومت پنجاب کو یاد آ گیا زکوٰۃ و عشر کہ اڑھائی سال ہونے کو ہیں اور تقریباً ابھی چھ ماہ ان کو فنکشنل ہوئے ہوئے ہیں۔ پچھلی حکومت میں بھی زکوٰۃ و عشر کے محکمہ کو ضلعی سطح پر فنکشنل ہوئے عرصہ چھ ماہ ہوا ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کا ضمنی سوال کیا ہے؟

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میری گزارش سن لیں کہ میں ضلع لیّہ کے حوالے سے بات کروں گا کہ ضلع لیّہ میں ایک بھی پیسا کوئی ایسا آیا ہے اور نہ ہی طلباء تک پہنچا ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب! لیّہ کے کسی ہسپتال کو آپ نے کوئی فنڈ دیا ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! پہلے تو میں انہیں بتانا چاہتا ہوں اور اس ایوان کو بھی بتانا چاہتا ہوں کہ یہ بڑے عرصہ کے بعد سوالوں کے جوابات آئے ہیں۔ میرے معزز بھائی نے یہ بات تو کی ہے لیکن شاید ان کے علم میں نہیں ہے کہ یہ پچھلے اجلاس میں بھی۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں۔ منسٹر صاحب! انہوں نے سوالوں کے جوابات کی بات نہیں کی ہے۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بڑے عرصہ کے بعد سوالوں کے جوابات آئے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں۔ منسٹر صاحب! انہوں نے کہا کہ ضلع کی سطح کے زکوٰۃ و عشر کے چیئرمین functional ہوئے چھ ماہ ہوئے ہیں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! نہیں۔ یہ functional عرصہ سے ہیں اور تین چار ایسے اضلاع رہ گئے ہیں جن کے لئے ہم نے working شروع کی ہوئی ہے جس میں لیّہ، راجن پور کے علاوہ منڈی بہاؤالدین بھی شامل ہے تو چار اضلاع رہ گئے ہیں جس کے لئے ابھی یہ کمیٹیاں بن رہی ہیں لیکن اس کے علاوہ 32 اضلاع میں پوری طرح سے یہ functional ہیں اور 100 فیصد functional ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ فنڈز بھی جاری کئے جا رہے ہیں۔ لیّہ کے حوالے سے صحیح کہہ رہے ہیں اور اس لحاظ سے صحیح ہے کہ پچھلے چار پانچ ماہ سے ابھی اس کا سٹرکچر نہیں بن سکا اور ہم انہیں ensure کرتے ہیں کہ انشاء اللہ within 15 days یہ بن جائے گا اور ضلع لیّہ کے فنڈز بھی ہم نے رکھ لئے ہیں جو کہ جاری بھی کر دیئے ہیں اور جیسے ہی یہ پندرہ دنوں کے اندر اندر ہوتا ہے تو یہ کام شروع ہو جائے گا۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میری گزارش پھر وہی ہے کہ معزز وزیر صاحب نے admit کیا کہ ابھی تک کمیٹیاں نہیں بنیں تو یہی ہے good governance اور جو پیسا مستحق لوگوں کے پاس جانا چاہئے جبکہ خود منسٹر صاحب on the floor of the House admit کر رہے ہیں کہ لیّہ میں ابھی تک یہ functional نہیں ہے تو مجھے یہ time limit دے دیں اور یہ بتا دیں کہ یہ کمیٹی کب تک functional ہو گی اور فنڈز کب تک ریلیز ہوں گے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! میں نے date تو انہیں دے دی تھی۔ کمیٹی بن چکی ہے اور اس کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے اور یہ انشاء اللہ پندرہ دنوں کے اندر اندر functional ہو جائے گی۔ کیونکہ ہم نے "عید گرانٹ" بھی دینی ہوتی ہے اور اس سے پہلے پہلے ہم نے یہ سارے کام کرنے ہوتے ہیں۔ میں اس ایوان کے سامنے یہ بات کر رہا ہوں کہ within 15 days یہ سارا process functional ہو جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ۔ جی، سردار صاحب!

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! آج کے پندرہ دنوں کے بعد اجلاس تو نہیں ہو گا اس لئے آپ اسے ensure کروا دیں۔ شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ میں کروا دوں گا۔ جی، اگلا سوال بھی ڈاکٹر نوشین حامد کا ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! سوال نمبر 2118 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں زکوٰۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف کے لئے مختص کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2118: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں زکوٰۃ فنڈ سے کل کتنی رقم 14-2013 میں تعلیمی وظائف کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ PEEF کا ادارہ بھی تعلیمی وظائف میں بہترین کارکردگی اور غریب بچوں کے الگ میرٹ کو کمپیوٹرائز کر کے وظائف دے رہا ہے، کیا یہ ممکن ہے کہ محکمہ زکوٰۃ تعلیمی وظائف کی رقم PEEF کے حوالے کر دے تاکہ وہ بہتر نظام اور طریق کار جو PEEF نے وضع کیا ہے، اس سے فائدہ اٹھایا جا سکے اور عملہ کا duplicate کام ختم کر کے سرکاری اخراجات کم کئے جا سکیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) محکمہ زکوٰۃ نے سال 14-2013 کے لئے پنجاب میں تعلیمی وظائف کی مد میں مبلغ 20 کروڑ 16 لاکھ 64 ہزار 600 روپے مختص کئے ہیں۔

(ب) جی ہاں! PEEF (پنجاب ایجوکیشنل انڈوومنٹ فنڈ) کا ادارہ بھی تعلیم کے میدان میں بہترین کارکردگی کے حامل طلباء وطالبات کو تعلیمی وظائف کا اجراء کر رہا ہے۔ اس ضمن میں پیش ہے کہ زکوٰۃ کی رقم PEEF کے حوالے نہیں کی جا سکتی کیونکہ PEEF صرف بہترین کارکردگی یعنی اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے لئے تعلیمی وظائف کا اجراء کر رہا ہے جس میں دوسرے صوبوں کے علاوہ فاٹا اور آزاد کشمیر کے پسماندہ علاقے کے طلباء بھی شامل ہیں نیز اس کے اغراض و مقاصد بھی زکوٰۃ کے قواعد و ضوابط سے بالکل مختلف ہیں۔ محکمہ زکوٰۃ صرف مستحق طلباء وطالبات کو زکوٰۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف جاری کرتا ہے اور رقم متعلقہ تعلیمی ادارہ کے سربراہ کو جاری کی جاتی ہے جس کو اس ادارہ کی مورا سکالرشپ کمیٹی جو ادارہ کے سربراہ، کلاس ٹیچر اور ضلع زکوٰۃ کمیٹی کا نامزد کردہ ممبر یا تعلیمی ادارہ کے علاقہ کے چیئرمین مقامی زکوٰۃ کمیٹی یا اس کمیٹی کے ممبر پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ رقم مستحق

طلباء وطالبات میں قواعد کے مطابق تقسیم کرتی ہے نیز یہ کہ محکمہ زکوٰۃ نے اس مقصد کے لئے کوئی علیحدہ عملہ تعینات نہ کیا ہے لہٰذا عملہ کے duplicate ہونے کا تاثر درست نہ ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ پنجاب میں تعلیمی وظائف کی مد میں جو پیسے دیئے جا رہے ہیں تو کیا اس کے اندر صوبوں کی poverty index یا ان کی پسماندگی وغیرہ کو دیکھتے ہوئے اضلاع کو choose کیا جاتا ہے یا کیا criterion ہے جس سے یہ وظائف پنجاب میں تقسیم کئے جا رہے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! اس کا طریق کار poverty کے حساب سے نہیں کیا جاتا بلکہ distribution of funds جو ہیں وہ population of the district کے حساب سے کیا جاتا ہے اور equally divide کیا جاتا ہے، population کی base پر کیا جاتا ہے اور اس کے مطابق فنڈز تقسیم کئے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! ایسا کوئی criterion کیوں نہیں مقرر کیا جاتا کہ جو علاقے زیادہ غربت کا شکار ہیں وہاں پر یہ فنڈز زیادہ فراہم کئے جائیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! اس میں دو تین پروگرام ہمارے ایسے ہیں، پہلے تو یہ clear کر دیا جائے کہ فنڈز آبادی کی بنیاد پر دیئے جاتے ہیں لیکن جو پسماندہ علاقے ہیں اور جو ایسے علاقے ہیں جہاں پر مقابلتاً غربت زیادہ ہے تو اس کے لئے ہم علیحدہ پروگرام لے کر آ رہے ہیں، آ بھی چکے ہیں اور فنکشنل بھی ہیں جیسے ہمارے ووکیشنل انسٹیٹیوٹس ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ اب جو نئے ادارے بن رہے ہیں وہ ہم سارے اسی سائیڈ پر بنا رہے ہیں تاکہ وہاں کے لوگوں کو اس کا زیادہ فائدہ ہو اور وہ بہت بڑا پراجیکٹ ہے جس کو ہم چلا رہے ہیں۔ جنوبی پنجاب میں ہم اس کو 60/70 فیصد رکھتے ہیں اور باقی سائیڈ پر ہم کم رکھتے ہیں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! ابھی ابھی اس جواب میں قابل احترام وزیر موصوف نے آبادی کے حوالے سے بات کی ہے کہ فنڈز آبادی کے لحاظ سے تقسیم کئے جاتے ہیں تو میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کون سی آبادی کے تحت یہ تقسیم کئے جاتے ہیں کیونکہ یہاں پر تو مردم شماری نہیں ہوئی ہے۔ پانی کے مسائل ہیں، بجلی کے مسائل، گیس کے مسائل ہیں اور منسٹر صاحب نے کہا کہ آبادی کی بنیاد پر فنڈز کی تقسیم ہو رہی ہے تو یہ کس سال کی آبادی کی بات کر رہے ہیں؟ یہ فرمادیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! یہ آخری census کی بنیاد پر کئے جا رہے ہیں اور آپ سب ممبران کو بھی اس بات کا پتا ہے کہ اگلے سال مارچ میں census دوبارہ ہو رہی ہے اور جو تبدیلیاں آئیں گی وہ اس کے مطابق آئیں گی۔ ابھی ہم اسی کو follow کر رہے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، شکریہ۔ اگلا سوال محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کا ہے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ سوال نمبر 2691 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ساہیوال: تعلیمی اداروں کو فراہم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2691: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم کن کن انسٹیٹیوشن / تعلیمی اداروں کو فراہم کی گئی، ان اداروں کے نام اور رقم نیز یہ رقم کس مقصد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس ہسپتال کو فراہم کی گئی، ان ہسپتالوں کے نام اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سے غریب و مستحق مریضوں کا مفت علاج کیا گیا اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) اس وقت اس ضلع میں کتنے افراد نے اپنے علاج کے لئے درخواستیں جمع کروائی ہوئی ہیں اور ان کو کب تک رقم فراہم کر دی جائے گی؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران تعلیمی اداروں / انسٹیٹیوشن کو جاری کردہ رقم کی مد اور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:

مد	2011-12	2012-13
تعلیمی وظائف (جنرل)	43لاکھ 39ہزار 40روپے	43لاکھ 62ہزار 942روپے
تعلیمی وظائف (فنی)	1کروڑ 63لاکھ 11ہزار 678روپے	4کروڑ 31لاکھ 12ہزار 500روپے
دینی مدارس	26لاکھ 91ہزار 900روپے	19لاکھ 11ہزار 600روپے

مذکورہ بالا مدات میں ادارہ جات کو جاری کردہ رقم کی ادارہ و سال وار تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سالوں کے دوران ضلع ساہیوال کے درج ذیل ہسپتالوں کو جاری کردہ رقم کی ہسپتال و سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:

نام ہسپتال	2011-12	2012-13
ا۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ساہیوال	16لاکھ 38ہزار 120روپے	15لاکھ 06ہزار 720روپے
۲۔ گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال ساہیوال	2لاکھ 11ہزار 500روپے	1لاکھ 95ہزار 750روپے
۳۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چیچہ وطنی	1لاکھ 69ہزار 200روپے	-
میزان	20لاکھ 18ہزار 820روپے	17لاکھ 02ہزار 470روپے

(ج) ان سالوں کے دوران غریب و مستحق مریضوں کے علاج معالجہ پر خرچ کی گئی رقم کی سال و ادارہ وار تفصیل حسب ذیل ہے:

نام ہسپتال	2011-12	2012-13
ا۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ساہیوال	16لاکھ 38ہزار 120روپے	15لاکھ 06ہزار 720روپے
۲۔ گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال ساہیوال	2لاکھ 11ہزار 500روپے	1لاکھ 95ہزار 750روپے

(د) مستحق مریض اپنے علاج معالجہ کے لئے ضلع زکوٰۃ کمیٹی کے پاس کوئی درخواست جمع نہیں کرواتے بلکہ مستحق مریض اپنے علاج کے لئے ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی کو مجوزہ استحقاق فارم مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی تصدیق کے بعد جمع کرواتے ہیں۔ مستحق مریضوں کو علاج معالجہ کے لئے نقد رقم نہیں دی جاتی ان کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! اس کے جز(ب) سے متعلق ضمنی سوال ہے کہ جو رقم ضرورت مندوں میں تقسیم کی جاتی ہے تو کیا اس سے ان کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے اور اگر نہیں ہوتی تو کیا اس کو بڑھانے کا کوئی ارادہ ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! اس سلسلے میں جز(ب) میں تین ہسپتالوں کا ذکر کیا گیا ہے جس میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ساہیوال، گورنمنٹ عبدالحق قیوم ہسپتال ساہیوال اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چیچہ وطنی شامل ہیں۔ یقیناً میں نے جواب میں پہلے یہ بتایا تھا کہ ہماری یہ liability نہیں ہے کہ ہم ہسپتالوں کو پورے فنڈز مہیا کریں لیکن اس کے باوجود ہم نے ایک cushion رکھا ہوا ہے کہ ہم ان ہسپتالوں کو کچھ نہ کچھ feed کرتے ہیں تاکہ اس سے کچھ بہتری آ سکے اور وہاں پر نادار مریضوں کو فوری طور پر ہسپتال میں ہی فیصلہ کر کے انہیں علاج معالجے کے لئے پیسے مہیا کئے جا سکیں۔ یقیناً یہ تو بہت تھوڑی رقم ہے جس سے یہ معاملات چل رہے ہیں لیکن محکمہ صحت actually انہیں پیسے دیتا ہے اور یہ تو ہم نے ایک portion رکھا ہوا ہے۔ ہمارا زکوٰۃ و عشر ڈیپارٹمنٹ اس قسم کے 9 پروگرام چلاتا ہے اور اس میں سے ایک portion یہ بھی ہم نے رکھا ہے جس میں ہم یہ فنڈز دیتے ہیں۔ یقیناً ان کی بات صحیح ہے کہ اس سے خرچہ پورا تو نہیں ہوتا لیکن حکومت پنجاب already Health Department سے اس کو مہیا کرتی ہے اور اس کے لئے ہم نے یہ چھوٹا سا portion رکھا ہوا ہے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! اسی سوال کے جز(ج) میں تھا کہ ان سالوں کے دوران کتنی رقم سے غریب اور مستحق مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے جس کے جواب میں ہے کہ ہیلتھ کمیٹی قائم ہے تو میں یہ جاننا چاہ رہی ہوں کہ ہیلتھ کمیٹی کے ممبران کی سلیکشن کا کیا طریق کار ہے اور کون لوگ ہیلتھ کمیٹی کے ممبر ہوتے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! ہر ہسپتال میں ہماری ایک کمیٹی ہوتی ہے جس میں سوشل ویلفیئر آفیسر ہوتا ہے، ایک ایم ایس ہوتا ہے، ایک سینئر ڈاکٹر اور ایک ہماری ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کا کوئی بھی nominee ہوتا ہے جو ممبران ہوتے ہیں تو یہ چار لوگ وہاں پر ہوتے ہیں۔ جب کوئی apply کرتا

ہے تو اسے verify کرنے کے لئے ہماری لوکل زکوٰۃ کمیٹی مریض کی جہاں رہائش ہو وہاں سے وہ verify کرتی ہے اور پھر کمیٹی کے سامنے لاتے ہیں تو پھر اس پر فیصلہ ہوتا ہے کہ ان کا کیسے علاج کروایا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اگلا سوال بھی محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کا ہے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! سوال نمبر 2692 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ساہیوال: غریبوں میں تقسیم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2692: **محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:** کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران زکوٰۃ و عشر کی کتنی رقم غرباء میں کس کس مقصد کے لئے تقسیم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی اور کس کس مقصد کے لئے درخواستیں برائے امداد محکمہ کو موصول ہوئیں؟

(ج) ان میں سے کتنی درخواستیں مسترد کر دی گئیں اور کتنی پر رقم جاری کی گئی؟

(د) جن درخواستوں کو مسترد کر دیا گیا ان کی وجوہات کیا تھیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12-2011 کے دوران مبلغ 4 کروڑ 82 لاکھ 38 ہزار 138 روپے اور سال 13-2012 کے دوران مبلغ 9 کروڑ 60 لاکھ 92 ہزار 299 روپے کی رقم مستحقین میں تقسیم کی گئی جس کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:

مد	2011-12	2012-13
1۔ گزارہ الاؤنس	2 کروڑ 01 لاکھ 86 ہزار 700 روپے	3 کروڑ 46 لاکھ 19 ہزار 500 روپے
2۔ عید گرانٹ	0	48 لاکھ 96 ہزار روپے
3۔ گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد	0	35 لاکھ 67 ہزار 287 روپے
4۔ تعلیمی وظائف (جنرل)	43 لاکھ 39 ہزار 40 روپے	43 لاکھ 62 ہزار 942 روپے
5۔ تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	26 لاکھ 91 ہزار 900 روپے	19 لاکھ 11 ہزار 600 روپے
6۔ ہیلتھ کیئر	20 لاکھ 18 ہزار 820 روپے	17 لاکھ 02 ہزار 470 روپے
7۔ شادی گرانٹ	26 لاکھ 90 ہزار روپے	19 لاکھ 20 ہزار روپے
8۔ تعلیمی وظائف (فنی)	1 کروڑ 63 لاکھ 11 ہزار 678 روپے	4 کروڑ 31 لاکھ 12 ہزار 500 روپے
میزان	4 کروڑ 82 لاکھ 38 ہزار 138 روپے	9 کروڑ 60 لاکھ 92 ہزار 299 روپے

(ب) ان سالوں کے دوران جن مقاصد کے لئے ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال کو درخواستیں موصول ہوئیں ان کی مد اور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:

مد	2011-12	2012-13
ا۔ تعلیمی وظائف (جنرل)	3431	3268
۲۔ تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	675	441
۳۔ شادی گرانٹ	269	192

(ج) تعلیمی وظائف (جنرل) اور تعلیمی وظائف (دینی مدارس) کی مذکورہ بالا تمام درخواستوں پر زکوٰۃ فنڈ جاری کیا جا چکا ہے اور کوئی درخواست مسترد نہ ہوئی ہے۔ البتہ ضلع ساہیوال کو سال 12-2011 کے دوران کل 465 درخواستیں وصول ہوئیں جن میں سے 269 درخواستوں پر شادی گرانٹ کا اجراء کیا گیا جبکہ 196 درخواستیں فنڈز کی کمی کے پیش نظر زیر التواء رہیں۔ اسی طرح سال 13-2012 کے دوران شادی گرانٹ کے حصول کے لئے کل 357 درخواستیں وصول ہوئیں جن میں سے 192 درخواستوں پر شادی گرانٹ کی رقم جاری کی گئی جبکہ 165 درخواستیں فنڈز کی کمی کے پیش نظر زیر التواء رہیں۔

(د) جواب جز (ج) میں پیش ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (الف) کے متعلق انہوں نے یہ بتایا ہے کہ گزارہ الاؤنس، عید گرانٹ، تعلیمی وظائف، نابینا افراد کے لئے ہے، ہیلتھ کیئر ہے، شادی گرانٹ ہے تو میں یہ پوچھنا چاہ رہی ہوں کہ یہ مختلف قسم کی جو گرانٹس دی جاتی ہیں تو کیا یونین کونسل کی سطح پر اس کی تقسیم ہوتی ہے، ان کمیٹیوں کی recommendation بھی ضلعی کمیٹی کے پاس آتی ہے اور اس کی distribution کس طرح سے کی جاتی ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! اس کا طریق کار میں ایوان میں بتانا چاہتا ہوں اور کافی لوگوں کو اس کا علم ہے کہ پورے پنجاب میں ہماری 24 ہزار کمیٹیاں ہیں اور ہر کمیٹی میں دس ممبران ہوتے ہیں جن میں ایک چیئرمین اور نو ممبران ہوتے ہیں تو ہر گاؤں کی سطح پر جو کمیٹی ہوتی ہے اُس کو لوکل زکوٰۃ کمیٹی کہتے ہیں لوکل زکوٰۃ کمیٹی verify کرتی ہے کہ کون مستحق ہے اور کون مستحق نہیں ہے تو اس طریقے سے ہم ان مستحقین کو identify کرتے ہیں یہ یونین کونسل level میں بھی ایک ایک

یونین کونسل میں کم از کم دو دو، تین تین کمیٹیاں موجود ہیں تاکہ وہ اپنے قریبی علاقے کو دیکھ کر وہاں سے identify کریں اور پھر وہ ان مستحق کو refer کرتے ہیں پھر ان کو امداد ملتی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! منسٹر صاحب نے کہا کہ ایک ایک یونین کونسل میں دو دو، تین تین کمیٹیاں ہیں تو پھر satisfaction کس طرح سے ہوتی ہے کہ کون سی کمیٹی کتنے لوگ recommend کر سکتی ہے ایک ہی یونین کونسل میں اگر تین کمیٹیاں کام کر رہی ہیں اس سے آپس میں کوئی مسئلے مسائل پیدا نہیں ہوتے کہ کون سی آبادی کا حصہ کس کے پاس ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! ہر کمیٹی کا ایک specified area ہوتا ہے اور وہ اُسی area سے identify کرتے ہیں۔ جو اُس علاقے کا چیئرمین اور کمیٹی ہوتی ہے اُن کا جو area ہوتا ہے اُسی علاقے میں سے selection کر کے آگے refer کرتے ہیں۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! اس کے جز (ب) میں ہے کہ یہ تعلیمی وظائف جنرل سے مراد کیا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، تعلیمی وظائف جنرل سے کیا مراد ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! تعلیمی وظائف جنرل سے مراد ہمارے جو بچے اور بچیاں سکول اور کالجز میں پڑھتے ہیں نہ صرف سکول کالجز میں پڑھتے ہیں بلکہ اب ہم نے اُس کو extend کر دیا ہے پہلے بھی یہ extend تھا اور اب اس کو ہم postgraduate تک لے گئے ہیں کوئی میڈیکل کالج میں پڑھتے ہیں اور کوئی انجینئرنگ یونیورسٹی میں پڑھ رہا ہے تو یہ جنرل وظائف ان بچوں اور بچیوں کو دیئے جاتے ہیں اور اس میں بچوں اور بچیوں کی selection ہوتی ہے یا وہ apply کرتے ہیں کہ ہم مستحق ہیں جب ہماری وہ کمیٹی verify کر دیتی ہے تو پھر ان کو یہ فنڈز جاری کر دیئے جاتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ۔ جی، اگلا سوال محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! سوال نمبر 2693 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ساہیوال: زکوٰۃ کی مد میں موصول ہونے والی رقم و دیگر تفصیلات

*2693: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم زکوٰۃ و عشر کی مد میں موصول ہوئی، تفصیل سال وار بتائیں؟

(ب) یہ رقم کس کس مد میں موصول ہوئی اور کس کس مد میں خرچ ہوئی؟

(ج) کیا ان سالوں میں محکمہ زکوٰۃ و عشر ضلع ساہیوال کا آڈٹ ہوا تو آڈٹ کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور محکمہ کی تفصیل بتائیں؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم خُورد بُرد ہونے کا انکشاف ہوا؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12-2011 اور سال 13-2012 کے دوران بالترتیب مبلغ 5 کروڑ 73 لاکھ 79 ہزار 629 روپے اور 10 کروڑ 92 لاکھ 45 ہزار 707 روپے وصول ہوئے جس کی سال اور مد وار تفصیل حسب ذیل ہے:

مد	2011-12	2012-13
1۔ گزارہ الاؤنس	2 کروڑ 01 لاکھ 96 ہزار 897 روپے	3 کروڑ 72 لاکھ 23 ہزار 413 روپے
2۔ تعلیمی وظائف	60 لاکھ 59 ہزار 082 روپے	55 لاکھ 83 ہزار 514 روپے
3۔ دینی مدارس	26 لاکھ 92 ہزار 919 روپے	24 لاکھ 81 ہزار 564 روپے
4۔ ہیلتھ کیئر	20 لاکھ 19 ہزار 703 روپے	18 لاکھ 61 ہزار 168 روپے
5۔ شادی گرانٹ	26 لاکھ 92 ہزار 919 روپے	24 لاکھ 81 ہزار 561 روپے
6۔ تعلیمی وظائف (فنی)	1 کروڑ 63 لاکھ 11 ہزار 909 روپے	4 کروڑ 31 لاکھ 17 ہزار 418 روپے
7۔ عید گرانٹ	0	51 لاکھ 13 ہزار 084 روپے
8۔ گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد	0	40 لاکھ 05 ہزار 785 روپے
9۔ انتظامی اخراجات	74 لاکھ 06 ہزار 200 روپے	73 لاکھ 78 ہزار 200 روپے
میزان	5 کروڑ 73 لاکھ 79 ہزار 629 روپے	10 کروڑ 92 لاکھ 45 ہزار 707 روپے

(ب) یہ رقم جن مدات میں موصول ہوئی اس کی مد وار تفصیل جز (الف) میں پیش کی جا چکی ہے جبکہ ان سالوں میں خرچ کردہ رقم کی سال اور مد وار تفصیل حسب ذیل ہے:

مد	2011-12	2012-13
1۔گزارہ الاؤنس	2کروڑ01لاکھ86ہزار700روپے	3کروڑ46لاکھ19ہزار500روپے
2۔تعلیمی وظائف	43لاکھ39ہزار40روپے	43لاکھ62ہزار942روپے
3۔دینی مدارس	26لاکھ91ہزار900روپے	19لاکھ11ہزار600روپے
4۔ہیلتھ کیئر	20لاکھ18ہزار820روپے	17لاکھ02ہزار470روپے
5۔شادی گرانٹ	26لاکھ90ہزارروپے	19لاکھ20ہزارروپے
6۔تعلیمی وظائف(فنی)	1کروڑ63لاکھ11ہزار678روپے	4کروڑ31لاکھ12ہزار500روپے
7۔عید گرانٹ	0	48لاکھ96ہزارروپے
8۔گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد	0	35لاکھ67ہزار287روپے
9۔انتظامی اخراجات	66لاکھ35ہزار581روپے	68لاکھ487روپے
میزان	5کروڑ48لاکھ73ہزار719روپے	10کروڑ28لاکھ92ہزار786روپے

(ج) ان سالوں میں ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال کا آڈٹ ہوا ہے۔آڈٹ کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور محکمہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:

نام ملازم	عہدہ	محکمہ
1۔سعید احمد ہاشمی	آڈٹ آفیسر	ڈائریکٹوریٹ آف زکوٰۃ آڈٹ
2۔محمد اجمل	آڈٹ اسسٹنٹ	۔ایضاً۔

(د) دوران آڈٹ کسی بھی رقم کی خورد بُرد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! صفحہ نمبر 9 میں اس سوال کے جز(د) میں بتایا گیا ہے کہ دینی مدارس کو بھی فنڈز دیئے جاتے تھے ابھی گورنمنٹ نے میرے خیال میں فنڈز جاری کرنے بند کر دیئے ہیں کیا ابھی اس میں کوئی تبدیلی آئی ہے یا ابھی بھی فنڈز کی distribution 2015-16 میں اسی طرح دینی مدارس کو بھی ہو گی۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! کون سا سوال ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: سوال نمبر 2693 ہے۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! اس کا کون سے جز کے بارے میں آپ نے پوچھا ہے؟

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! یہ صفحہ نمبر 9 کے last میں جز(د) ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس میں تو یہ نہیں ہے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! سوال نمبر 2693 ہے اس میں جز (د) ہے

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! جز دوبارہ بتادیں؟

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جز (ج) میں ہے زکوٰۃ و عشر ضلع ساہیوال کا آڈٹ ہوا اور آڈٹ کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور محکمہ کی تفصیلات ہیں رقم موصول ہوئی کہاں کہاں خرچ ہوئی یہ جز (ب) میں ہے اس میں دینی مدارس کا لکھا ہوا ہے صفحہ نمبر 9 پر ہے کہ distribution دینی مدارس کو بھی کی جاتی ہے تو میرا اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ اب کیا change آیا دینی مدارس کو ابھی فنڈز دیئے جائیں گے یا کوئی پالیسی میں تبدیلی آئی ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! اس میں بڑا clear ہے جو ہمارے پاس already ادارے دینی مدارس رجسٹرڈ ہیں یہ اب سے نہیں ہیں ہماری پالیسی شروع سے بنی ہوئی ہے کہ اُس کا ایک طریق کار ہے کہ جو ادارے رجسٹرڈ ہوتے ہیں اُس میں ہوم ڈیپارٹمنٹ بھی اُس کی clearance دیتا ہے اور پھر وہ request بھی بھیجتے ہیں پھر سروے کرکے اُس کو ہم فنڈز کے لئے منظور کرتے ہیں تو یہ جو ادارے چلے آرہے ہیں اور ہمارے پاس رجسٹرڈ ہیں اُن کو پہلے بھی فنڈز دے رہے تھے انشاء اللہ اب بھی دیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اگلا سوال بھی محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! سوال نمبر 2694 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ساہیوال: محکمہ زکوٰۃ کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2694: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے کتنے دفاتر کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، ان میں سے کتنے مستقل ہیں اور کتنے عارضی ہیں، عارضی ملازمین کس کس گریڈ اور عہدہ پر کام کر رہے ہیں اور مستقل ملازم کس کس عہدہ، گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کی مزید ضرورت ہے؟

(د) کیا حکومت اس ضلع کے عارضی ملازمین کو مستقل کرنے اور ضرورت کے مطابق ملازمین تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے دو دفاتر ہیں جو مکان نمبر 17 د بی گارڈن ٹاؤن، ساہیوال میں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1۔ دفتر ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال

2۔ دفتر ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ (ایم اینڈ ای) ساہیوال

(ب) ضلعی زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال کے دفتر میں سات مستقل ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 57 زکوٰۃ paid ملازمین عارضی طور پر تین سالہ معاہدہ ملازمت پر کام کر رہے ہیں جبکہ ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ (ایم اینڈ ای) کے دفتر میں سات مستقل ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ ایک ڈویژنل آڈٹ آفیسر زکوٰۃ paid ملازم عارضی طور پر تین سالہ معاہدہ ملازمت پر کام کر رہا ہے۔ زکوٰۃ paid ملازمین کا کوئی باقاعدہ گریڈ نہیں ہوتا تسلی بخش کارکردگی کی صورت میں تین سالہ معاہدہ ملازمت میں مزید توسیع کر دی جاتی ہے ہر دو دفاتر کے مستقل اور عارضی ملازمین کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع میں مزید مستقل ملازمین کی ضرورت نہ ہے۔

(د) محکمہ میں غیر مستقل بنیادوں پر کام کرنے والے ملازمین (زکوٰۃ paid سٹاف) کی بھرتی عارضی معاہدہ ملازمت پر کی جاتی ہے۔ معاہدہ ملازمت کی شرائط کے مطابق زکوٰۃ paid سٹاف کی ملازمت مکمل طور پر عارضی، غیر سرکاری، ناقابل پنشن اور کسی بھی وقت ختم کی جا سکتی ہے۔ بھرتی کے وقت یہ شرائط اشٹام پیپر پر تحریر کی جاتی ہیں اور متعلقہ اہلکاران شرائط کو قبول کرتے ہوئے اس معاہدہ ملازمت پر دستخط کرتا ہے۔ اس سٹاف کو نہ ہی حکومت کی منظور شدہ اسامیوں پر بھرتی کیا جاتا ہے اور نہ ہی انہیں حکومتی فنڈ سے تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ جیسا کہ اوپر وضاحت پیش کی جا چکی ہے کہ یہ سٹاف مکمل طور پر عارضی اور مجوزہ طے شدہ شرائط پر بھرتی اور زکوٰۃ فنڈ سے ان کو تنخواہ کی ادائیگی کی جاتی ہے لہٰذا اس سٹاف کو ریگولر کرنا ممکن نہ ہے۔ مزید برآں سپریم کورٹ آف پاکستان نے اس معاملہ کا از خود نوٹس (کیس نمبر 15/2010)

میں مورخہ 21.11.2012 کو فیصلہ کرتے ہوئے زکوٰۃ paid سٹاف کو ریگولر ملازمین کا درجہ دینے کی تمام درخواستیں مسترد کر دیں۔ مزید برآں صوبائی محتسب پنجاب نے بھی اپنا فیصلہ مورخہ 31۔اکتوبر 2013 کے تحت زکوٰۃ paid سٹاف کی طرف سے دائر کردہ شکایت نمبری T-18607/09/13Adv-LA-238/2013 کو اس بنیاد پر داخل دفتر کر دیا کہ عدالت عظمیٰ کی طرف سے ایسی درخواست مسترد کی جا چکی ہے۔ جیسا کہ جز(ج) میں بیان کیا جا چکا ہے کہ اس ضلع میں مزید مستقل ملازمین کی ضرورت نہ ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! سوال کا جز(ج) ہے جس کا جواب ہے کہ اس ضلع میں مزید مستقل ملازمین کی ضرورت نہ ہے اس سے آپ سمجھتے ہیں کہ محکمہ کی جتنی بھی posts ہیں اُن پر ملازمین مکمل ہیں اس کا مطلب یہ ہی لیا جائے مجھے صرف یہ clear کر دیں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! جواب سے بڑا واضح ہے کہ یہاں پر مزید ضرورت نہیں ہے۔ کسی بھی ڈیپارٹمنٹ میں ایک آفس جب بنتا ہے تو اُس میں ضرورت کے مطابق ملازم رکھنے ہوتے ہیں کہ اس میں 10 یا 15 یا 20 جو ملازم یہاں پر رکھنے ہیں تو جس کے بارے میں آپ نے سوال کیا وہاں کے ملازمین کی تعداد پوری ہے اس لئے وہاں پر مزید اب ضرورت نہیں ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال نمبر 2785 محترمہ مدیحہ رانا کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2786 بھی محترمہ مدیحہ رانا کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کا ہے، سوال نمبر بولیں۔ محترمہ! آپ satisfied ہیں

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! sorry اُسی وقت سوالات ملتے ہیں اُسی وقت دیکھنے پڑتے ہیں تو پھر اتنا ٹائم تو نہیں ہوتا کہ اتنے سارے سوالات کو دیکھیں پہلے بھی ہم بات کرتے رہے ہیں کہ یہ پہلے سے ملنے چاہئیں تاکہ ہم اس حوالے سے تیاری کر کے آئیں تاکہ ہمیں پتا ہو کہ ہمارے سوالات آئے ہوئے ہیں۔ سوال نمبر 2846 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ساہیوال: محکمہ زکوٰۃ و عشر کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*2846: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے کتنے دفاتر کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں موصول ہوئی تھی اور 14-2013 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ج) اس ضلع میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران جو رقم تقسیم کی گئی وہ کس کس سکیم کے تحت تقسیم کی گئی؟

(د) کیا جو رقم تقسیم کی گئی اس کا آڈٹ کروایا گیا تھا؟

(ہ) آڈٹ کے دوران کتنی رقم خُورد بُرد ہونے کا انکشاف ہوا اور یہ رقم کہاں کہاں سے خُورد بُرد کی گئی؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے دو دفاتر ہیں جو مکان نمبر 17 د بی گارڈن ٹاؤن، ساہیوال میں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1۔ دفتر ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال

2۔ دفتر ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ (ایم اینڈ ای) ساہیوال

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال کو سال 12-2011 کے دوران مبلغ 5 کروڑ 73 لاکھ 79 ہزار 629 روپے، 13-2012 کے دوران مبلغ 10 کروڑ 92 لاکھ 45 ہزار 707 روپے اور 14-2013 کے دوران مبلغ 6 کروڑ 83 لاکھ 73 ہزار 730 روپے وصول ہوئے جس کی سال اور مد وار تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران زکوٰۃ کی مختلف مدات میں تقسیم کردہ رقم کی مد وار تفصیل حسب ذیل ہے:

مد	12-2011	13-2012
1۔ گزارہ الاؤنس	2 کروڑ 01 لاکھ 86 ہزار 700 روپے	3 کروڑ 46 لاکھ 19 ہزار 500 روپے
2۔ تعلیمی وظائف	43 لاکھ 39 ہزار 040 روپے	43 لاکھ 62 ہزار 942 روپے
3۔ دینی مدارس	26 لاکھ 91 ہزار 900 روپے	19 لاکھ 11 ہزار 600 روپے
4۔ ہیلتھ کیئر	20 لاکھ 18 ہزار 820 روپے	17 لاکھ 02 ہزار 470 روپے
5۔ شادی گرانٹ	26 لاکھ 90 ہزار روپے	19 لاکھ 20 ہزار روپے
6۔ تعلیمی وظائف (فنی)	1 کروڑ 63 لاکھ 11 ہزار 678 روپے	4 کروڑ 31 لاکھ 12 ہزار 500 روپے

7۔عید گرانٹ	0	48لاکھ 96ہزار روپے
8۔گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد	0	35لاکھ 67ہزار 287روپے
9۔انتظامی اخراجات	66لاکھ 35ہزار 581روپے	68لاکھ 487روپے
میزان	5کروڑ 48لاکھ 73ہزار 719روپے	10کروڑ 28لاکھ 92ہزار 786روپے

(د) جی ہاں! سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران تقسیم کردہ فنڈز کا آڈٹ کروایا گیا ہے۔

(ہ) دوران آڈٹ کسی بھی رقم کی خُورد بُرد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! اس کا جواب چونکہ میں detail دیکھ نہیں سکی تو اب پھر میں کچھ کہہ بھی نہیں سکتی۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، محترمہ satisfied ہیں۔ اگلا سوال جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ) کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال نمبر 5183 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لیکویڈیشن بورڈ کی تشکیل سے متعلقہ تفصیلات

*5183: جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) جب لیکویڈیشن بورڈ تشکیل دیا گیا اس وقت تحصیل ڈسکہ میں کوآپریٹو فنانس کارپوریشنز کی کتنی برانچیں تھیں ان کی تفصیل دی جائے؟

(ب) تحصیل ڈسکہ کے کل کتنے لوگ تھے جن کی رقومات ڈوب گئیں اور اس وقت تحصیل ڈسکہ کے کتنے لوگ ہیں جن کے بقایا جات ابھی بھی پنجاب لیکویڈیشن بورڈ میں پڑے ہوئے ہیں ان کی رقومات کیوں واپس نہ کی گئی ہیں مکمل تفصیل دی جائے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) جب لیکویڈیشن بورڈ تشکیل دیا گیا اس وقت تحصیل ڈسکہ میں کوآپریٹو فنانس کارپوریشن کی مندرجہ ذیل برانچیں تھیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

1۔ نیشنل کوآپریٹو فنانس کارپوریشن لمیٹڈ

1۔ منڈیکی گورایہ 2۔ کنڈن سیان 3۔ چوک سول ہسپتال ڈسکہ
4۔ میانوالی بنگلہ 5۔ موترہ 6۔ جیسروالا
7۔ پسرور 8۔ رنگ پورہ 9۔ سمبڑیال روڈ ڈسکہ
10۔ سمبڑیال

2۔ نیشنل کوآپریٹو کریڈٹ کارپوریشن لمیٹڈ

1۔ دھرم کوٹ 2۔ آدم کے چیمہ
3۔ جنرل بس سٹینڈ 4۔ پاسبان کوآپریٹو فنانس کارپوریشن لمیٹڈ

1۔ سمبڑیال روڈ ڈسکہ 2۔ وزیرآباد روڈ ڈسکہ
3۔ نسبت روڈ ڈسکہ 4۔ میانوالی بنگلہ ڈسکہ

4۔ سروسز کوآپریٹو کریڈٹ کارپوریشن لمیٹڈ

1۔ سمبڑیال 2۔ چوک کچہری

5۔ دی اتفاق کوآپریٹو کامرس کارپوریشن لمیٹڈ

1۔ سمبڑیال 2۔ سرکلر روڈ ڈسکہ

6۔ دی ملی کوآپریٹو ملٹی پرپز سوسائٹی لمیٹڈ

1۔ سمبڑیال برانچ 2۔ مسلم مارکیٹ ڈسکہ

7۔ نیشنل کوآپریٹو کریڈٹ کارپوریشن لمیٹڈ (سمال)

1۔ سمبڑیال

8۔ کمرشل کوآپریٹو ڈویلپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ

1۔ اعظم مارکیٹ سمبڑیال برانچ

9۔ الائیڈ کمرشل کوآپریٹو کارپوریشن لمیٹڈ

1۔ سمبڑیال برانچ 2۔ گوجرہ ڈسکہ برانچ
3۔ منڈیکی گورایہ برانچ 4۔ وزیرآباد روڈ ڈسکہ

10۔ کسان کوآپریٹو کمرشل کارپوریشن لمیٹڈ

1۔ کھوٹالہ ڈسکہ

11۔ نیشنل کوآپریٹو انوسٹمنٹ

1۔ شملہ مارکیٹ ڈسکہ صرافہ بازار

12۔ یوریشیا انڈسٹریل کوآپریٹو لمیٹڈ

1۔ ڈسکہ سیالکوٹ

13۔ یونائیٹڈ کوآپریٹو ڈویلپمنٹ سوسائٹی لمیٹڈ

1۔ ڈسکہ سیالکوٹ

(ب) تحصیل ڈسکہ کی تمام کارپوریشنوں کے 4371 افراد متاثر ہوئے اور اس وقت تحصیل ڈسکہ کے 894 لوگ ہیں جن کے بقایاجات ابھی پنجاب کوآپریٹو بورڈ برائے لیکویڈیشن میں ریکارڈ سے تصدیق نہ ہونے / عدم فراہمی کاغذات برائے ثبوت کی وجہ سے زیر التواء ہیں۔ کارپوریشنز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اس میں جو تفصیلات انہوں نے دی ہیں میرا ایک سوال ہے کہ تحصیل ڈسکہ میں جو لیکویڈیشن بورڈ کے تحت کوآپریٹو کی برانچیں تھیں تو یہ ساری پسرور کو درمیان میں لے آئے ہیں اور یہ سیالکوٹ کا رنگ پورہ ہے اعظم مارکیٹ ہے، کھوٹالہ ہے، ڈسکہ اور ڈسٹرکٹ سیالکوٹ کی برانچیں انہوں نے اس میں شامل کر دی ہیں:

1۔ یہ ساری تفصیلات غلط ہیں۔

2۔ یہ کہتے ہیں کہ 4371 کے قریب claimants تھے اور 894 آدمیوں کے بقایاجات ابھی تک ہیں جس طرح تمام bankers تمام branches اپنے account ہولڈر زکو 30۔جون یا 31۔دسمبر کو detail دیتی کہ ہمارے پاس آپ کے یہ یہ deposits ہیں تو کیا وجہ ہے کہ ان لوگوں کو آج تک payments کیوں نہیں کی گئی جبکہ اُن کی liabilities بنک پر موجود ہیں لیکویڈیشن بورڈ کے اور یہ 92-1991 میں لیکویڈیشن بورڈ قیام پذیر ہوا تھا۔ پیمنٹز

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! 894 بندوں کو اُن کے بقایاجات کیوں نہیں دیئے گئے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! کل متاثر افراد 4371 تھے ہم نے 3477 کو ادائیگی کر دی ہے۔ جو کل claimants تھے اُس کی رقم 10 کروڑ 14 لاکھ 57 ہزار 349 روپے ہے اور جو ادا شدہ رقم 7 کروڑ 98 لاکھ 83 ہزار ہے بقایا بچا 2 کروڑ اب جو باقی affectees ہیں یہ اپنا ثبوت لے آئیں ہم نے اخبارت میں اشتہار بھی دیا تھا یہ اپنا ثبوت لے آئیں پیسے ہمارے پاس موجود ہیں after verification ہم ان کو پیسے دینے کے لئے تیار ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، باجوہ صاحب! اُن لوگوں کو منسٹر صاحب کے پاس بھجوائیں۔

جناب محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ٹھیک ہے بھجوا دیتے ہیں ایک دوسرا ضمنی سوال ہے کہ جو لوگ employees تھے ان تمام برانچوں کے جو منیجرز اور سارا سٹاف تھا اُن کے اکاؤنٹس بھی

freeze ہیں اُن کو یہ payments نہیں دے رہے میری گزارش ہے کہ اس کے متعلق بھی پالیسی واضح کر دیں کہ جو مینجر صاحبان تھے اُن کی بلاوجہ payments کیوں stop کی گئی ہیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! جو بھی affectees ہیں وہ آئیں اور ہمیں بورڈ کو ثبوت پیش کریں اپنی payments لے سکتے ہیں اس کے بارے میں ہم پہلے بھی چھ بار اخبارات میں اشتہار دے چکے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اُن کو بھی بھیج دیں۔ اگلا سوال محترمہ نبیلہ حاکم علی خان صاحبہ کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ ان کا چھٹا سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ان کے پرانے سوالات pending ہوئے تھے جب یہ نہیں آ رہے تھے۔

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! سوال نمبر 3086 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع ساہیوال: زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***3086: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:** کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا اس وقت مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں فنکشنل ہیں؟

(ب) اگر ہاں تو اس وقت ضلع ساہیوال میں کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں، ان میں سے کتنی فنکشنل اور کتنی نان فنکشنل ہیں؟

(ج) کیا ان کمیٹیوں کے چیئرمین کام کر رہے ہیں، اگر ہاں تو ضلع ساہیوال کے کل کتنی کمیٹیوں کے چیئرمین کام کر رہے ہیں، کتنی کمیٹیوں کے چیئرمین نہ ہیں اور چیئرمین کی جگہ کوئی کام کر رہا ہے؟

(د) ان کمیٹیوں کو سال 13-2012 اور 14-2013 کے دوران کتنی رقم اس ضلع میں فراہم کی گئی ہے؟

(ہ) اس وقت ضلع ساہیوال کی ضلعی زکوٰۃ و عشر کمیٹی کے پاس کتنی رقم پڑی ہے اور یہ کب تک غرباء میں تقسیم کی جائے گی؟

(و) اس وقت کون کون سی سکیم کے تحت زکوٰۃ وعشر سے ضلع ساہیوال میں رقم غرباء میں تقسیم کی جارہی ہے، یکم جون 2013 سے 31۔اکتوبر تک استفادہ حاصل کرنے والے افراد کے نام، پتاجات اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

وزیر زکوٰۃ وعشر (ملک ندیم کامران):

(الف) ضلع ساہیوال میں کل 585 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں جن میں سے 549 فنکشنل ہیں جبکہ 36 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل کے مراحل میں ہیں۔

(ب) جواب جز(الف) میں پیش کیا گیا ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں 549 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمین کام کر رہے ہیں جبکہ 36 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل کے مراحل میں ہیں جو بعد از تشکیل کام کرنا شروع کر دیں گی۔

(د) ان کمیٹیوں کو سال 13۔2012 اور 14۔2013 میں جاری کردہ رقم کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:

مد	2012۔13	2013۔14
1۔ گزارہ الاؤنس	3 کروڑ 46 لاکھ 19 ہزار 500 روپے	1 کروڑ 15 لاکھ 35 ہزار روپے
2۔ عید گرانٹ	48 لاکھ 96 ہزار روپے	49 لاکھ 77 ہزار روپے
3۔ شادی گرانٹ	19 لاکھ 20 ہزار روپے	2 لاکھ 60 ہزار روپے
4۔ نابینا افراد الاؤنس	35 لاکھ 67 ہزار 287 روپے	19 لاکھ 84 ہزار روپے
میزان	4 کروڑ 50 لاکھ 02 ہزار 787 روپے	1 کروڑ 87 لاکھ 56 ہزار روپے

(ہ) اس وقت ضلعی زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال کے پاس قابل تقسیم کوئی رقم موجود نہ ہے۔

(و) ضلع ساہیوال میں یکم جون 2013 سے 31۔اکتوبر 2013 تک عید الاؤنس کی مد میں مبلغ 39 لاکھ 4 ہزار روپے اور تعلیمی وظائف (فنی) کی مد میں مبلغ 2 کروڑ 7 لاکھ 35 ہزار روپے مستحقین میں تقسیم کئے گئے استفادہ کنندگان کی تفصیل تتمہ (الف و ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: جناب سپیکر! اس سوال کے جز(ج) میں میرا ضمنی سوال ہے کہ انہوں نے جز(ج) کے جواب میں لکھا ہے کہ ضلع ساہیوال میں 549 مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کے چیئرمین کام کر رہے ہیں جبکہ 36 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں تشکیل کے مراحل میں ہیں جو بعد از تشکیل کام کرنا شروع کر دیں گی۔

جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہوں گی میرا خیال ہے یہ سوالات بھی کافی پہلے کے ہیں اور کیا یہ کمیٹیاں اب تشکیل پاچکی ہیں یا ابھی تک یہ تشکیل کے مراحل سے گزر رہی ہیں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! یہ 549 میں سے 36 کمیٹیاں رہتی ہیں جو ابھی تک تشکیل نہیں پائیں ابھی اس کا process جاری ہے اور اسی ماہ کی ہم نے deadline دی ہے یہ اسی ماہ تشکیل پاجائیں گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، شکریہ۔ اگلا سوال نمبر 5253 جناب محمد نعیم انور کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3545 جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 5295 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں لیکویڈیشن بورڈ کی جائیداد سے متعلقہ تفصیلات

*5295: **جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پنجاب لیکویڈیشن بورڈ کی کتنی جائیدادیں ہیں، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ جائیدادیں بورڈ کے قبضہ میں ہیں یا ان پر ناجائز قابضین قابض ہیں، ناجائز قابضین کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) اگر مذکورہ جائیدادیں بورڈ نے پٹہ یا کرایہ پر دی ہیں تو کرایہ داروں اور کرایہ کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوآپریٹوز بورڈ برائے لیکویڈیشن کی ملکیتی سات جائیدادیں ہیں، جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چھ جائیدادیں پی سی بی ایل کے قبضہ میں ہیں جبکہ ایک جائیداد پر عرصہ دراز سے پولیس ڈیپارٹمنٹ کا پولیس پوسٹ ناجائز قبضہ ہے جیسا کہ تتمہ (الف) کے خانہ کیفیت سے واضح ہے۔

(ج) تفصیل تتمہ (ب) پر درج ہے۔ تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جز (الف) میں بتایا گیا ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کوآپریٹوز بورڈ برائے لیکویڈیشن کی ملکیتی سات جائیدادیں ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اکثر تمام جائیدادیں جو لیکویڈیشن بورڈ کے پاس تھیں وہ نیلام کر کے رقم وصول کر کے لوگوں کو ادائیگیاں کی جا رہی ہیں۔ اس کو تقریباً کوئی بائیس سال ہونے کو ہیں یہ جائیدادیں ابھی تک محکمہ کے پاس پڑی ہیں اور ان کا کوئی تصرف نہ ہے۔ وہ جائیدادیں ابھی تک نیلام کیوں نہیں کی گئیں یا ان کو کسی کام میں کیوں نہیں لایا گیا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب! یہ سات جائیدادیں ابھی تک آپ نے کیوں رکھی ہوئی ہیں، نیلام کیوں نہیں کی ہیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! مجھے ان کا ضمنی سوال سمجھ نہیں آیا یہ دوبارہ دہرا دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: انہوں نے کہا ہے کہ آپ کے ڈیپارٹمنٹ کے پاس لیکویڈیشن کی ملکیتی سات جائیدادیں ہیں ان کی auction ابھی تک کیوں نہیں کی گئی ہے، آپ نے کیوں رکھی ہوئی ہیں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! اس میں ہمارے پاس سات دکانیں ہیں جن کا معاملہ سول کورٹ میں چل رہا ہے۔ ایک ایڈووکیٹ امجد علی ولد گلزار حسین تھا وہ ہمارا کرایہ دار تھا اس نے ہمارا کرایہ جنوری 2013 سے بند کر دیا اور پھر دعویٰ دائر کر دیا وہ یکطرفہ ہو گیا۔ اس کے لئے ہم کورٹ میں گئے ہیں اب ex-party ختم ہو گئی ہے اور اس وقت معاملہ سول کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ جونہی ہمارے حق میں دعویٰ آ جائے گا پھر ہم اس کی auction کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ matter کورٹ میں ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ صرف ایک معاملہ کورٹ میں ہے اس کے علاوہ چھ پراپرٹیاں بورڈ کے قبضہ میں ہیں جو خالی ہیں اور وہ کرائے پر بھی نہیں ہیں میں نے تو ان کا پوچھا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! باقی کا بھی بتادیں۔

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! باقی کا قبضہ ہمارے پاس ہے، ایک پر پولیس کی چوکی بنی ہوئی ہے ہماری آئی جی صاحب سے بات ہوئی تھی انہوں نے یہی کہا تھا کہ ہم اس کو purchase کر لیں گے یا اس کا کرایہ دیں گے۔ اس معاملے پر بھی ہماری گفتگو ہو رہی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی یہ معاملہ حل ہو جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: باقیوں کا کیا ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! باقی سب ہمارے قبضے میں ہیں ابھی ہم اس کی نیلامی کے لئے اخبار میں اشتہار دیں گے جو بھی اس auction میں پہلے نمبر پر آئے گا ہم اس کو دینے کے لئے تیار ہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اس کا ماہانہ کرایہ 45500 روپے تھا تو جو ڈیفالٹر ہیں ان کے ذمے اب تک کتنے واجبات ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: امجد علی جاوید صاحب! آپ کیا ان کو واپس کرا کے دیں گے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! ظاہر ہے جب پتا چلے گا تو واپس ہوں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! آپ کے پاس اس کی کوئی detail ہے؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ): جناب سپیکر! میں نے اس ایوان میں عرض کیا ہے کہ اس نے جنوری 2013 سے ہمارا کرایہ بند کر دیا ہے اور ایک دعویٰ دائر کر کے stay حاصل کر لیا ہے پھر اس نے فیصلہ یکطرفہ کروا لیا تھا، اُس پر ہم کورٹ میں گئے اور ex-party ختم ہو گئی۔ اس وقت یہ معاملہ کورٹ میں زیر سماعت ہے ابھی تک اس نے ہمیں کرایہ نہیں دیا۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ یکطرفہ کیوں ہو گیا؟

جناب قائم مقام سپیکر: آپ نے سنا نہیں ہے وہ انہوں نے ختم کروالیا اب معاملہ کورٹ میں چل رہا ہے۔ اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 5648 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

مستحقین زکوٰۃ کی تعداد کم کرنے سے متعلقہ نوٹیفکیشن جاری کئے جانے سے متعلق تفصیلات

*5648: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ زکوٰۃ و عشر نے مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں سے گزارہ الاؤنس حاصل کرنے والے مستحقین کی تعداد کم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے؟

(ب) کیا حکومت کے خیال میں غربت میں کمی آ گئی ہے یا اس کے علاوہ اس کی دیگر وجوہات بھی ہیں، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت سال 2005 میں گزارہ الاؤنس کے لئے دوبارہ مستحقین کی تعداد میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) محکمہ زکوٰۃ و عشر نے مستحقین کی تعداد کم کرنے کے بارے میں ایسا کوئی نوٹیفکیشن جاری نہ کیا ہے۔

(ب) سال 2000 کے بعد مستحقین کے گزارہ الاؤنس کی شرح میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا تھا جبکہ مہنگائی کی شرح کئی گنا بڑھ چکی تھی۔ صوبائی زکوٰۃ کونسل پنجاب نے اپنے 152 ویں اجلاس منعقدہ مورخہ 6۔اگست 2014 میں گزارہ الاؤنس کی رقم مبلغ -/500 روپے سے بڑھا کر -/1000 روپے کر دی تاکہ مستحقین زکوٰۃ کو مناسب امداد مل سکے۔

(ج) مستحقین کی تعداد کا انحصار فنڈز کی دستیابی پر ہوتا ہے چونکہ زکوٰۃ کی وصولی مسلسل کمی کا شکار ہے جس کی وجہ سے مرکزی زکوٰۃ انتظامیہ سے سالانہ زکوٰۃ بجٹ بھی کم وصول ہوتا رہا ہے۔ اس کے باوجود مہنگائی کی شرح کو سامنے رکھتے ہوئے، محکمہ زکوٰۃ پنجاب نے مستحقین کے لئے گزارہ الاؤنس کی شرح میں 100 فیصد اضافہ کیا۔ نیز محکمہ نے زکوٰۃ فنڈز کی رضاکارانہ وصولی

کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں تاکہ زکوٰۃ فنڈز کی زیادہ سے زیادہ وصولی کے مطابق مستحقین کی تعداد میں اضافہ کیا جاسکے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جز (الف) میں محکمے نے جواب دیا ہے کہ محکمہ زکوٰۃ و عشر نے مستحقین کی تعداد کم کرنے کے بارے میں ایسا کوئی نوٹیفکیشن نہ جاری کیا ہے۔ جہاں تک میری معلومات ہیں سال 13-2012 اور 14-2013 میں جو زکوٰۃ کمیٹی تھی اس میں تقریباً دس سے زائد مستحقین کو گزارہ الاؤنس ملتا تھا لیکن اب کم کر کے تین کر دیا گیا ہے۔ منسٹر صاحب اس کی وضاحت فرما دیں کہ پہلی بات غلط ہے یا دوسری بات غلط ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! اس میں انہوں نے جو نشاندہی کی ہے وہ اس لحاظ سے تو درست ہے کہ وہ تعداد کم ہوئی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن اس میں بڑی simple سی بات ہے انہوں نے بھی مہنگائی کا ذکر کیا ہر شخص کو اس بات کا احساس ہے۔ جب ہم نے اپنا سارا بجٹ وغیرہ دیکھا تو ہم -/500 روپے دے رہے تھے جو آج کل کے دور میں ناکافی تھا اس لئے ہم نے اس کو -/500 روپے سے بڑھا کر -/1000 روپے کر دیا چونکہ پیسے اتنے ہی ہوتے ہیں جب وہ پیسے distribution میں آئے تو ان کی تعداد کم ہو گئی۔ یہ تعداد تین چار تک پہنچ گئی تھی لیکن ہم نے اس سال جو بجٹ بنایا ہے اس میں تقریباً 40 کروڑ روپے کا اضافہ کر کے اس تعداد کو بڑھانے کی کوشش کی ہے یہ اس لئے ضروری تھا کہ ہم -/1000 روپے سے کم نہیں کرنا چاہتے تھے۔ ہمیں بہت سے مشورے آئے کہ آپ -/700 روپے کر لیں، -/800 روپے کر لیں لیکن یہ پنجاب حکومت اور وزیر اعلیٰ کی بھی خواہش تھی کہ یہ کم از کم -/1000 روپے ہونا چاہئے اس سے کم نہیں ہونا چاہئے۔ ہم نے اس کو -/1000 روپے پر ہی focus رکھا اور اب ہم نے 40 کروڑ روپے کی گرانٹ کو بڑھا کر ایک ارب 14 کروڑ روپے تک کر دیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس رقم سے تعداد بھی بڑھ جائے گی اور جو پچھلے سال کمی نظر آ رہی تھی وہ بھی ختم ہو جائے گی۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! جز (ج) میں محکمہ کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ محکمہ نے زکوٰۃ فنڈز کی رضاکارانہ وصولی کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ وہ متعدد اقدامات کیا ہیں اور ان اقدامات کی وجہ سے زکوٰۃ کی recovery میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! ہم نے یہ پہلی دفعہ introduce کروایا ہے اور مجھے افسوس سے یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ بنک سسٹم میں جو سلسلہ چل رہا ہے، یہاں پر بیٹھے ہوئے بہت سے لوگوں کو پتا ہو گا اور میں بھی جانتا ہوں کہ کئی لوگ مختلف وجوہات کی وجہ سے declaration دے دیتے ہیں کہ ہماری زکوٰۃ نہ کاٹی جائے۔ اس وجہ سے زکوٰۃ کی collection کم ہوئی ہے اور اسی وجہ سے ہم نے ایک نیا initiative لیا ہے کہ ہم نے ایک اپنا اکاؤنٹ نمبر بنایا جو ہم نے ویب سائٹ پر بھی دیا اور تمام ڈسٹرکٹ کی سطح پر لوگوں کو بھی بھجوایا۔ مجھے جہاں تک یاد پڑتا ہے کہ ہم نے وہ لیٹر ایک ایک ممبر کو بھی بھجوایا جس میں اس کی وضاحت بھی لکھی تھی اور اس میں اکاؤنٹ نمبر بھی mention تھا۔ ہماری خواہش تھی کہ جو لوگ زکوٰۃ دینا چاہتے ہیں تو وہ ہمارے پروگرام دیکھ سکتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں آج سارے ایوان کو بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارا پورا نظام computerized ہو چکا ہے کوئی بھی شخص یہ چیک کر سکتا ہے کہ گزارہ الاؤنس میں ہم کتنے پیسے رکھ رہے ہیں اور کن لوگوں کو دے رہے ہیں۔ ہم ہیلتھ میں کہاں دے رہے ہیں، شادی گرانٹ میں کہاں پر پیسے دے رہے ہیں۔ اس لحاظ سے ہم نے brushers بھی چھپوائے ہیں اور اخبارات میں بھی تشہیر کی ہے۔ اس سارے سلسلے کو ہم لے کر چلے ہیں میں بڑی خوشی سے بتانا چاہتا ہوں کہ اس سال ہمارے ڈیپارٹمنٹ، ہمارے چیئرمین، ہمارے کمیٹی کے ممبران کی کوشش سے کیونکہ یہ نیا initiative تھا تو تقریباً ہم نے وہاں سے 24 لاکھ روپے کے قریب رقم حاصل کی جو انشاء اللہ تعالیٰ ان پروگراموں میں استعمال کی جائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ بڑا detail میں جواب دیا ہے۔

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ شُنیلا رُوت: جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ یہ الاؤنس کیا ماہانہ دیا جاتا ہے یا سالانہ دیا جاتا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! یہ monthly base پر رکھا جاتا ہے لیکن ہم اس کو quarterly دیتے ہیں اور پہلے سسٹم یہ تھا کہ جو بھی مستحق شخص یا خاتون تھی اس کو ہم اپنے آفس کے ذریعے سے چیک جاری کرتے تھے جو لوکل سطح پر موجود ہے لیکن اب ہم اس کو تبدیل کرکے easy paisa scheme کے تحت موبائل پر لے آئے ہیں وہاں سے ان کو message جاتا ہے۔ جن کے پاس اپنے موبائل نہیں ہیں وہ اپنے کسی عزیز کا موبائل نمبر بھی دے سکتے ہیں اگر وہ بھی نہیں ہے تو پھر اس لوکل زکوٰۃ کمیٹی جس نے ان کو recommend کیا ہوا ہے اس چیئرمین کو بھی یہ message جاتا ہے۔ یہ تین تین ہزار روپے ہم ہر تین ماہ کے بعد دیتے ہیں اور یہ ایک سال میں چار قسطوں میں پورا ہو جاتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔ جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! سوال نمبر 5832 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

تحصیل بھیرہ میں زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5832: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ میں کتنی زکوٰۃ و عشر کمیٹیاں کہاں کہاں واقع ہیں۔ تفصیل بتائیں؟

(ب) ان کمیٹیوں کو بنانے کا طریق کار کیا ہے نیز ان میں ممبران کی تعداد کتنی ہے، نام و پتا تفصیل بتائیں؟

(ج) تحصیل بھیرہ میں زکوٰۃ و عشر کے کتنے ملازم ہیں؟ ملازموں کی تعداد، کتنے مستقل ملازم ہیں اور کتنے عارضی ملازم ہیں جو عارضی ہیں کب تک مستقل ہوں گے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) تحصیل بھیرہ میں کل 83 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹی تین یا زیادہ اشخاص جن میں کم از کم ایک گزیٹڈ آفیسر، ایک عالم دین اور ایک ضلع زکوٰۃ کمیٹی کا ممبر یا اس کا نامزد نمائندہ شامل ہوتے ہیں پر مشتمل ایک چناؤ ٹیم تشکیل دیتی

ہے۔ ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق یہ ٹیم مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی حدود میں ممبران کا انتخاب کرتی ہے اور یہ منتخب ممبران اپنے میں سے کسی ایک شخص کو چیئرمین منتخب کرتے ہیں۔ ہر کمیٹی ایک چیئرمین اور 9 ممبران پر مشتمل ہے۔ ممبران کے نام و پتا کی کمیٹی وار تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلعی زکوٰۃ کمیٹی سرگودھا میں تحصیل بھیرہ کا کوئی مستقل ملازم نہ ہے۔ تاہم تحصیل بھیرہ کے آٹھ فیلڈز زکوٰۃ کلرک ضلعی زکوٰۃ کمیٹی سرگودھا کے عارضی ملازم ہیں۔ ان ملازمین کو زکوٰۃ فنڈ سے تنخواہ ادا کی جاتی ہے جس کی وجہ سے یہ ملازمین مستقل نہ ہو سکتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! جز (ج) کے حوالے سے میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ زکوٰۃ کمیٹی کے مستحقین ملازمین کو زکوٰۃ فنڈ سے تنخواہ ادا کی جاتی ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): محترمہ! آپ کا سوال کیا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! آپ ان کے سوال کا جواب پڑھ دیں۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! ان کا سوال تھا کہ تحصیل بھیرہ میں زکوٰۃ و عشر کے کتنے ملازم ہیں؟ ملازموں کی تعداد، کتنے مستقل ملازم ہیں اور کتنے عارضی ملازم ہیں جو عارضی ہیں کب تک مستقل ہوں گے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس کا کیا جواب ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): اس کا جواب ہے کہ ضلعی زکوٰۃ کمیٹی سرگودھا میں تحصیل بھیرہ کا کوئی مستقل ملازمین نہ ہے۔ تاہم تحصیل بھیرہ کے آٹھ فیلڈز زکوٰۃ کلرک ضلعی زکوٰۃ کمیٹی سرگودھا کے عارضی ملازم ہیں۔ ان ملازمین کو زکوٰۃ فنڈ سے تنخواہ ادا کی جاتی ہے جس کی وجہ سے یہ ملازمین مستقل نہ ہو سکتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! ان کو زکوٰۃ فنڈ سے تنخواہ دی جاتی ہے۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! ان کے جو مستقل ملازم ہیں ان کے بارے میں بھی بتا دیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: وہاں پر مستقل تو کوئی نہیں ہے۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! یہاں پر مستقل ملازم کوئی نہیں ہے سب عارضی ہیں۔

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب سپیکر! میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کے کتنے ملازمین، کس کس گریڈ میں ہیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! یہاں پر جو ملازمین ہیں ان میں فیلڈ کلرک ہوتے ہیں اور فیلڈ کلرک ساتویں گریڈ میں کام کرتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال میاں طاہر کا ہے۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! سوال نمبر 6157 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد ڈویژن میں ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات

*6157: میاں طاہر: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں کون کون سے ہسپتالوں کو زکوٰۃ و عشر سے فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) ان ہسپتالوں کو سال 14۔2013 اور 15۔2014 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی، تفصیل ہسپتال وار بتائیں؟

(ج) یہ رقم ہسپتال والے کن کن مریضوں اور اشیاء کی خرید پر خرچ کر سکتے ہیں؟

(د) اس رقم کو خرچ کون سی اتھارٹی کی اجازت سے کیا جا سکتا ہے؟

(ہ) کیا اس رقم کے خرچ کی تحقیقات ہوئی ہیں؟

(و) کیا اس رقم کے خرچ میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے افسران سے بھی مشاورت کی جاتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں بارہ ہسپتالوں کو محکمہ زکوٰۃ و عشر سے فنڈز کا اجراء کیا جاتا ہے ان کی ضلع وار تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ہسپتالوں کو سال 14-2013 اور 15-2014 میں بالترتیب مبلغ 2 کروڑ 07 لاکھ 27 ہزار 950 روپے اور مبلغ 2 کروڑ 03 لاکھ 04 ہزار 50 روپے کی رقم فراہم کی گئی جس کی سال اور ہسپتال وار تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ رقم ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی، زکوٰۃ کے مستحق مریضوں کے علاج معالجہ جس میں ادویات کی فراہمی بشمول خون، علاج معالجہ (بشمول آپریشن)، لیبارٹری ٹیسٹ، جنرل وارڈ میں بیڈ کی فراہمی اور مصنوعی اعضاء پر خرچ کر سکتی ہے۔

(د) زکوٰۃ کی رقم ہر ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی (HWC) کی منظوری سے خرچ کی جاتی ہے۔ صوبائی / ضلعی اور تحصیل کی سطح پر ہیلتھ ویلفیئر کمیٹیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی (صوبائی و ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال)

1۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ / کنوینر	چیئرمین
2۔ سینئر ڈاکٹر	ممبر
3۔ چیئرمین ضلعی زکوٰۃ کمیٹی یا اس کا نمائندہ	ممبر
4۔ سوشل ویلفیئر آفیسر	سیکرٹری

ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی

(تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال)

1۔ میڈیکل آفیسر / انچارج	چیئرمین
2۔ چیئرمین مقامی زکوٰۃ کمیٹی یا اس کا نمائندہ	ممبر
3۔ ایڈمن آفیسر / انچارج	ممبر

(ہ) جی ہاں! اس رقم کے خرچ کا آڈٹ، ڈائریکٹوریٹ آف زکوٰۃ آڈٹ اسلام آباد کے علاوہ محکمہ زکوٰۃ میں ڈویژنل اور ضلعی سطح پر تعینات آڈٹ سٹاف کرتا ہے۔

(و) جی ہاں! ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی میں چیئرمین ضلع زکوٰۃ کمیٹی بطور ممبر، محکمہ زکوٰۃ و عشر کی نمائندگی کرتا ہے اور اس رقم کے خرچ میں اس کی مشاورت شامل ہوتی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طاہر: جناب سپیکر! فیصل آباد ڈویژن میں کون کون سے ہسپتالوں کو زکوٰۃ و عشر سے فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں، تفصیل فراہم کریں؟ اس کی تفصیل میں یہ بتایا گیا ہے کہ سالانہ چالیس لاکھ روپے سال 14-2013 اور سال 15-2014 میں بھی چالیس لاکھ روپے دیئے گئے ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ کتنے مریضوں کو دیئے گئے ہیں، جن مریضوں کو یہ فنڈ دیا جاتا ہے اس کے تعین کا طریق کار کیا ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! ان کا سوال تھا کہ فیصل آباد میں کون کون سے ہسپتالوں کو یہ پیسے دیئے جاتے ہیں۔ میں اس سلسلے میں ایک دفعہ پھر یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال فیصل آباد کو چالیس لاکھ روپے دیئے جاتے ہیں، الائیڈ ہسپتال فیصل آباد کو ساٹھ لاکھ روپے دیئے جاتے ہیں، فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کو پچاس لاکھ روپے دیئے جاتے ہیں، گورنمنٹ جنرل ہسپتال غلام محمد آباد کو 13 لاکھ 68 ہزار 750 روپے دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح سے اگلے مالی سال میں بھی اسی طرح سے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال جھنگ میں 14 لاکھ 60 ہزار روپے دیئے گئے۔ اسی طرح 13-2012 کو بارہ مختلف ہسپتالوں کو 2 کروڑ 7 لاکھ 27 ہزار 950 روپے دیئے گئے ہیں۔ اسی 15-2014 میں 2 کروڑ 3 لاکھ 4 ہزار 50 روپے دیئے گئے ہیں۔ اب اس کا تعین بھی اسی طرح ہوتا ہے جیسا کہ میں نے پہلے جواب میں یہ بتایا تھا۔۔۔

MR ACTING SPEAKER: Order in the House.

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! یہ جو ہسپتال ہوتے ہیں، ان کی وہاں پر کارکردگی دیکھی جاتی ہے، مریضوں کی تعداد دیکھی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ جو بیڈز کی تعداد ہے اس کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ جہاں پر زیادہ پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے وہاں پر زیادہ دیئے جاتے ہیں اور اس لحاظ سے ان کی distribution کی جاتی ہے۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ 2 کروڑ 3 لاکھ روپے کی جو رقم مختلف ہسپتالوں کو زکوٰۃ و عشر کے محکمہ نے دی ہے۔ اس کا جب آڈٹ کروایا گیا تو ان کے متعلق کچھ غلط رپورٹیں بھی آئی تھیں، کیا غلط رپورٹس آنے کے بعد ان لوگوں کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! آڈٹ کروایا گیا تھا اور کسی کے خلاف بھی کوئی ایسی رپورٹ نہیں آئی، ان کے علم میں کوئی ایسی بات ہے تو معزز ممبر بتادیں ہم اس کے خلاف پوری کارروائی کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! آپ کے پاس کوئی ایسی رپورٹ ہے تو وزیر موصوف کو لا کر دیں۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔ میں وزیر موصوف سے مل لوں گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال بھی میاں طاہر آپ ہی کا ہے۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! سوال نمبر 6158 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد ڈویژن میں ووکیشنل اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*6158: میاں طاہر: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں کون کون سے ادارے ووکیشنل انسٹیٹیوشن ہیں جو زکوٰۃ فنڈز سے چل رہے ہیں ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان اداروں کو سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی رقم ادارہ وار فراہم کی گئی؟

(ج) ان اداروں میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں، تفصیل ادارہ وار بتائیں؟

(د) ان اداروں کو جو فنڈز فراہم کیا جاتا ہے کیا اس کے خرچ کی تحقیقات کروائی جاتی ہیں؟

(ہ) ان اداروں کو یہ رقم کس کس مقصد کے لئے فراہم کی جاتی ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) فیصل آباد ڈویژن میں چودہ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس کام کر رہے ہیں ان کی ضلع وار تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں کو سال 14-2013 میں مبلغ 11 کروڑ 77 لاکھ 37 ہزار 500 روپے اور 15-2014 میں مبلغ 11 کروڑ 52 لاکھ 37 ہزار 500 روپے کی رقم فراہم کی گئی۔ ادارہ اور سال وار تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں سال 14-2013 اور 15-2014 میں بالترتیب 4233 اور 4094 طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں، جن کی ادارہ وار تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں! ان اداروں کو فراہم کردہ فنڈز کا آڈٹ، ڈائریکٹوریٹ آف زکوٰۃ آڈٹ کے علاوہ ڈویژنل اور ضلعی سطح پر تعینات آڈٹ سٹاف کرتا ہے۔

(ہ) ان اداروں میں زیر تربیت مستحق طلباء و طالبات کو مختلف ٹریڈز / ہنر سیکھنے کے لئے فی مستحق مبلغ 2500 روپے جس میں 2000 روپے تعلیمی اخراجات بشمول یونیفارم، کورس کی کتب، ٹریننگ میٹیریل اور 500 روپے ماہانہ وظیفہ شامل ہیں، فراہم کئے جاتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

میاں طاہر: جناب سپیکر! سوال کے جز(ج) کا جو جواب دیا گیا ہے اس کے مطابق زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد 4ہزار233اور 4ہزار94بتائی گئی ہے، یہ تفصیل 15-2014 کی ہے۔ دن بدن طالب علموں کا ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ کیا حکومت اس ضلع میں مزید ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! معزز ممبر کی بات یقیناً اس لحاظ سے درست ہے کہ ٹیکنیکل ٹریننگ کے سلسلہ میں لوگوں کی دلچسپی بھی بڑھ رہی ہے اور اس وقت ملک و قوم کی ضرورت بھی یہی ہے۔ میں یہاں پر یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ وزیراعلیٰ پنجاب نے اس دفعہ جو ایک بہت بڑا initiative لیا ہے، انہوں نے یہ ٹارگٹ بنایا ہے کہ ہم تین سال میں بیس لاکھ کے قریب بچے اور بچیوں کو ٹیکنیکل تعلیم دیں گے اور اس کے لئے ٹیوٹا اور دیگر اداروں کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح ایک ٹاسک ہمیں بھی دیا گیا ہے، ہماری جو تعداد چل رہی تھی وہ تقریباً 52ہزار کے قریب تھی اور اب اس سال سے جو انہوں نے نشاندہی کی ہے میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ اس سال سے اس تعداد کو ایک لاکھ 14ہزار تک بڑھا رہے ہیں۔ اس وجہ سے یہ ٹیکنیکل ادارے بھی بڑھیں گے اور ہم ان میں ڈبل شفٹ بھی شروع کر رہے ہیں۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! جز(الف) کی تفصیل میں جو بتایا گیا ہے کہ فیصل آباد میں اس وقت فیصل آباد ضلع میں سات ووکیشنل انسٹیٹیوٹ کام کر رہے ہیں جبکہ ضلع فیصل آباد میں ٹیکسٹائل انڈسٹریز کی بھرمار ہے، کیا حکومت اس شہر میں یا اس کے گردونواح میں کوئی ایسا ادارہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے جہاں پر ٹیکسٹائل انڈسٹری سے متعلقہ skill کی تعلیم دی جا سکے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! وہاں پر already جو سات ادارے ہیں وہ وہاں پر جو انڈسٹری ہے اس سے related تعلیم دی جاتی ہے اور ٹریننگ بھی دی جاتی ہے۔ فیصل آباد میں ٹیکسٹائل انڈسٹریز ہے اس کو مدنظر رکھ کر یہ سارا معاملہ چلایا جا رہا ہے۔ اسی طرح دیگر شہروں میں جیسے چنیوٹ ہے وہاں پر فرنیچر کا کام ہے، اسی طرح کوئی اور شہر جہاں پر لیدر انڈسٹریز کا کام ہے وہاں پر ان کو زیادہ focus کیا جاتا ہے اس لئے اس لحاظ سے نہ صرف فیصل آباد میں یہ سات ادارے ہیں بلکہ جھنگ میں بھی اس وقت تین ادارے کام کر رہے ہیں، ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بھی تین ادارے ہیں اس کے علاوہ چنیوٹ میں

بھی ایک ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کام کر رہا ہے۔ جو انڈسٹری وہاں پر لگی ہے اس کو ٹارگٹ کرتے ہوئے وہاں پر متعلقہ سٹڈی کروائی جا رہی ہے۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میرا بھی ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! آپ تشریف رکھیں۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! اگر اجازت ہو تو میں اپنا ضمنی سوال کروں؟

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! یہ آپ کا آخری ضمنی سوال ہوگا۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! اس سلسلے میں، میں نے بھی ضمنی سوال کرنا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ میاں صاحب سے request کر لیں۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! میری طرف سے تو اجازت ہے۔ پہلے وہ اپنا ضمنی سوال کر لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! آپ اپنا ضمنی سوال کر لیں میں ان کو بعد میں موقع دوں گا۔

میاں طاہر: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ جو بچے ان اداروں سے ڈپلومہ حاصل کر کے، ڈگریاں ہاتھوں میں تھمائے شہروں کی گلیوں میں گھومتے ہیں، کیا حکومت ان کو کوئی jobs دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! اس وقت ہمارا جو پروگرام چل رہا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ یہ واحد ادارہ ہے جس سے تعلیم حاصل کرنے اور ٹیکنیکل تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس وقت ہماری جو jobs ratio ہے وہ 67 فیصد ہے۔ یہ 67 فیصد لوگ directly jobs میں جا رہے ہیں، اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اگر کوئی انڈسٹری موجود ہے تو ہم اس کی ٹریننگ دیتے ہیں، اس طرح skilled اور unskilled میں فرق نکال کر جو skilled لوگ ہوتے ہیں ان کو preference دیتے ہیں اور اس وقت 67 فیصد بچے اور بچیاں jobs میں جا رہے ہیں۔ اس سال ہم نے ایک نیا پروگرام شروع کیا ہے کہ جو بچے اور بچیاں نوکری نہیں کرنا چاہتے بلکہ وہ چھوٹے پیمانے پر کوئی بزنس کرنا چاہتے ہیں، چھوٹا کام کرنا چاہتے ہیں، مثال کے طور پر اگر کسی نے بیوٹیشن کا کورس کیا ہوا ہے وہ جاب نہیں کرنا چاہتے اپنا کام کرنا چاہتے ہیں، کسی نے مکینک کا کام سیکھا ہوا ہے، کسی نے کمپیوٹر کا کام کیا ہوا ہے اور اس کے علاوہ دیگر بہت سے ایسے ڈیپارٹمنٹس ہیں جہاں پر وہ study کرتے ہیں اور ٹریننگ حاصل کرتے ہیں تو ہم نے ان کے لئے اس سال چھ اضلاع میں پراجیکٹس کے طور پر شروع کیا ہے۔ ان چھ اضلاع میں سے

ابھی ہم نے اسی ماہ تین سو بچوں کو جنہوں نے یہاں سے گریجویشن کی ہے یا جنہوں نے یہاں سے ڈپلومہ حاصل کیا ہے، ہم ان کو پیسے دے رہے ہیں soft loan دے رہے ہیں without interest دے رہے ہیں اور اس کی واپسی بھی نہیں ہو گی۔ ہم ان کو تین قسطوں میں پیسے دے رہے ہیں تاکہ وہ اپنا بزنس شروع کر کے معاشرے میں اپنے، اپنے خاندان کے لئے کمائیں اور پنجاب کے لئے بھی asset ثابت ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، میاں رفیق صاحب!

میاں طاہر: جناب سپیکر! ابھی میرے سوال کا جواب نہیں آیا میں نے صرف اتنی گزارش کی تھی کہ ہم پنجاب کے اندر انہی کاموں پر اربوں روپیہ لگاتے ہیں لیکن جب ہمارے بچے ہاتھوں میں ڈگریاں اور ڈپلومے تھامے اداروں میں apply کرتے ہیں تو انہیں نوکریاں نہیں ملتیں تو کچھ لوگ خودکشیوں کی طرف چلے جاتے ہیں اور کچھ بے روزگاری کی طرف چلے جاتے ہیں تو کیا یہ کوئی ایسا criterion نہیں بنا سکتے کہ۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! تشریف رکھیں۔ جی، میاں محمد رفیق!

میاں محمد رفیق: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! بہت اہم سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جناب!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! سوال نمبر 6158 میاں طاہر کا ہے اس کے جز (د) میں خرچ کی تحقیقات کے بارے میں بات کی گئی ہے اور جواب میں بتایا گیا ہے کہ زکوٰۃ فنڈ کا آڈٹ ڈائریکٹوریٹ آف زکوٰۃ آڈٹ کے علاوہ ڈویژنل اور ضلعی سطح پر تعینات آڈٹ سٹاف کرتا ہے۔ اس میں بہت ساری leakage کی شکایات ہیں کہ من تیرا حاجی بگوئم تو میرا حاجی بگو کے حوالے سے تحقیقات سے میں بھی مطمئن نہیں ہوں۔ جب آڈیٹر جنرل کا دفتر موجود ہے تو وہاں سے آڈٹ کیوں نہیں کرایا جاتا اس بارے میں وزیر موصوف فرمادیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! معزز ممبر پوچھ رہے ہیں کہ ضلعی سطح پر اس کا آڈٹ کیوں کراتے ہیں؟

وزیر زکوۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! ضلع کی سطح پر تو آڈٹ ہوتا ہے اس کے علاوہ ڈویژنل سطح پر ہے پھر اس کے بعد آڈیٹر جنرل آف پاکستان تک رسائی ہے اور وہاں سے بھی آڈٹ کیا جاتا ہے اس طرح یہ تین سطح پر ہوتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ آڈٹ تین سطح پر ہوتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 6232 جناب محمد نعیم انور کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ تمام سوالات ختم ہو گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ضلع گوجرانوالہ: زکوۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2110: محترمہ ناہید نعیم: کیا وزیر زکوۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زکوۃ کمیٹیاں بنانے کا کیا طریق کار ہے اور زکوۃ کے مستحقین کو کس طرح اہل قرار دیا جاتا ہے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں کل کتنی زکوۃ کمیٹیاں ہیں؟

(ج) زکوۃ کی مد میں رقم کی تقسیم کا کیا طریق کار ہے؟

(د) ضلع گوجرانوالہ سال 2012-13 میں زکوۃ کی مد میں کتنی رقم تقسیم کی گئی، ایوان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر زکوۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) ضلع زکوۃ کمیٹی تین یا زیادہ اشخاص جن میں کم از کم ایک گزیٹڈ آفیسر، ایک عالم دین اور ایک ضلعی کمیٹی کا ممبر شامل ہوتے ہیں پر مشتمل ایک چناؤ ٹیم تشکیل دیتی ہے، ضلعی زکوۃ کمیٹی کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق یہ ٹیم مقامی زکوۃ کمیٹی کی حدود میں مرد و خواتین کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات کا انعقاد کر کے سات مرد اور تین خواتین کا انتخاب کرتی ہے جو اپنے میں سے کسی ایک شخص کو چیئرمین منتخب کرتے ہیں جبکہ قواعد و ضوابط کے تحت کسی بھی مستحق شخص کے استحقاق کا تعین اس کے رہائشی علاقہ کی مقامی زکوۃ کمیٹی کرتی ہے۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں کل 1302 مقامی زکوۃ کمیٹیاں ہیں۔

(ج) زکوۃ کی مختلف مدات میں تقسیم کا طریق کار تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں سال 13-2012 کے دوران زکوٰۃ کی مد میں مبلغ 12 کروڑ 54 لاکھ 08 ہزار 402 روپے تقسیم کئے گئے جس کی مد وار تفصیل حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	مد	تقسیم کردہ رقم
1	گزارہ الاؤنس	6 کروڑ 49 لاکھ 43 ہزار 500 روپے
2	نابینا الاؤنس	70 لاکھ 32 ہزار 564 روپے
3	تعلیمی وظائف (جنرل)	1 کروڑ 87 ہزار 416 روپے
4	دینی مدارس	45 لاکھ 77 ہزار 850 روپے
5	ہیلتھ کیئر	34 لاکھ 34 ہزار 104 روپے
6	شادی گرانٹ	45 لاکھ 70 ہزار روپے
7	عید گرانٹ	91 لاکھ 15 ہزار 468 روپے
8	تعلیمی وظائف (فنی)	2 کروڑ 16 لاکھ 47 ہزار 500 روپے
	میزان	12 کروڑ 54 لاکھ 08 ہزار 402 روپے

ضلع فیصل آباد: زکوٰۃ کی رقم کی تقسیم و دیگر تفصیلات

*2785: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع فیصل آباد میں محکمہ زکوٰۃ و عشر نے سال 2011-12 میں کوئی رقم تقسیم کی، اگر ہاں تو مد وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے تعاون سے خواتین کے لئے کوئی ادارہ چلا رہی ہے اور ان میں کیا ہنر سکھائے جاتے ہیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 12-2011 کے دوران مبلغ 14 کروڑ 23 لاکھ 31 ہزار 272 روپے تقسیم کئے گئے جس کی مد وار تفصیل حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	مد	تقسیم کردہ رقم
1۔	گزارہ الاؤنس	5 کروڑ 94 لاکھ 94 ہزار 500 روپے
2۔	تعلیمی وظائف (جنرل)	ایک کروڑ 35 لاکھ 88 ہزار 272 روپے
3۔	دینی مدارس	79 لاکھ 32 ہزار 600 روپے
4۔	ہیلتھ کیئر	53 لاکھ 38 ہزار 400 روپے
5۔	شادی گرانٹ	79 لاکھ 30 ہزار روپے
6۔	تعلیمی وظائف (فنی)	4 کروڑ 80 لاکھ 47 ہزار 500 روپے
	میزان	14 کروڑ 23 لاکھ 31 ہزار 272 روپے

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ زکوٰۃ وعشر کے تعاون سے پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیراہتمام فنی تربیتی ادارہ جات چلائے جارہے ہیں جن میں مستحق خواتین کو مختلف شعبہ جات میں فنی تربیت مہیا کی جاتی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:
ایمبرائیڈری، ڈریس میکنگ، کمپیوٹر ایپلیکیشن اینڈ ڈیٹا بیس مینجمنٹ، کمپیوٹر ایپلیکیشن فار بزنس، بیوٹیشن، کلینیکل اسسٹنٹ آٹو کیڈ آپریٹر، انڈسٹریل سٹیچنگ، امپورٹ ایکسپورٹ پروسیجر اینڈ ڈاکومنٹیشن، کمپیوٹر ایپلیکیشن اینڈ آفس پروفیشنلز و کمپیوٹر ٹیکسٹائل ڈیزائننگ۔

تعلیمی وظائف کی شرح میں اضافہ کی تفصیلات

*2786: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) محکمہ زکوٰۃ و عشر تعلیمی وظائف کس شرح سے دیتا ہے کلاس وار تفصیل سے آگاہ کریں؟
(ب) کیا حکومت تعلیمی وظائف کی شرح میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):
(الف) محکمہ زکوٰۃ کی جانب سے تعلیمی اداروں (سکولز / کالجز) میں زیر تعلیم مستحق طلباء وطالبات کو مندرجہ ذیل شرح سے وظائف کا اجراء کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	کلاس	ماہانہ شرح	سالانہ شرح
1۔	انٹرمیڈیٹ اینڈ گریجویٹ	375روپے	4500روپے
2۔	پوسٹ گریجویٹ	750روپے	9000روپے
3۔	انجینئرنگ / میڈیکل کالجز اینڈ انجینئرنگ یونیورسٹیز	874روپے	10488روپے
4۔		874روپے	10488روپے

نوٹ: صوبائی زکوٰۃ کونسل نے اپنے 152 ویں اجلاس منعقدہ مورخہ 6۔اگست 2014 کے تحت پرائمری تا میٹرک کے طلباء وطالبات کے لئے وظائف کا اجراء منقطع کر دیا۔

(ب) آئین پاکستان میں اٹھارہویں ترمیم کے نتیجہ میں نظام زکوٰۃ صوبوں کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔ چنانچہ زکوٰۃ و عشر بل مرتب کر لیا گیا ہے جو منظوری کے مراحل میں ہے مذکورہ بل کی منظوری کے بعد زکوٰۃ کی تقسیم کے طریق کار، قواعد و ضوابط اور زکوٰۃ کی مختلف مدات بشمول تعلیمی وظائف کی موجودہ شرح میں دستیاب فنڈز کے مطابق نظر ثانی کی جائے گی۔

انجمن امداد باہمی سے متعلقہ تفصیلات

*5253: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ امداد باہمی کے تحت انجمن امداد باہمی کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان میں کتنی فنکشنل اور کتنی غیر فنکشنل ہیں؟

(ج) سال13۔2012 اور سال14۔2013 کے دوران کتنی رقم بطور قرضہ جاری کی گئی۔ تفصیل فراہم کریں؟

(د) ان میں کتنی ڈیفالٹر ہیں اور ان کا کتنا قرضہ واجب الوصول ہے، تفصیل فراہم کریں؟

وزیر امداد باہمی (ملک محمد اقبال چنڑ):

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں انجمن امداد باہمی کی تعداد219 ہے۔

(ب) تحصیل فورٹ عباس میں174 انجمن فنکشنل اور45 انجمن غیر فنکشنل ہیں۔

(ج) تحصیل فورٹ عباس میں سال13-2012 میں مبلغ 30457000 روپے اور سال 14-2013 میں مبلغ27120000 روپے قرضہ جاری کیا گیا۔

(د) ان میں20 انجمن ڈیفالٹر ہیں اور مبلغ2494000 روپے واجب الوصول ہیں۔

ضلع ساہیوال: زکوٰۃ سے متعلقہ تفصیلات

*3545: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال11۔2010 سے 14۔2013 تک ضلع ساہیوال کو زکوٰۃ و عشر کی مد میں کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی اور کتنی رقم ایڈمنسٹریشن پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم جہیز فنڈ کے تحت تقسیم کی گئی اور جو اس سے مستفید ہوئے ہیں ان کے نام اور کتنی رقم جہیز فنڈ کی صورت میں ان کو ادا کی گئی؟

(د) کتنی رقم زکوٰۃ فنڈ کے تحت کس کس ہسپتال کو فراہم کی گئی؟

(ہ) کتنی رقم مستحق طلباء میں تقسیم کی گئی؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) ضلع ساہیوال کو سال 11-2010 سے 14-2013 کے دوران زکوٰۃ کی مد میں فراہم کردہ رقم کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:

	وصول شدہ رقم
2010-11	8کروڑ21لاکھ15ہزار804روپے
2011-12	5کروڑ73لاکھ79ہزار629روپے
2012-13	10کروڑ92لاکھ45ہزار707روپے
2013-14	6کروڑ83لاکھ73ہزار730روپے
میزان	31کروڑ71لاکھ14ہزار870روپے

(ب) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران غرباء میں تقسیم کردہ رقم اور انتظامی اخراجات کے لئے خرچ کردہ رقم کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:

غرباء میں تقسیم کردہ رقم کی تفصیل

سال	تقسیم کردہ رقم	انتظامی اخراجات
2010-11	7کروڑ18لاکھ53ہزار74روپے	64لاکھ73ہزار50روپے
2011-12	4کروڑ82لاکھ38ہزار138روپے	66لاکھ35ہزار581روپے
2012-13	9کروڑ60لاکھ92ہزار299روپے	68لاکھ487روپے
2013-14	5کروڑ5لاکھ15ہزار105روپے	67لاکھ15ہزار406روپے
میزان	26کروڑ66لاکھ98ہزار616روپے	2کروڑ66لاکھ24ہزار524روپے

(ج) ضلع ساہیوال میں اس عرصہ کے دوران شادی گرانٹ کی مد میں دس ہزار فی کس کے حساب سے مبلغ 89لاکھ 60ہزار روپے کی رقم تقسیم کی گئی جس کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے، علاوہ ازیں اس گرانٹ سے مستفید ہونے والے مستحقین کے نام تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال	جاری کردہ رقم
2010-11	40لاکھ90ہزار روپے
2011-12	26لاکھ90ہزار روپے
2012-13	19لاکھ20ہزار روپے
2013-14	2لاکھ60ہزار روپے
میزان	89لاکھ60ہزار روپے

(د) ضلع ساہیوال میں سال 11-2010 تا 14-2013 کے دوران ہسپتالوں کو فراہم کردہ فنڈز کی تفصیل حسب ذیل ہے:

نام ہسپتال	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14
DHQ ہسپتال ساہیوال	24لاکھ 87ہزار 840روپے	16لاکھ 38ہزار 120روپے	15لاکھ 06ہزار 720روپے	30لاکھ روپے
گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم	3لاکھ 19ہزار 500روپے	2لاکھ 11ہزار 500روپے	1لاکھ 95ہزار 750روپے	4لاکھ 10ہزار 625روپے
THQ چیچہ وطنی	2لاکھ 55ہزار 600روپے	1لاکھ 69ہزار 200روپے	0	2لاکھ 98ہزار 80روپے
میزان	30لاکھ 62ہزار 940روپے	20لاکھ 18ہزار 820روپے	17لاکھ 2ہزار 470روپے	37لاکھ 08ہزار 405روپے

(ہ) مستحق طلباء میں تقسیم کردہ رقم کی سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:

سال	وصول شدہ رقم
2010-11	61لاکھ 76ہزار 484روپے
2011-12	43لاکھ 39ہزار 40روپے
2012-13	43لاکھ 62ہزار 942روپے
2013-14	37لاکھ 64ہزار 700روپے
میزان	1کروڑ 86لاکھ 43ہزار 166روپے

بہاولنگر: سال 14۔2012 زکوٰۃ کی رقم کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*6232: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر محکمہ زکوٰۃ و عشر نے سال 13۔2012 اور 14۔2013 میں جتنی رقم تقسیم کی اس کی مدوار اور تحصیل وار تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان سالوں میں محکمہ کو کتنی اور کن کن مقاصد کے لئے برائے امداد درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ج) کتنی درخواستیں مسترد ہوئیں اور کتنی پر رقم جاری کی گئی، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) جو درخواستیں محکمہ مسترد کرتا ہے، مسترد کئے جانے کی کیا وجوہات ہوتی ہیں؟

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران):

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ زکوٰۃ و عشر نے سال 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران مختلف مدات میں بالترتیب 10کروڑ 23لاکھ 52ہزار 307 اور 8کروڑ 43لاکھ 43ہزار 926 روپے تقسیم کئے جس کی سال، مدوار تحصیل وار تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران محکمہ کو مختلف مدات میں درخواستیں موصول ہوئیں جن کی مدوار سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:

مدات	2012-13	2013-14
شادی گرانٹ	309	289
شادی گرانٹ	309	289
تعلیمی وظائف (جنرل)	5276	4776
تعلیمی وظائف (فنی)	1022	1009
تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	1423	1995
میزان	8030	8069

(ج) سال 13-2012اور 14-2013 کے دوران مسترد اور منظور ہونے والی درخواستوں کی مد اور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:

سال 13-2012 کے دوران مسترد اور منظور شدہ درخواستوں کی تفصیل

مدات	منظور شدہ درخواستوں کی تعداد	تعداد مسترد
شادی گرانٹ	275	34
تعلیمی وظائف (جنرل)	3478	1798
تعلیمی وظائف (فنی)	840	182
تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	933	490
میزان	5526	2504

سال 14-2013 کے دوران مسترد اور منظور شدہ درخواستوں کی تفصیل

مدات	منظور شدہ درخواستوں کی تعداد	تعداد مسترد
شادی گرانٹ	247	42
تعلیمی وظائف (جنرل)	3502	1274
تعلیمی وظائف (فنی)	840	169
تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	855	1140
میزان	5444	2625

(د) مسترد ہونے کی وجوہات درخواستوں کا نامکمل ہونا یا مطلوبہ دستاویزات /کاغذات فراہم نہ کرنا ہے نیز بعض اوقات فنڈز کی کمی کی وجہ سے بھی بعض درخواستوں پر فنڈز کا اجراء ممکن نہ ہوتا ہے۔

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب قائم مقام سپیکر: اب محترمہ گلناز شہزادی مجلس قائمہ برائے مقامی حکومت و دیہی ترقی کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنا چاہتی ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹیں پیش کریں۔

مسودہ قانون (ترمیم) لوکل گورنمنٹ پنجاب 2015 اور مسودہ قانون (دوسری ترمیم) لوکل گورنمنٹ پنجاب 2015 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مقامی حکومت و دیہی ترقی کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

محترمہ گلناز شہزادی: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں

I. The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2015. (Bill No 36 of 2015.)

II. The Punjab Local Government (Second Amendment) Bill 2015. (Bill No 38 of 2015)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے مقامی حکومت و دیہی ترقی کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرتی ہوں۔

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، رپورٹیں پیش کر دی گئی ہیں۔ اب سید حسین جہانیاں گردیزی تحاریک استحقاق کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹیں پیش کریں۔

تحاریک استحقاق نمبر 2014/15 اور 2015/4,7,15 کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا

سید حسین جہانیاں گردیزی: جناب سپیکر! میں

" تحریک استحقاق نمبر 15 بابت سال 2014، تحاریک استحقاق نمبر 7،4 اور 15 بابت سال 2015 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔"

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

رپورٹیں

(میعاد میں توسیع)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، رپورٹیں پیش کر دی گئی ہیں۔اب سید حسین جہانیاں گردیزی تحاریک استحقاق کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع لینا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ توسیع کی تحریک پیش کریں۔

تحاریک استحقاق نمبر 2013/15، 2014/20,25,31 اور 2015/1,5,8,10,11,12,14,16,17,18 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

سید حسین جہانیاں گردیزی: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"تحریک استحقاق نمبر 15 بابت سال 2013 تحاریک استحقاق نمبر 20,25,31 بابت سال 2014 اور تحاریک استحقاق نمبر 1,5,8,10,11,12,14,16,17,18 بابت سال 2015 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"تحریک استحقاق نمبر 15 بابت سال 2013 تحاریک استحقاق نمبر 20,25,31 بابت سال 2014 اور تحاریک استحقاق نمبر 1,5,8,10,11,12,14,16,17,18 بابت سال 2015 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"تحریک استحقاق نمبر 15 بابت سال 2013 تحاریک استحقاق نمبر 20,25,31 بابت سال 2014 اور تحاریک استحقاق نمبر 1,5,8,10,11,12,14,16,17,18 بابت سال 2015 کے بارے میں مجلس استحقاقات کی رپورٹیں ایوان میں پیش

کرنے کی میعاد میں دو ماہ کی توسیع کر دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

ممبران اسمبلی کی درخواست ہائے رخصت

جناب قائم مقام سپیکر: جی، توسیع کر دی گئی ہے۔ اب سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

محترمہ طحٰیانون

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ معزز ممبران اسمبلی کی جانب سے رخصت کی درخواستوں میں پہلی درخواست محترمہ طحٰیانون ایم پی اے ڈبلیو۔336 کی طرف سے ہے، انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"I would like to bring your kind attention that due to some urgent family matters I have to go out of town for a few days from 23rd December 2014 to 2nd January 2015 and I would not be able to attend the session. It is requested to kindly allow leave and oblige."

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

محترمہ عذرا صابر خان

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست محترمہ عذرا صابر خان ایم پی اے ڈبلیو۔330 کی طرف سے ہے، انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"I will not be able to attend the Assembly on Friday 26th December 2014. Kindly grant me leave for the said day."

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

حاجی عمران ظفر

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست حاجی عمران ظفر ایم پی اے پی پی۔111 کی طرف سے ہے، انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"میں ذاتی مصروفیات کی وجہ سے مورخہ 5، 22اور 23۔ دسمبر 2014 کو اسمبلی اجلاس میں شرکت نہیں کر سکا لہٰذا ان ایام کی رخصت منظور فرمائی جائے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

چودھری فضل الرحمٰن

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست چودھری فضل الرحمٰن ایم پی اے پی پی۔215 کی طرف سے ہے، انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"It is humbly requested that due to death of my first cousin I could not attend the session on 29th December 2014. Kindly grant me leave for one day."

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

چودھری طارق سبحانی

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست چودھری طارق سبحانی ایم پی اے پی پی۔125 کی طرف سے ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"مجھے ذاتی کام کے سلسلے میں ملک سے باہر جانا ہے جس کی وجہ سے میں مورخہ 10۔فروری سے 27۔فروری 2015 تک اسمبلی میں حاضر نہیں ہو سکتا۔ متذکرہ ایام کی رخصت عنایت فرمائی جائے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

محترمہ نسیم لودھی

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست محترمہ نسیم لودھی ایم پی اے ڈبلیو-314 کی طرف سے ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"گزارش ہے کہ گوجرانوالہ میں اپنی ممانی کی وفات کی وجہ سے مورخہ 24-دسمبر 2014 کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکی۔ متذکرہ یوم کی رخصت عنایت فرمائی جائے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

مخدوم سید محمد مسعود عالم

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست مخدوم سید محمد مسعود عالم ایم پی اے پی پی-285 کی طرف سے ہے، انہوں نے تحریر کیا ہے:

"It is requested to grant me leave for one day i.e. 26th December 2014."

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

جناب ظفر اقبال

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست جناب ظفر اقبال ایم پی اے پی پی-19 کی طرف سے ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"گزارش ہے کہ مورخہ 22 اور 23۔ ستمبر 2014 کو ایک ضروری میٹنگ کے سلسلے میں اسلام آباد جانا ہے لہٰذا متذکرہ ایام کی رخصت منظور فرمائی جائے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

میاں عرفان دولتانہ

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست میاں عرفان دولتانہ ایم پی اے پی پی۔234 کی طرف سے ہے، انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

I have to attend the wedding ceremony and family functions with my family in Islamabad and Murree from 26th to 31st December 2014. I would be grateful if you could kindly sanction me leave for above mentioned days.

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

چودھری عامر سلطان چیمہ

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست چودھری عامر سلطان چیمہ ایم پی اے پی پی۔32 کی طرف سے ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"گزارش ہے کہ میری چچی قضائے الٰہی سے وفات پا گئی ہیں جس کی وجہ سے میں سرگودھا جا رہا ہوں لہٰذا 29۔ دسمبر 2014 تا 2۔ جنوری 2015 تک اسمبلی اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتا رخصت منظور فرمائی جائے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

ملک مظہر عباس راں

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست ملک مظہر عباس راں ایم پی اے پی پی۔201 کی طرف سے ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:-

"میں ذاتی مصروفیت کی وجہ سے 30۔دسمبر 2014 سے حالیہ اجلاس میں حاضر نہیں ہو سکتا مہربانی فرما کر 30۔دسمبر 2014 تا 5۔جنوری 2015 کی رخصت منظور فرمائی جائے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

ملک احمد یار ہنجرا

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست ملک احمد یار ہنجرا ایم پی اے پی پی۔251 کی طرف سے ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"گزارش ہے کہ میں اسمبلی اجلاس میں مورخہ 12تا26۔دسمبر 2014 بوجہ ذاتی مصروفیات حاضر ہونے سے قاصر رہا۔ مہربانی فرما کر رخصت منظور فرمائی جائے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

جناب علی سلمان

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست جناب علی سلمان ایم پی اے پی پی۔168 کی طرف سے ہے، انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"With all due respect it is stated that I am proceeding to Saudi Arabia for Umrah. Therefore, I will not be able to attend the session of assembly from 29th December 2014

to 5th January 2015. Kindly grant me leave for above said days."

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

محترمہ مدیحہ رانا

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست محترمہ مدیحہ رانا ایم پی اے ڈبلیو۔346 کی طرف سے ہے، انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"This is to state that I am suffering from severe throat infection and congestion. Therefore, I am unable to attend the Assembly session. Please grant me leave from 29th to 30th December 2014."

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

محترمہ گلناز شہزادی

سیکرٹری اسمبلی: اگلی درخواست محترمہ گلناز شہزادی ایم پی اے ڈبلیو۔329 کی طرف سے ہے انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"It is requested that I am sick and cannot attend the session on 30th December 2014. Kindly grant me leave."

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

محترمہ شبینہ ذکریا بٹ

سیکرٹری اسمبلی: مندرجہ ذیل درخواست محترمہ شبینہ ذکریا بٹ، ایم پی اے ڈبلیو۔326 کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے تحریر کیا ہے کہ:

"It is requested that I am unable to attend the Assembly Session from 29th December, 2014 to 2nd January 2015. Kindly grant me leave for the said days."

جناب قائم مقام سپیکر: اب سوال یہ ہے کہ:

"مطلوبہ رخصت منظور کر لی جائے؟"

(رخصت منظور ہوئی)

تحاریک استحقاق

(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: اب تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔ پہلی تحریک استحقاق محترمہ راحیلہ انور کی ہے۔ اُن کی طرف سے درخواست آئی ہے کہ اس تحریک استحقاق کو pending کر لیا جائے تو اس تحریک استحقاق کو pending کیا جاتا ہے۔

جناب جاوید اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، سردار جاوید اختر صاحب!

جناب جاوید اختر: جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے پورے ایوان اور وزیر قانون کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ میرے حلقہ میں ایک موضع رکھ بھٹی بیتلا ہے۔ یہاں صوبائی حکومت، محکمہ جنگلات کی 24983 کنال 15 مرلے زمین ہے جس میں سے 19044 کنال زمین دریا بُرد ہو چکی ہے جبکہ 5585 کنال زمین دریا سے باہر ہے جو کہ بااثر سردار صاحبان کے قبضہ میں ہے۔ راجن پور اور ڈیرہ غازی خان میں قبضہ شدہ زمینیں واگزار کروائی جا رہی ہیں، میں حیران ہوں کہ اس کو کیسے نظر انداز کیا جا رہا ہے؟ میری گزارش ہے کہ مہربانی کرتے ہوئے یہ رقبہ بھی واگزار کرایا جائے۔

جناب سپیکر! میری دوسری گزارش یہ ہے کہ ابھی دو اڑھائی مہینے پہلے وہاں پر ایک بہت بڑا پولیس مقابلہ ہوتا رہا ہے۔ عین اسی جگہ پر صبح 4:00 بجے سے لے کر رات تک مقابلہ ہوتا رہا لیکن مغرب کے بعد جب اندھیرا چھا گیا تو سارے ڈاکو فرار ہو گئے۔ وہ سارے خطرناک اشتہاری ملزمان تھے اور ان کی

تعداد چالیس یا پچاس کے قریب تھی۔ یہ علاقہ ان کی آماجگاہ بنا ہوا ہے۔ اس ایوان کی وساطت سے میری وزیر اعلیٰ سے گزارش ہے کہ مہربانی کرکے ان بااثر سرداروں سے یہ زمین واگزار کرائی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! آپ کو پتا ہے کہ قبضہ گروپوں کے خلاف راجن پور میں بھی ایک operation کیا گیا اور وہاں پر محکمہ جنگلات کی تقریباً ساری زمین واگزار کروائی گئی ہے۔ اس علاقے کے کچھ بڑے سردار صاحبان نے عدالت سے stay لیا ہوا ہے اور ان کا matter اسمبلی میں بھی چل رہا ہے۔ وزیر قانون یہاں پر موجود ہیں اور انہوں نے آپ کی بات نوٹ کر لی ہے۔ وزیر اعلیٰ صاحب نے اس حوالے سے جو کمیٹی بنائی ہے رانا ثناء اللہ خان اس کے ممبر بھی ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! راجن پور میں جب یہ معاملہ درپیش ہوا تھا تو اُس وقت بھی یہی کچھ کہا گیا کہ وہاں پر بااثر سرداروں نے محکمہ جنگلات اور دوسری سرکاری اراضی پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ جب اس طرح سے بات ہوتی ہے تو لوگ اپنے طور پر میڈیا اور دوسری جگہوں پر سب کے نام لینا شروع کر دیتے ہیں حالانکہ راجن پور کے حوالے سے بعض لوگوں پر یہ الزام بالکل غلط لگایا گیا تھا۔ وہاں ایک ایسی صورتحال بھی سامنے آئی کہ جو لوگ الزام لگا رہے تھے قبضہ انہوں نے کیا ہوا تھا اس لئے میں اپنے محترم بھائی سردار جاوید اختر سے کہوں گا کہ اس طرح سے بات نہ کریں کہ وہاں پر بااثر سرداروں نے قبضہ کیا ہوا ہے بلکہ آپ کسی کا باقاعدہ نام لیں۔

جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے سردار جاوید اختر سے کہوں گا کہ وہ اس حوالے سے تحریری طور پر تحریک التوائے کار لے آئیں۔ میں within three days اس کا جواب محکمہ جنگلات سے منگوالوں گا۔ متعلقہ محکمہ سے پوچھا جائے گا کہ آپ کی وہاں پر کتنی اراضی ہے اور اس پر کون کون لوگ قابض ہیں؟ جن کا سردار جاوید اختر نام لے رہے ہیں آیا وہی قابض ہیں یا کوئی اور لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے؟ اس جرم میں جو آدمی شریک ہے اس کا نام دوٹوک انداز میں آنا چاہئے اور اس کا نام چُھپایا نہ جائے اس لئے میری ان سے یہی گزارش ہے کہ یہ اس حوالے سے ایک تحریک التوائے کار تحریر کریں۔ یہ اپنی تحریک کل ایوان میں لے کر آئیں اس پر جواب منگوا لیتے ہیں۔ جن لوگوں نے وہاں پر قبضہ کیا ہوا ہے ان کو یہ by name mention کریں۔ کوئی سردار، کوئی سیاسی شخصیت یا جو کوئی بھی ہے اس کو یہ by name mention کریں۔

جناب قائم مقام سپیکر: رانا صاحب! اس وقت قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید موجود ہیں اور میڈیا بھی سُن رہا ہے۔ میرے خیال میں مجھے یہ بات کہنی تو نہیں چاہئے لیکن میں لازماً کہوں گا۔ رانا

صاحب! آپ کو یاد ہوگا کہ ایک چینل پر آپ بھی موجود تھے اور قائد حزب اختلاف کی پارٹی کے ایک لیڈر نے الزام لگایا تھا کہ ڈپٹی سپیکر نے 20ہزار ایکڑ زمین پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ الحمد للہ میں اس چینل کے لوگوں اور جنہوں نے یہ الزام لگایا تھا ان کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ الزام بالکل غلط ثابت ہوا ہے۔ میں اللہ کے حضور اور اس ایوان کے آگے بھی سرخرو ہوا ہوں۔ اس ایوان میں بھی ایک تحریک التوائے کار لائی گئی کہ ڈپٹی سپیکر نے 20ہزار ایکڑ زمین پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ 20ہزار ایکڑ تو دُور کی بات ہے 20ایکڑ بھی ثابت نہیں ہو سکے۔ یہ الزام میرے اُوپر اور نہ ہی میرے خاندان کے اُوپر ثابت ہو سکا ہے۔ جن لوگوں نے یہ الزام لگایا تھا الحمد للہ ان پر ثابت ہو گیا ہے کہ انہوں نے ان زمینوں پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ اسی طرح ایک اخبار میں تھا کہ ڈپٹی سپیکر نے چالیس سال سے زمین پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ میں نے کہا کہ میری پیدائش 1981 کی ہے اور اس حساب سے میری عمر 34 سال بنتی ہے تو میں نے 40 سال پہلے کیسے قبضہ کر لیا؟ بہر حال ایسی باتوں پر افسوس ہوتا ہے۔ میڈیا کے لوگ یہاں پر موجود ہیں، مہربانی کر کے وہ ایسی چیزوں کو verify کر لیا کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ سردار جاوید اختر! آپ اس حوالے سے کوئی تحریک التوائے کار لے آئیں۔

جناب جاوید اختر: جناب سپیکر! ایک چھوٹی سی گزارش کرتا ہوں کہ محکمہ مال میں غلام اکبر ولد نور محمد ماچھی۔۔۔

تحاریک التوائے کار

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب! اس طرح بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ وزیر قانون نے جس طرح کہا ہے کہ آپ اس حوالے سے کوئی تحریک التوائے کار لے آئیں یا انہیں کوئی تحریری درخواست دے دیں۔ انہوں نے ایوان میں آپ سے commit کیا ہے کہ وہ تین دن کے اندر اندر اس کا جواب منگوائیں گے۔ اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ جناب طارق محمود باجوہ کی تحریک التوائے کار نمبر 459/15 ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

پی پی۔170 سانگلہ ہل میں تعمیر کئے گئے انڈر پاس میں پانی بھرنے سے لوگوں کو پریشانی کا سامنا

جناب طارق محمود باجوہ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ

میرے حلقہ پی پی۔170 سانگلہ ہل میں ریلوے روڈ پر سال 03-2002 میں عوام الناس کو آمد و رفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے اس سڑک پر انڈر پاس تعمیر کیا گیا تاکہ شہری بلاتعطل اپنا سفر جاری رکھ سکیں لیکن اس انڈر پاس کی ناقص تعمیر ہونے کی وجہ سے اس میں ہر وقت پانی بھرا رہتا ہے اور پانی کے سبب عوام الناس کو دی گئی سہولت ختم ہو گئی ہے۔انڈر پاس پر حکومت کے لاکھوں روپے برباد ہو گئے ہیں۔علاقہ کے مکین اس مسئلہ کے حل کے لئے متعدد مرتبہ ضلعی انتظامیہ کے نوٹس میں یہ بات لائے لیکن انہوں نے کوئی توجہ نہیں دی اور یہ معاملہ جوں کا توں التواء کا شکار ہے۔عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ انڈر پاس میں کھڑے چودہ فٹ پانی کو فوری طور پر نکالا جائے اور ناقص تعمیر پر ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔یہ معاملہ اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، گوندل صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending فرما دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ٹھیک ہے۔اس تحریک التوائے کار نمبر 459/15 کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 460/15 بھی جناب طارق محمود باجوہ کی ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

پی پی۔170 میں ڈگری کالج کی بلڈنگ مکمل ہونے کے باوجود فنکشنل نہ ہونے کی وجہ سے طلباء اعلیٰ تعلیم سے محروم

جناب طارق محمود باجوہ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ میرے حلقہ پی پی۔170 میں حکومت نے عوام کے دیرینہ مطالبہ پر ان کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے کے لئے گورنمنٹ ڈگری کالجز بنانے کی منظوری دی۔اس پر گورنمنٹ ڈگری کالج خانقاں ڈوگراں میں کالج کی عمارت تعمیر کی گئی۔یہ عمارت مکمل ہو چکی ہے لیکن ابھی تک functional نہیں ہو سکی۔کالج میں کلاسوں کا اجراء نہ ہونے کی وجہ سے میرے حلقہ کی عوام بے حد پریشان ہیں کیونکہ جس مقصد کے لئے ڈگری کالج بنایا گیا وہ پورا نہیں ہو سکا۔ڈگری کالج اس لئے بنایا گیا تاکہ بچے اعلیٰ تعلیم حاصل

کر سکیں لیکن وہ تعلیم حاصل نہیں کر پا رہے۔ کلاسوں کا اجراء نہ ہونے سے عمارت بھی شکست وریخت کا شکار ہے۔ حلقہ کی عوام نے متعدد مرتبہ اعلیٰ حکام کو کلاسوں کے اجراء کے لئے استدعا کی ہے لیکن اعلیٰ حکام کی طرف سے کوئی خاطر خواہ پیشرفت نہیں ہوئی۔ اب عوام نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلا تاخیر کالج ہذا میں کلاسوں کا اجراء کرنے کے لئے واضح حکم جاری کریں۔ یہ معاملہ اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس ضمن میں عرض ہے کہ حلقہ پی پی-170 میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے بعد گورنمنٹ ڈگری کالج خانقاں ڈوگراں کی عمارت کی تعمیر کا آغاز مورخہ 2012-08-04 کو محکمہ مواصلات و تعمیرات نے کیا۔ عمومی طور پر نئے کالج کی عمارت کی تکمیل کے لئے تین سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ اب مذکورہ بالا کالج کی عمارت کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ تاہم بجلی کا کنکشن، ٹیوب ویل کی تعمیر اور مین بلڈنگ کا کچھ کام ابھی باقی ہے لیکن وہ بھی بالکل تکمیل کے مراحل میں ہے۔ کالج کی عمارت کی تعمیر کے علاوہ دیگر ضروری سامان اور فرنیچر وغیرہ بھی خریدا جا چکا ہے۔ عمارت کی تعمیر تقریباً مکمل ہو چکی ہے، گورنر پنجاب نے اس کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے اور اسامیوں کی منظوری بھی ہو چکی ہے۔ جلد ہی سٹاف کی بھرتی شروع ہو جائے گی اور انشاء اللہ اسی سال اس کالج میں کلاسیں شروع ہو جائیں گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 461/15 جناب طارق محمود باجوہ کی ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

شالامار لاہور میں گدھے کا گوشت فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ

جناب طارق محمود باجوہ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "اوصاف" مورخہ 29۔ اپریل 2015 کی خبر کے مطابق لاہور شالامار میں گدھوں کے گوشت

بناتے ہوئے ایک عادی ملزم گرفتار اور دو فرار ہونے میں کامیاب۔ تفصیل یوں ہے کہ لاہور شالامار کے علاقہ میں پولیس نے شہری کی شکایت پر ملتانی کالونی میں چھاپہ مار کر ندیم عرف دیما کو گدھے کاٹتے پکڑ لیا اور اس کے دوسرے ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ پولیس نے گدھے اور گوشت قبضہ میں لے کر مقدمہ درج کر لیا ہے۔

جناب سپیکر! اس طرح آئے روز خبریں اخبارات میں اور الیکٹرانک میڈیا پر سننے کو ملتی ہیں اور پولیس کارروائی بھی کرتی نظر آتی ہے لیکن یہ واقعات رکنے کی بجائے مزید بڑھ رہے ہیں۔ متعلقہ محکمہ جات اس بارے میں کوئی مثبت کارروائی کرتے نظر آتے ہیں اس لئے ضرورت اس امر کی ہے حکومت گدھوں کے گوشت فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی عمل میں لائے اور ایسے قوانین بنائے جائیں کہ کوئی بھی اس گھناؤنے کاروبار کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہ سکے اس لئے محکمہ لائیو سٹاک، محکمہ خوراک، محکمہ لوکل گورنمنٹ اور محکمہ صحت مشترکہ حکمت عملی اپنا کر بھرپور کارروائی کریں اور اس طرح کاروبار کرنے والوں کا قلعہ قمع کریں۔ یہ معاملہ اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2۔ جولائی 2012 فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی ہے تاکہ لوگوں کو صاف اور معیاری اشیاء خورد و نوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ٹیم لاہور کے تمام ٹاؤن میں ناقص، غیر معیاری اور ملاوٹ شدہ خوراک کی روک تھام کے لئے بلاامتیاز کارروائی کر رہی ہے اور بڑی کامیابی سے لاہور میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف مہم جاری ہے اور اس سلسلہ میں کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جا رہی۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ جو کہ لاہور میں ہے تاہم پھر بھی ادارہ ہذا کی جانب سے احتیاط برتتے ہوئے پنجاب فوڈ اتھارٹی کی تمام ٹیم ضلع لاہور میں لوگوں تک تازہ اور حلال جانوروں کے گوشت کو چیک کر رہی ہے اور اس بات کی تسلی کی جاتی ہے کہ گوشت پر محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کی سٹیمپ موجود ہو۔ باسی اور خراب گوشت کو موقع پر ضائع کر دیا جاتا ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے کرول گھاٹی میں مردار گوشت فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے اسلم آئل فیکٹری جو کہ مردار گوشت کی فروخت اور اس میں آئل بنانے کا کام

سرانجام دے رہی تھی اس پر ریڈ کی، مجرمان کو پولیس کے حوالے کیا اور اس ضمن میں ایف آئی آر درج کی جا چکی ہے اور ملزمان کے خلاف کارروائی حسب ضابطہ ہو رہی ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی لاہور حفظانِ صحت کے اصولوں کے تحت تیار کی گئی خوراک کو لوگوں تک فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے اپنے فرائض بخوبی سرانجام دے رہی ہے اور ایسے افراد کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے جو کہ شہر میں مضر صحت اشیاء خوردونوش فروخت کر رہے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 462/15 بھی جناب طارق محمود باجوہ کی ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

نارووال میں محکمہ تعلیم کے اساتذہ کی ملی بھگت سے جعلی اسناد کا اجراء

جناب طارق محمود باجوہ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "اوصاف" مورخہ 28۔اپریل 2015 کی خبر کے مطابق کہ نارووال میں فراڈ کا نیا طریقہ ایجاد، متعدد میٹرک کی جعلی اسناد دے دیں۔ پولیس کارروائی کرنے سے گریزاں۔ تفصیل یوں ہے کہ گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول شاہد کے میں تعینات ٹیچر نے درجنوں لڑکے لڑکیوں سے فی کس پندرہ ہزار روپے وصول کر کے انہیں امتحان میں بٹھا دیا، جعلی سنٹر میں ٹیچر بلقیس کے ساتھ نگران بنے رہے، بہت سے لوگوں کے ساتھ دھوکا ہو گیا۔ بین الاضلاعی گینگ نے لوگوں کو لوٹنے کے لئے سرکاری اساتذہ سے ملی بھگت کر کے جعلی سنٹر بنا ڈالا، اس میں خود ہی سنٹر کے سپرنٹنڈنٹ بن گئے اور ساتھی نگران عملہ بن گئے۔ لوگوں کو لالچ دے کر کہ ان کے فارم بھی خود جمع کروا کے رول نمبر سلیپس جاری کروالیں گے اور سنٹر بھی اپنی مرضی کے بنالیں گے اس لئے جعلی سنٹر کی ٹیچر نے امیدواروں سے فی کس پندرہ ہزار روپے وصول کر کے جعلی امتحان دلوا دیا اور جعلی سندیں بھی جاری کر دیں۔ جب ان امیدواروں پر حقیقت عیاں ہوئی وہ سراپا احتجاج بن گئے اور انہوں نے اس گینگ کے خلاف پرچہ درج کروا دیا ہے اور اب پولیس اس گینگ کے خلاف کوئی کارروائی کر رہی ہے اور نہ ہی اس گینگ کی سرغنہ بلقیس کنول ٹیچر کو گرفتار کر رہی ہے بلکہ ان تمام امیدواروں کو ٹیچر کی طرف سے دھمکیاں مل رہی ہیں کہ وہ اپنے مقدمہ سے دستبردار ہو جائیں ورنہ سخت نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ معاملہ اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا

متقاضی ہے۔ نارووال کے شہریوں میں پولیس کے ناروا سلوک کے خلاف سخت غم وغصہ پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور!

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس ضمن میں عرض یہ ہے کہ شاہید کے میں صرف ایک گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول واقع ہے جبکہ کوئی ایلیمنٹری سکول نہ ہے البتہ یہ درست ہے کہ مذکورہ ای ایس ٹی ٹیچر بلقیس کنول جو کہ وہاں پر گورنمنٹ گرلز ہائی سکول شاہید کے میں پڑھاتی ہیں۔ معاملہ کی حقیقت جاننے اور مکمل چھان بین کے لئے فوری انکوائری عمل میں لائی گئی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (میل) ایلیمنٹری، نارووال کو مورخہ 15-06-10 کو انکوائری افسر مقرر کیا گیا۔ اُن کی ابتدائی تحقیقات کے مطابق یہ معاملات بادی النظر میں درست پائے گئے جس کے مطابق ایف آئی آر نمبر 15/16 تھانہ صدر نارووال میں درج ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ ڈی سی آفس سے بھی اس معاملہ کو انٹی کرپشن اتھارٹی، گوجرانوالہ کو بحوالہ لیٹر نمبر CC-3136 مورخہ 15-05-15 کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ مکمل تحقیقات جاری ہیں۔ جو بھی کسی صورت میں بھی کسی قانون یا قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا اُس کے خلاف حسب ضابطہ مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ تحاریک التوائے کار کا وقت ختم ہوتا ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، قائد حزب اختلاف!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں تصحیح کرنا چاہتا ہوں آپ نے کہا کہ ایک چینل پر رانا ثناء اللہ خان اور قائد حزب اختلاف نے بیٹھ کر۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! میں نے آپ کی بات نہیں کی۔ آپ کی پارٹی کے ایک سینئر راہنما ہیں میں یہاں پر اُن کا نام نہیں لینا چاہتا انہوں نے رانا ثناء اللہ خان کے ساتھ ایک talk show میں یہ بات کی تھی۔۔۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر!اس پر ہمارے ایک فاضل ممبر نے تحریک التوائے کار جمع کروائی تھی جس پر debate ہوئی۔ بہتر ہوتا کہ آپ یہ معاملہ اس طرح ایوان میں نہ رکھتے کیونکہ دریشک صاحب کل بھی کوشش کرتے رہے کہ مجھے بات کرنے کا موقع ملے۔ آپ نے آج تاثر دیا ہے کہ آپ بالکل بری الذمہ ہیں لیکن انہوں نے زمینوں پر قبضے کئے ہوئے ہیں تو یہ بھی ٹھیک بات نہیں ہے۔ آپ لوگ ایک ہی علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں تو اگر آپ کے علاقائی سیاست کے کوئی مسائل ہیں لیکن میرا یہ خیال ہے کہ یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے۔ یہ بات اس انداز سے portrait نہیں ہونی چاہئے کہ آپ بری الذمہ ہیں اور وہ غاصب و قابض ہیں۔ وہ کل سارا دن یہاں پر موجود رہے ہیں تو بہتر ہوتا کہ آپ اس وقت بات کرتے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب!آپ میری ایک گزارش سُنیں۔ اس معاملہ پر ایک تحریک استحقاق آئی تھی جس پر میں خود جاکر کمیٹی کے سامنے پیش ہوا تھا۔ اُس کمیٹی میں آپ کے ممبران بھی پیش ہوئے تھے۔ اُس کمیٹی کی رپورٹ اِدھر ایوان میں پیش ہوئی تھی وہ آپ ذرا ملاحظہ کر لیں۔ میں نے آپ کا نام قطعاً نہیں لیا۔ آپ کی پارٹی کے ایک سینئر راہنما ایک talk show میں رانا ثناء اللہ خان کے ساتھ موجود تھے اور میں نے خود سُنا تھا۔ اُس میں انہوں نے بغیر verify کئے مجھ پر یہ الزام لگایا تھا۔ باقی کسی سردار یا کسی بھی ممبر اسمبلی کے خلاف کوئی تحریک التوائے کار یہاں پر آئی ہو تو مجھے اُس کا کوئی پتا نہیں۔ میں اس معزز ایوان کو رولز کے مطابق چلا رہا ہوں میں کل بھی اُن کو بلا تا رہا وہ چلے گئے تھے۔ باقی جتنے بھی دوستوں نے کل یہاں پر مجھ سے پوائنٹ آف آرڈر پر ٹائم مانگا ہے میں نے سب کو ٹائم دیا ہے حالانکہ ہمارا ایجنڈا مکمل ہو گیا تھا اُس کے باوجود بھی میں نے سب کو ٹائم دیا۔ وہ معزز ایوان سے باہر چلے گئے اور میں نے دو دفعہ اُن کو بلانے کی کوشش کی لیکن وہ نہیں آئے۔ یہ ایوان سب کا ہے اگر کوئی ایسی بات ہے تو وہ یہاں پر آئیں اور کسی کے ساتھ میرا کوئی ذاتی جھگڑا ہے اور نہ ہی میں نے یہاں پر کوئی علاقائی سیاست کرنی ہے۔ میرے لئے دونوں اطراف کے ممبران اسمبلی برابر ہیں اور سب کا احترام مجھ پر لازم ہے۔ اگر کوئی ایسی بات ہے تو یہاں پر آکر کریں میرے لئے وہ بالکل قابل احترام ہیں۔ بہت شکریہ

گیس کی قیمتوں میں اضافہ سے کھاد کی قیمتوں میں اضافہ کا خدشہ

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر!کل گیس کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے اس حوالہ سے میں نے ایک قرارداد جمع کروائی ہوئی ہے اور میری درخواست ہے کہ اس کو out of turn

لے کر اس قرارداد کو پاس کیا جائے۔ گزارش یہ ہے کہ پاکستان کی تاریخ میں گیس کی قیمتوں میں 63 فیصد اضافہ آج تک کبھی نہیں ہوا۔ یہ اضافہ fertilizer and industrial uses پر کیا گیا ہے، گھریلو صارفین پر 13 فیصد اضافہ اور پاکستان کی تاریخ میں ڈیزل پر sales tax میں اتنا بڑا اضافہ کبھی نہیں ہوا جو کل حکومت کی طرف سے announce کیا گیا ہے۔ ہم یہاں پر عوام کے نمائندے ہیں اور دس کروڑ عوام نے ہمیں منتخب کر کے یہاں بھیجا ہے تو ہم یہاں پر اُن کی بہتری کے لئے بات کریں۔ اتنا دکھ اور افسوس ہے کہ ابھی بجٹ کو گزرے دو مہینے ہوئے ہیں اور یہ mini budget آنے شروع ہو گئے ہیں۔ اس 63 فیصد اضافے کا مطلب یہ ہے کہ fertilizer مہنگی ہو گی اور آئندہ آپ کو گندم، چاول، سبزیاں اور تمام چیزیں دُگنی قیمت پر ملیں گی جو پہلے ہی لوگوں کی پہنچ سے باہر ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ جو اضافہ ہے اس کے حوالے سے اس قرارداد کو یہاں پیش کرنے کی اجازت دی جائے، اس پر بحث کی جائے، اسے منظور کیا جائے اور وفاقی حکومت سے یہ استدعا، مطالبہ اور سفارش کی جائے کہ اس حالیہ اضافہ کو فی الفور واپس لیا جائے۔ عوام پہلے ہی دال روٹی کو ترس رہے ہیں۔ عوام کی پہلے ہی بجلی کے بلوں، لوڈشیڈنگ اور مہنگائی سے چیخیں نکلی ہوئی ہیں۔ یہ گیس میں اتنا بڑے اضافے کا مطلب یہ ہے کہ آئندہ سردیاں آنے سے پہلے ہی لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں کہ ہمارے ساتھ آئندہ کیا ہونے والا ہے۔ یہ انتہائی اہمیت کا معاملہ ہے اس لئے میری قرارداد کو take up کیا جائے اور منظور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! رولز کے مطابق سات دن کا notice دینا پڑتا ہے۔ لاء منسٹر صاحب یہاں پر موجود ہیں۔ آپ ان کے ساتھ بیٹھ کر جو بھی طے کر لیں۔ اس طرح کر لیں گے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! لاء منسٹر صاحب سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ حکومتی بنچوں پر بیٹھے بھائیوں کے بھی یہی جذبات ہیں۔ وہ بھی ووٹ لے کر آئے ہوئے ہیں۔ ہم پہلے ہی کسی کو شکل دکھانے کے قابل نہیں ہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، غربت، لوڈشیڈنگ، تباہی، بربادی ہر طرف چیخ وپکار ہے۔ اس کے بعد اب اتنا بڑا اضافہ اور اس پر اس ایوان کی خاموشی مجرمانہ کام ہے۔ رانا ثناء اللہ خان جرأت کریں کیونکہ یہ سارے دوستوں کے دل کی آواز ہے کہ یہ مہنگائی اور یہ اضافہ کسی صورت قبول نہیں۔ یہ پیغام پنجاب کے عوام کی طرف سے جانا چاہئے کہ یہ اضافہ کسی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ رانا صاحب کا جو بھی مؤقف ہے وہ بیان کر دیں لیکن میری ہاتھ باندھ کر یہ گزارش ہے کہ خدا کے لئے حکومتی اور اپوزیشن بنچوں کی تقسیم سے باہر نکل کر ہمیں عوام کے حقوق، ان کی

مشکلات، ان کے دکھوں اور جذبات کی بات یہاں پر کرنی چاہئے۔ آج ہم باقی ساری باتیں کرتے ہیں لیکن اس پر بہت کم بات ہوتی ہے۔ ہمارا احتجاج یہاں سے جانا چاہئے۔ ہمیں سفارش کرنی چاہئے خواہ وہ حکومتی بنچوں کے لوگ ہوں یا اپوزیشن کے لوگ ہوں کہ یہ اضافہ قابل قبول نہیں ہے۔ آپ نے یہ کام کرنا تھا تو دو ماہ پہلے بجٹ میں کر دیتے۔ ابھی سردیوں کا آغاز نہیں ہوا اور آپ نے پہلے ہی یہ ایٹم بم گرا دیا ہے جو خاص طور پر صوبہ کے کسانوں کو متاثر کرے گا۔ کسان تو پہلے ہی بلک رہے ہیں، رو رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ہماری گندم باردانہ نہ ملنے کی وجہ سے نہیں بکی، آلو انہوں نے کھیتوں کے اندر برباد کر دیئے ہیں، کپاس اور پھٹی ان کی نہیں بک رہی اور اوپر سے 63 فیصد fertilizer کی قیمتوں میں اضافہ کے بعد آپ سوچ سکتے ہیں کہ کسان خودکشیاں نہیں کریں گے تو کیا کریں گے؟

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم غیر سرکاری ارکان کی کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈا پر مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں ہیں۔ اب ہم پہلے مورخہ 19۔ مئی 2015 کے ایجنڈے سے زیر التواء رکھی گئی قرارداد لیتے ہیں۔ یہ قرارداد ڈاکٹر سید وسیم اختر کی ہے۔۔۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف نے جو بات کی ہے آپ اس پر حکومتی موقف تو لے لیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آپ لاء منسٹر صاحب سے بات کر لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! میں نے اس پر کیا بات کرنی ہے، آپ ان سے خود بات کریں۔ یہ قرارداد ڈاکٹر سید وسیم اختر کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس قرارداد کو dispose of کیا جاتا ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! ایسا نہ کریں۔ آپ ایوان کے سپیکر ہیں (ن) لیگ کے سپیکر نہیں ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! میں نے کیا کرنا ہے؟ رولز کے مطابق سات دن کا notice دیں گے۔ ہمارے پاس تو قرارداد ہی نہیں ہے۔ میں اب کیا کروں؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! یہ فورم بولنے کے لئے ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں تو ہم سارے اٹھ کر باہر جا کر اسمبلی لگا لیتے ہیں اور قرارداد پاس کر لیتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں نہیں۔ میں قطعاً یہ نہیں چاہتا۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! پھر ہمیں دو منٹ بات کر لینے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میں ایک بات کر لوں اس کے بعد آپ بات کر لیجئے گا۔ میرے پاس کوئی قرارداد نہیں ہے۔ آپ اسے چیک کر سکتے ہیں۔ قائد حزب اختلاف نے اس پر جتنی بات کی ہے وہ میں خاموشی سے سنتا رہا ہوں اور میں نے کوئی بات آگے سے نہیں کی ہے۔ میرے پاس ایک چیز ہے ہی نہیں اور رولز کے مطابق ہمیں سات دن کا notice دیا جاتا ہے۔ اب ہم اس پر کیا بات کریں؟ جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! معاملہ یہ ہے کہ قائد حزب اختلاف نے جس قرارداد کو پیش کرنے سے متعلق بات کی ہے۔ انہوں نے اس کی کوئی کاپی میرے پاس نہیں بھیجی۔

جناب قائم مقام سپیکر: میرے پاس بھی اس قرارداد کی کاپی نہیں ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! معاملہ یہ ہے کہ اگر انہوں نے out of turn قرارداد پیش کرنی ہے تو وہ تو کسی دن بھی ہو سکتی ہے لیکن آج جو قراردادیں ایجنڈے پر ہیں وہ تمام بھی میں نے دیکھی ہیں سب انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ قائد حزب اختلاف اس قرارداد کی کاپی مجھے دے دیں، میں اسے دیکھ لیتا ہوں۔ اوّل تو یہ معاملہ وفاقی حکومت سے متعلقہ ہے اور قائد حزب اختلاف کی پارٹی کو قومی اسمبلی اور سینیٹ میں بھی نمائندگی حاصل ہے۔ یہ قرارداد ویسے تو اصولی طور پر رولز کے مطابق وہاں پیش ہونی چاہئے لیکن اس کی وہ کیا وجوہات بیان فرماتے ہیں کہ یہاں بھی پیش ہونی چاہئے۔ یہ قرارداد کی کاپی مجھے دے دیں۔ اگر وہ بنتی ہوئی تو وہ کل اس کو out of turn پیش کر لیں گے لیکن آج جو قراردادیں ایجنڈے پر ہیں ان کو تو کم از کم پیش ہونے دیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! یہ کہہ رہے ہیں کہ مجھے کاپی دے دیں یہ تو صحیح ہے لیکن یہ بات کہ قومی اسمبلی اور سینیٹ میں ہماری پارٹی کے لوگ موجود ہیں تو ہم نے بھی لوگوں سے ووٹ لئے ہیں۔ اگر مرکزی حکومت اس طرح کی قانون سازی کرتی ہے جس سے عوام کا قتل عام ہو تو کیا ہم خاموش تماشائی بنے رہیں گے، کیا لوگوں نے ہمیں mandate نہیں دیا اور کیا اس قتل عام کو روکنا

ہمارا فرض نہیں ہے، کیا لوگوں کے حقوق کی بات کرنا ہمارا مسئلہ نہیں ہے اور کیا ہم یہاں مٹی کے باوے بن کر بیٹھے ہوئے ہیں؟ ہم سارا دن آکر یہ روٹین کی کارروائیاں کر کے یہاں سے چلے جائیں۔ اس وقت یہ سب سے اہم مسئلہ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح دہشت گردی ایک مسئلہ ہے اسی طرح یہ بھی عوام کا قتل عام ہے کہ ہم اس پر آواز نہ اٹھائیں اور پنجاب اسمبلی سے آواز اوپر نہ جائے یہ غلط ہے۔ میں رانا ثناء اللہ خان کی تجویز سے اتفاق کرتا ہوں کہ یہ قرارداد لے لیں اور اسے ہم کل take up کر لیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! پانچ میں سے چار قراردادیں اپوزیشن کی ہیں۔ یہ بھی اتنی اہم ہیں جتنی یہ ہے۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! ایک چھوٹی سی درخواست ہے کہ وفاقی حکومت کے معاملے میں جب یہاں سے مطالبہ کیا جاتا ہے تو اس حوالے سے بے شمار قراردادیں Private Members Days پر آگے کی طرف refer کی جاتی ہیں۔ یہ اتنا اہم مسئلہ ہے اگر یہاں پر بیٹھے ممبران اسمبلی کے لئے بلیو پاسپورٹ کی قرارداد مل کر پاس کی جا سکتی ہے تو جو عوام پر آپ نے مہنگائی کا ایٹم بم گرایا ہے اور خودکش جیکٹ پھاڑی ہے تو اس کو بھی اوپر بھیج دیں۔ اس میں کیا حرج ہے۔ ہمارے جذبات واحساسات ہیں وہ نہ کریں ان کی مرضی ہے لیکن ہمارے جذبات تو پہنچ جائیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! انہوں نے کب انکار کیا ہے؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! مہربانی۔ بہت شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: دوسری قرارداد بھی ڈاکٹر سید وسیم اختر کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: احمد خان صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ تیسری قرارداد جناب طارق محمود باجوہ کی ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

فارما سیوٹیکل کمپنیوں کو ادویات generic ناموں سے تیار اور فروخت کرنے کا پابند بنانے کا مطالبہ

جناب طارق محمود باجوہ: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ فارما سیوٹیکل کمپنیوں کی اجارہ داری ختم کرنے کے لئے ان کمپنیوں کو generic ناموں سے ادویات تیار اور فروخت کرنے کا پابند بنایا جائے، تاکہ معیاری اور سستی ادویات کی فراہمی ممکن ہو سکے۔"

جناب قائم مقام سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ فارما سیوٹیکل کمپنیوں کی اجارہ داری ختم کرنے کے لئے ان کمپنیوں کو generic ناموں سے ادویات تیار اور فروخت کرنے کا پابند بنایا جائے، تاکہ معیاری اور سستی ادویات کی فراہمی ممکن ہو سکے۔"

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس میں موجودہ صورتحال کے مطابق Drug Act 1976 کے تحت proprietary ناموں سے drugs کی تیاری و فروخت ہوتی ہے۔ اس ایکٹ کے تحت ادویات کی تیاری، درآمد، برآمد price fixation اور رجسٹریشن وغیرہ محکمہ ہیلتھ اور Ministry of National Health services and Regulation Islamabad کے دائرہ اختیار میں ہے اور اٹھارہویں ترمیم کی منظوری کے بعد یہ کام صوبائی حکومتوں کو منتقل کئے گئے تھے لیکن اب یہ امور Drug Regularity of Pakistan کے ایکٹ 2012 کے تحت انجام دے رہی ہے۔ محکمہ صحت پنجاب ادویات کی خریداری ہمیشہ سے generic ناموں سے ہی کرتا چلا آ رہا ہے اور انہی ناموں پر مشتمل essential drug list بھی تیار ہوئی ہوئیں ہیں۔ محکمہ صحت پنجاب کے تمام ادارے اس لسٹ کے مطابق خریداری کرنے کے پابند ہیں تو mover نے اس قرارداد میں جس مقصد کو highlight کرنا چاہا ہے وہ already fulfill ہو رہا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: باجوہ صاحب! آپ اس قرارداد کو press تو نہیں کرتے۔ انہوں نے جواب تو دے دیا ہے۔

جناب طارق محمود باجوہ: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس قرارداد کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی قرارداد سردار شہاب الدین خان کی ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

عظیم سرائیکی شاعر شاکر شجاع آبادی کا بیرون ملک علاج کروانے کا مطالبہ

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ مایہ ناز سرائیکی شاعر شاکر شجاع آبادی کے بیرون ملک علاج کا بندوبست کیا جائے اور ان کی فیملی کے لئے ماہانہ package کا اعلان کیا جائے تاکہ وہ اور ان کی فیملی ایک باعزت زندگی گزار سکیں۔"

جناب قائم مقام سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"اس ایوان کی رائے ہے کہ مایہ ناز سرائیکی شاعر شاکر شجاع آبادی کے بیرون ملک علاج کا بندوبست کیا جائے اور ان کی فیملی کے لئے ماہانہ package کا اعلان کیا جائے تاکہ وہ اور ان کی فیملی ایک باعزت زندگی گزار سکیں۔"

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس پر میں محترم سردار صاحب سے یہ گزارش کروں گا کہ اگر اِن کا اُن کی فیملی سے کوئی رابطہ ہے تو یہ اپنے طور پر اس بات کو ensure کر لیں کیونکہ جو جواب مجھے محکمے کی طرف سے موصول ہوا ہے اس کے مطابق ماہانہ 25 ہزار روپے ان کی فیملی کو financial package کے طور پر ادا کیا جا رہا ہے اور تقریباً 10 لاکھ روپے یکمشت ان کے علاج کے لئے ادا کئے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ وہاں پر جو لوکل ایڈمنسٹریشن ہے ان سے بھی کہا گیا ہے کہ ان کے علاج معالجے کے لئے بہتر طور پر سہولتیں فراہم کرے۔ اگر سردار صاحب کا ان کی فیملی سے رابطہ ہے تو یہ دونوں چیزیں وہ confirm کر لیں کیونکہ گورنمنٹ کی طرف سے یہ آرڈر موجود ہیں اگر اس میں کوئی رکاوٹ ہے کیونکہ ہو سکتا ہے بعض اوقات implementation میں کوئی کمی کوتاہی ہوتی ہے، بالکل شاکر شجاع آبادی ایسے شاعر ہیں اور ان کی ایسی خدمات ہیں کہ ان کی فیملی کو یہ مدد ملنی چاہئے اگر اس کی implementation میں کوئی problem ہے تو آپ پتا کر کے مجھے بتا دیں۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! میری اطلاع کے مطابق پرسوں تک تو یہ بات confirm نہیں تھی مگر معزز وزیر قانون نے بہت اچھی بات کی ہے اگر وہ اس کو ensure کروادیں اور اس پر implementation ہو جائے تو مہربانی ہو گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: راناصاحب! پھر اس قرارداد کو pending کر دیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! چونکہ ڈیپارٹمنٹ نے یہ تحریری طور پر جواب دیا ہے لہٰذا ان کو میں آج ہی کہوں گا کہ اس بات کو ensure کروائیں اور counter check اس کو سردار صاحب کر لیں گے اگر کوئی ایسا معاملہ ہو تو یہ مجھے بتادیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: رانا صاحب! پھر اس قرارداد کو next week تک کے لئے pending کر دیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس قرارداد کو pending کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سردار صاحب مجھے بتادیں یہ مسئلہ کل ہی حل ہو جائے گا لہٰذا اس قرارداد کو next week تک pending کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: چلیں ٹھیک ہے۔ اس قرارداد کو dispose of کیا جاتا ہے۔

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! شکریہ

جناب قائم مقام سپیکر: چوتھی قرارداد جناب محمد سبطین خان کی ہے --- موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو dispose of کیا جاتا ہے۔ پانچویں قرارداد میاں محمد اسلم اقبال کی ہے۔ جی، اسے پیش کریں۔

دہشت گردی کے واقعات میں جاں بحق ہونے والی شخصیات کو سرکاری طور پر شہید کا لقب دینے کا مطالبہ

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"یہ ایوان ملک میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف لڑنے والے اداروں اور شخصیات کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ دہشت گردی کے واقعات میں وطن عزیز کے لئے جان قربان کرنے والی شخصیات کو سرکاری طور پر شہید کے لقب سے پکارا جائے نیز دہشت گردی کی جنگ میں شہید ہونے والے ممبران اسمبلی، وزراء یا دیگر سیاسی شخصیات کے لواحقین کو انہی مراعات سے نوازا جائے جو سکیورٹی فورسز کی شہید ہونے والی شخصیات کے ورثاء کو دی جاتی ہیں۔"

جناب قائم مقام سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان ملک میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف لڑنے والے اداروں اور شخصیات کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ دہشت گردی کے واقعات میں وطن عزیز کے لئے جان قربان کرنے والی شخصیات کو سرکاری طور پر شہید کے لقب سے پکارا جائے نیز دہشت گردی کی جنگ میں شہید ہونے والے ممبران اسمبلی، وزراء یا دیگر سیاسی شخصیات کے لواحقین کو انہی مراعات سے نوازا جائے جو سکیورٹی فورسز کی شہید ہونے والی شخصیات کے ورثاء کو دی جاتی ہیں۔"

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں اس قرارداد کو oppose کرتا ہوں اور اس کا جو پہلا پارٹ ہے کہ یہ ایوان ملک میں دہشت گردی کی سرگرمیوں کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف لڑنے والے اداروں اور شخصیات کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے ہے کہ دہشت گردی کے واقعات میں وطن عزیز کے لئے جان قربان کرنے والی شخصیات کو سرکاری طور پر شہید کے لقب سے پکارا جائے۔ اس سے میرا اتفاق ہے لیکن جو اگلا حصہ ہے اس سے بہت complications آئیں گی اور میں سمجھتا ہوں کہ نیز دہشت گردی کی جنگ میں شہید ہونے والے ممبران اسمبلی، وزراء یا دیگر سیاسی شخصیات کو یعنی اگر آپ ان تین طبقات کو علیحدہ سے ترجیح دیں گے تو اس سے بہت complications آئیں گی اور اس سے عام شہری، عام پبلک میں بہت زیادہ resentment آئے گی اور خاص طور پر جو ہمارے صحافی اور رپورٹرز ہیں ان کا بہت دیر سے یہ مطالبہ چلا آ رہا ہے لیکن اس پر ہمیشہ یہی بات کہی گئی ہے کہ جو سرکاری ملازمین اور سکیورٹی فورسز کے لوگ ہیں ان کی علیحدہ حیثیت کا تعین کیا جا چکا ہے اور باقیوں میں تخصیص نہ کی جائے۔ اس میں کوئی شک

نہیں کہ شہید پوری قوم کا محسن ہے تو اس میں ہم باقی سب کو چھوڑ کر صرف ایک political class کو الگ کریں گے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ مناسب نہیں ہوگا اس لئے میری یہ تجویز ہے کہ اگر میاں صاحب اس بات کو مناسب خیال کریں تو اس میں اس طرح سے ترمیم کر دی جائے کہ نیز ایسی شخصیات کو سرکاری طور پر شہید کے لقب سے پکارا جائے یہ درست ہے اور اس سے آگے کا حصہ کاٹ کر اور ان کے لواحقین، families کو ان کی مالی و سماجی حیثیت کے پیش نظر ان کی دیکھ بھال کی جائے۔ اگر کوئی صاحب حیثیت ہے اور اسے کوئی financial aid کی ضرورت نہیں ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اسے aid نہیں ملنی چاہئے اور بعض لوگ جن میں ہمارے صحافی بھائی، چھوٹے ملازم اور دوسرے کاروباری لوگ بھی ہوتے ہیں تو ان میں سے بعض ایسے cases ہیں کہ جس میں گورنمنٹ نے مدد بھی کی ہے کیونکہ ان cases میں ان کی شہادت کے بعد ان کے بچوں کا اور ان کی فیملی کی دیکھ بھال کرنے والا ان کے اخراجات اٹھانے والا کوئی بھی نہیں ہوتا تو اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس طرح سے ہو جائے تو اس میں سب ہی cover ہو جائیں گے اور اگر ہم ایک کلاس کو علیحدہ سے treat کریں گے تو میں سمجھتا ہوں کہ public at large میں اس کا تاثر صحیح نہیں جائے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، میاں صاحب!

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ اس قرارداد کو ایوان کے اندر پیش کرنے کا جو مقصد تھا وہ یہ تھا کہ last time جو ایک بڑا سانحہ اٹک کا ہوا ہے تو اس کے بعد حکومتی بنچوں کے دوستوں کے ساتھ بھی بات چیت رہتی ہے اور اپوزیشن کے دوست احباب کے ساتھ بھی بات چیت رہتی ہے لہٰذا ہم آپس میں ایک consensus develop کر کے اس بات کو ایوان کے سامنے لائے ہیں کہ جو مختلف ادارے ہیں چاہے آپ پولیس، وکلاء اور صحافی حضرات لے لیں وہ اپنے بندوں کی پشت پر ہوتے ہیں جو مرضی آپ ادارہ لے لیں اور اگر کسی کے پیچھے کوئی کھڑا نہیں ہوتا تو وہ اسمبلی کھڑی نہیں ہوتی۔ میں بڑے وثوق کے ساتھ یہ بات کر رہا ہوں میں نے پہلے بھی repeat کی تھی کہ 90 فیصد لوگ اس اسمبلی میں اس طرح کے بیٹھے ہیں جن میں ہماری بہنیں اور بھائی بھی شامل ہیں جن کا تعلق lower middle class سے ہے۔ جن کو آپ 12 ہزار روپے تنخواہ دیتے ہیں اور ساتھ ٹیلی فون اور پٹرول کی مد میں جو پیسے دیتے ہیں کیا اس سے آپ سمجھتے ہیں کہ ان پیسوں سے وہ اپنی فیملی کو چلا سکتے ہیں؟ یہاں پر کئی ایسے ممبران اسمبلی ہیں جو کرائے کے گھروں میں رہتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں قطعاً یہ نہیں کہہ رہا کہ ممبران اسمبلی کو مراعات دینی شروع کر دیں۔ اس دنیا سے front foot پر حکومت کی طرف سے کوئی منسٹر، کوئی ایم پی اے یا کوئی بھی جنگ لڑ رہا ہے تو بنیادی طور پر front foot پر حکومت ہی لڑ رہی ہوتی ہے۔ ہم دہشت گردی کے حوالے سے حکومت کے ساتھ ایک page پر ہیں، قومی اسمبلی میں بھی تقاریر ہوئیں اور اِدھر بھی ہو گئیں۔ ہم اِن کی بات بھی کرنے جا رہے ہیں کہ اگر خدانخواستہ کوئی بندہ شہید ہو جائے تو آپ نے طے کیا ہوا ہے کہ ان کی فیملی کو پانچ لاکھ روپے دے دیئے جائیں اور غالباً یہی رقم ہے جو میں نے پڑھا ہے۔ آپ بتائیں کہ ایک آدمی کے بچے اور بیوہ ہو تو وہ کیا کرے گی؟

جناب سپیکر! میں بات دوسری طرف نہیں لے جانا چاہتا کیونکہ سیاسی ہو جائے گی لیکن میں سیدھی بات کرنا چاہتا ہوں کہ اس قرارداد کے اندر اگر آپ لفظوں کی کمی بیشی کرنا چاہتے ہیں تو ضرور کر لیں۔ اس میں آپ ممبران اسمبلی کا لفظ لکھ دیں اور باقی اُڑا بھی دیں تو کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن کم از کم اُس شہید کی بیوہ اور بچوں کو دو وقت کی روٹی آسانی سے مل جائے۔ ہم نے اس اسمبلی سے مانگا کیا ہے بلکہ ہم نے تو صرف request کی ہے۔ اگر یہ accept کر لیں گے تو ٹھیک ہے اور اگر نہیں کریں گے تو ہمارا اپوزیشن کا ایک نقطہ نظر تھا جو آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے؟ لاء منسٹر صاحب بخوبی سمجھتے ہیں کہ ایسے بندے ہیں۔ میں نے پچھلے دنوں بھی آپ کو بتایا ہے کہ ایسے ایسے ممبران اسمبلی ہیں جن کی جیب میں شاید کرایہ بھی نہیں ہوتا۔۔۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! یہ اسمبلی کی insult کر رہے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: شیخ علاؤالدین کو اللہ سے ڈرنا چاہئے۔ اللہ نے جس کو نوازا ہے۔۔۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! دیکھیں، یہ بھی اسمبلی کی insult ہے جو یہ کر رہے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میں بالکل insult نہیں کر رہا بلکہ میں اُن کی ترجمانی کر رہا ہوں۔ آپ billionaire آدمی ہیں اور آپ کو بات ہی سمجھ نہیں آ رہی۔ آپ اللہ سے ڈریں اور اُن ممبران اسمبلی کی طرف دیکھیں جن کے پاس بچے کی دوائی کے پیسے نہیں تھے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! کیا ہم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ یہ اسمبلی کی insult کر رہے ہیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میں حقیقت پر مبنی بات کر رہا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! میری بات سنیں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! جیہدے گھر دانے اوہدے کملے وی سیانے۔ میں اُن ممبران اسمبلی کی بات کر رہا ہوں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! آپ بات کریں۔

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! ہمیں بات کرنے دیں۔ یہ مذاق اڑاتے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، آپ بات سنیں۔ رانا صاحب نے جو بات کی ہے ان کی تحریر سن لیں۔ ان کے لواحقین کو ان کی مالی و سماجی حیثیت کے مطابق مراعات دی جائیں۔ آپ کیا کہتے ہیں؟

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! میں یہ قطعاً نہیں کہہ رہا لیکن اس کو لاء منسٹر صاحب define کر دیں۔ پہلے آپ نے یہ define کیا ہوا ہے کہ پانچ لاکھ روپے شہید کی فیملی کو دیا جائے۔ جو already کمیٹی بنی ہوئی ہے اگر یہ matter اُس کمیٹی کو بھیج دیں، ہماری طرف سے قائد حزب اختلاف آ جاتے ہیں، میں بیٹھ جاتا ہوں اور دوسرے دوست بیٹھ کر اس کا تعین کر لیتے ہیں لیکن اس میں ہماری کیا بحث ہے؟ میں یہاں اپنی ذات کے لئے کوئی بات نہیں کر رہا بلکہ میں مجموعی طور پر اُن لوگوں کی بات کر رہا ہوں جو بے چارے سفید پوش ہیں اور آپ کے سامنے نہیں بول سکتے۔ اللہ نہ کرے کہ کبھی کوئی ایسا واقعہ ہو لیکن اگر خدانخواستہ ایسا واقعہ ہو جاتا ہے تو رانا صاحب نے الفاظ "مالی حیثیت کے مطابق" ٹھیک فرمائے ہیں لیکن میری اس میں چھوٹی سی request ہے کہ اس سپیشل کمیٹی کے اندر یہ define کر دیا جائے کہ اس شہید کے گھر والوں کو اتنے پیسے دے دیئے جائیں تو بات ختم ہو جائے گی۔ ریکارڈ آپ کے پاس ہوتا ہے، وہ کیا کرتا ہے، نوکری کرتا ہے یا پرائیویٹ نوکری کرتا ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: رانا صاحب! already سپیشل کمیٹی نمبر 6 بنی ہوئی ہے اس کمیٹی کو ہی یہ matter بھجوا دیتے ہیں لہٰذا وہاں یہ بات بھی discuss ہو جائے گی۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ جو بات میاں محمد اسلم اقبال نے کی ہے جس کے بعد شیخ علاؤالدین کا اور ان کا آپس میں تھوڑا تکرار بھی ہوا ہے۔ مجھے اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ دونوں صاحبان اپنی ذات کے لئے کم از کم یہ قرارداد پیش نہیں کر رہے۔

(اذانِ ظہر)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، رانا صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں ان کے جذبے کی قدر کرتا ہوں لیکن میں گزارش یہ کر رہا ہوں کہ جو میاں صاحب نے بات کی ہے کہ ہر ادارہ اپنے لوگوں کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے لیکن ایسا نہیں ہے اور practically میں اس کی بے شمار مثالیں دے سکتا ہوں کہ ادارے اس طرح سے پیچھے نہیں کھڑے ہوتے۔ ایسے لوگ جو رپورٹنگ کر رہے تھے وہ بھی اسی ہنگامے کی نذر ہو گئے جیسا کہ آپ کو پتا ہے کہ کوئٹہ میں دو واقعات ہوئے تھے اور پشاور میں بھی ایک واقعہ ہوا تھا کہ پہلے ایک blast ہوا جس میں کافی سارے لوگ شہید ہوئے جس کے بعد لوگ وہاں پر گئے اور جب دوبارہ blast ہوا تو اُس وقت بہت زیادہ نقصان ہوا جس میں صحافی اور دوسرے لوگ بھی تھے۔ اس طرح کی بات practically نہیں ہے کہ ہر ادارہ ہر ادارے کے پیچھے کھڑا ہے۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ ہے کہ ممبران اسمبلی کے پیچھے اگر ممبران اسمبلی نے کھڑا ہونا ہے تو باقی عوام کے پیچھے کس نے کھڑا ہونا ہے اس لئے یہاں سے جو قرارداد یا بات ہو تو اس پر سوچنا چاہئے؟ حتیٰ کہ اگر آپ کمیٹی بھی بنائیں تو اس میں آپ کو holistic view لینا پڑے گا۔ میں یہ لکھ کر دینے کو تیار ہوں کہ وہ کمیٹی صرف ممبران اسمبلی کے متعلق کوئی سفارش نہیں کر سکے گی۔ اگر وہ ایسا کرے گی تو اُس پر بڑی resentment ہو گی۔ اس کمیٹی کو پھر بھی سب کو ساتھ لینا پڑے گا کہ تمام لوگ خواہ ان کا تعلق کسی بھی طبقے سے ہو، وہ مزدور ہو، دکاندار ہو، صحافی ہو یا کوئی پرائیویٹ ملازم ہو اُن سب کی سماجی اور ان کی financial condition کے حساب سے گورنمنٹ دیکھ بھال کرے اس کے متعلق کوئی فیصلہ کرے گی۔ اللہ سب کو زندگی دے لیکن ممبران اسمبلی میں سے کسی کے ساتھ خدانخواستہ اگر کوئی ایسا واقعہ ہوتا ہے تو اسمبلی نے جو کہہ دینا ہے وہ ہو جانا ہے۔

جناب سپیکر! اس سے پہلے یہ مثال موجود ہے کہ یہاں سے جو قرارداد پاس ہوئی ہے اُس کے مطابق حرف بہ حرف عمل ہو رہا ہے اور کوئی ایک بات بھی پیچھے نہیں رہ جائے گی۔ اگر آپ نے اس کو اس طرح سے لینا ہے تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اس کا holistic view لینا چاہئے۔ اس میں اگر میاں صاحب کسی اور لفظ کا اضافہ کرنا چاہتے ہیں تو سکیورٹی فورسز کے علاوہ جو لوگ کسی نہ کسی دہشت گردی کے واقعہ میں شہید ہوتے ہیں اُن کی حیثیت کوئی بھی ہو وہ خواہ کسی بھی ادارے سے تعلق رکھتے ہوں اُن سب کے متعلق ہمیں اس معزز ایوان کے ذریعے بات کرنی چاہئے۔ جس کی حیثیت اگر مالی طور پر مستحکم ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ اسے کچھ بھی تو وہ لینے کو تیار ہی نہیں ہو گا۔ آپ کم از کم ان

کے بچوں کی تعلیم مفت کر دیں یا اور بہت ساری چیزیں intervention ہو سکتی ہیں لہٰذا میں سمجھتا ہوں کہ یہاں سے اس قسم کی قرارداد یا view جانا چاہئے کہ وہ تمام لوگ جو already cover ہیں اُن کے علاوہ جو لوگ شہید ہوتے ہیں اُن سب کا خیال رکھا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: رانا صاحب! اس کو ایک دفعہ pending کر دیتے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اس قرارداد کو pending کیا جاتا ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! اجلاس ختم ہونے سے پہلے آپ کی ایک ruling تھی اس پر بات کر لیں اور دو منٹ کا وقت دے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: کون سی تھی؟

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میں بات کرتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: مجھے پتا ہے کہ آپ نے کون سی بات کرنی ہے؟

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! آپ کو کیسے پتا ہے جبکہ میں نے آپ کو بتایا ہی نہیں ہے۔

ملک مظہر عباس راں: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، مظہر عباس راں صاحب!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میں ابھی آپ کے سامنے اپنا مدعا رکھوں گا پھر آپ اُس پر بات کریں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، رانا ثناء اللہ صاحب اُس پر کام کر رہے ہیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! وہ بات نہیں ہے۔ یہ بات ہی اور ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔

ملک مظہر عباس راں: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

ملک مظہر عباس راں: جناب سپیکر! شکریہ۔ ابھی بات ہو رہی تھی شہداء کے متعلق اور ان کی compensation کے لئے اور جو بات میاں صاحب اور رانا صاحب نے کی ہے تو ہم اس کی مکمل طور پر

تائید کرتے ہیں لیکن اس سے پہلے پچھلے اجلاس کے دوران میں نے بات کی تھی کہ پورے ملک اور پورے صوبے میں لاء اینڈ آرڈر کی وجہ سے ایک threat پایا جاتا ہے اور خاص طور پر جیسا کہ پچھلا سانحہ کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ شہید کا ہوا تو ان کا اس میں کوئی جرم نہیں تھا بلکہ وہ ایک صوبے کی نمائندگی کر رہے تھے اور وزیر داخلہ تھے۔ شاید انہوں نے سمجھا کہ یہ soft target بھی ہیں تو اس لئے انہیں نشانہ بنایا گیا۔

جناب سپیکر! میں نے پچھلے دنوں بات کی تو بڑی ہی محبت کے انداز میں میری بات کو اڑا دیا گیا کہ آپ ٹریننگ حاصل کریں۔ ٹریننگ تو میں میٹرک کے دوران لے چکا ہوں لیکن میری گزارش یہ ہے کہ اگر ہمیں لائسنس نہیں دیا جاتا تو ہم ممبران اسمبلی کو "متوقع شہداء" کی لسٹ میں شامل کر لیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اللہ خیر کرے گا۔ ملک احمد خان صاحب! آپ کو صبح وقت دیا جائے گا اور آپ کل بات کیجئے گا۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس مورخہ 2۔ ستمبر 2015 صبح 10:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.
-Leave of absence 363
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Loss of crops by rain floods due to crack in Sadiq Feeder Canal Rajanpur 201

question REGARDING- 104
-Ashiana Housing Scheme Sargodha *(Question No. 2772*)*
ABDUL RAUF, RANA
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Adjournment Motions No.728 and No.737 of 2014 291
ABU HAFS MUHAMMAD GHIYAS-UD-DIN, MR.

Privilege motion REGARDING- 188

-IMPROPER BEHAVIOUR OF SECRETARY SCHOOLS EDUCATION WITH MPA 144

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies (Amendment) Bill 2015 34

(BILL NO. 32 OF 2015)

Resolution REGARDING-
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Construction of illegal shops on state land in Bhagtanwala Bazar, Sargodha 197
-Demand for action against sellers of meat of donkeys in Shalamar Lahore 370
-Demand for immediately taking up adjournment motion about dividing Punjab into two parts in map printed by Punjab Textbook Board 199
-Demand for payment of emoluments to the families of constables martyred in Elite Training School, Bedian Road, Lahore 294
-Dilapidation of building of Writers Guild of Pakistan in Lahore 287
-Disclosure of sale of land of Punjab University 141
-Failure of water supply schemes in Mianwali, Mosa Khail 143
-Flood in villages at river Ravi bank in Sahiwal 298
-Gathering of water in underpass in Sangla Hill PP-170 368
-Grab of land of Irrigation Department in Jampur (Rajanpur) 139, 293

PAGE NO.

-Illegal parking in front of plazas in Lahore 142
-Illegal usage of funds allocated for BHU Sahiwal 200
-Issuance of fake certificates by Education Department Narowal 372
-Loss of crops by rain floods due to crack in Sadiq Feeder Canal Rajanpur 201
-Mis-appropriation of funds allocated for medicines of Hepatitis 296
-Non-functionalism of Degree College in PP-170 369
-Non-payment of salaries to contract employees of Commerce Colleges of Punjab Government 140
-Sale of unhygienic meat under cover of Live Stock Department 202

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-
-26th, 27th, 28th, 31st August & 1st September, 2015 5,111,155,221,307

AHMED KHAN BHACHER. MR.

questions REGARDING-
-Details about water supply and sewerage in Mianwali *(Question No. 1782*)* 60
-Details of Ashiana Housing Scheme, Atari Saroba, Lahore *(Question No. 1929*)* 74
-Expenditures incurred upon water supply schemes in district Mianwali *(Question No. 1784*)* 72
-Number and details of employees of H,UD&PHE in district Mianwali *(Question No. 1780*)* 53

Resolution REGARDING- 42
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others

AHMED SAEED, QAZI

Resolution REGARDING-
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others 25

AHMED YAR HUNJRA, MALIK
-Leave of absence 364

AKHTAR ALI KHAN, CH.
-Oath of office 15

ALA-UD-DIN, SHEIKH

point of order REGARDING- 190
-DEMAND FOR PAYMENT OF PRICE OF SUGARCANE TO THE FARMERS 85

question REGARDING-

PAGE NO.

-Cleanliness of sewerage in UCs Nos. 45 & 46 *(Question No. 1965*)*
ALI SALMAN, MR.
-Leave of absence 364
AMJAD ALI JAVAID, MR.

point of order REGARDING-
-Demand for giving captions beneath pictures of old parliamentarians displayed in Assembly Building 211

questions REGARDING-
-Land of Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3568*)* 225
-Notification issued for decreasing the number of Zakat deserving persons *(Question No. 5648*)* 339
-Property of Liquidation Board in Toba Tek Singh *(Question No. 5295*)* 336
ASHRAF ALI ANSARI, CH.

questions REGARDING-
-Change in sewerage lines in PP-93 Gujranwala *(Question No. 2258*)* 93
-Construction of auditorium in Gujranwala *(Question No. 5476*)* 161
-Details of mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in Gujranwala *(Question No. 5479*)* 246
-Service structure of employees of Punjab Arts Council *(Question No. 5477*)* 164
ATTA MUHAMMAD KHAN MANEKA, MIAN *(Minister for Auqaf & Religious Affairs)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details of block of Datta Darbar Eye Hospital constructed by a rich person *(Question No. 5197*)* 235
-Details of Darbar Bibi Pak Daman Lahore *(Question No. 5568*)* 239
-Details of Datta Darbar Hospital Lahore *(Question No. 2306*)* 232
-Details of income and expenditures of shrines in Lahore *(Question No. 3745*)* 265
-Details of Jahez Fund Committees in Bahawalpur *(Question No.6732*)* 254
-Details of Jamia Masjid Sadiq Bahawalpur *(Question No. 6075*)* 250
-Details of land allotted by Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 6453*)* 252
-Details of land of Auqaf Department in district Layyah *(Question No. 3991*)* 261
-Details of land of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 4300*)* 262
-Details of mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in Gujranwala *(Question No. 5479*)* 246
-Details of mosques under administrative control of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 6835*)* 258
-Details of mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 2937*)* 260
242

PAGE NO.

-Details of shrines under administrative control of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 5570*)* 255
-Details of shrines situated in Lahore *(Question No. 6834*)* 266
-Details of shrines and mosques under administrative control of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 4307*)* 264
-Details of shrines in Lahore *(Question No. 2929*)* 268
-Details of stay of visitors at Darbar Baba Fareed Pakpattan *(Question No. 6409*)* 230
-Expenditures incurred upon look after of Hazrat Madho Lal Hussain's shrine Lahore *(Question No. 1978*)* 269
-Grab of land of Auqaf Department in Sialkot *(Question No. 6784*)* 263
-Income of Darbar Bibi Pakdaman Lahore and other details *(Question No. 1878*)* 225
-Land of Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3568*)* 267
-Problem of stay of visitors at Darbar Baba Fareed, Pakpattan *(Question No. 5964*)* 269
-Provision of funds to Jamia Masjid, Kocha Gull Hasan, Bahawalpur *(Question No. 6781*)*

AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details of block of Datta Darbar Eye Hospital constructed by a 234
rich person *(Question No. 5197*)* 238
-Details of Darbar Bibi Pak Daman Lahore *(Question No. 5568*)* 232
-Details of Datta Darbar Hospital Lahore *(Question No. 2306*)*
-Details of income and expenditures of shrines in Lahore 265
(Question No. 3745)* 253
-Details of Jahez Fund Committees in Bahawalpur *(Question No.6732*)* 249
-Details of Jamia Masjid Sadiq Bahawalpur *(Question No. 6075*)*
-Details of land allotted by Auqaf Department in Toba Tek Singh 252
(Question No. 6453)* 261
-Details of land of Auqaf Department in district Layyah *(Question No. 3991*)* 262
-Details of land of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 4300*)*
-Details of mosques and shrines under administrative control of 246
Auqaf Department in Gujranwala *(Question No. 5479*)*
-Details of mosques under administrative control of Auqaf Department 257
in Lahore *(Question No. 6835*)*
-Details of mosques and shrines under administrative control of 260
Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 2937*)*
-Details of shrines under administrative control of Auqaf Department 242
in Sahiwal *(Question No. 5570*)* 254
-Details of shrines situated in Lahore *(Question No. 6834*)*
-Details of shrines and mosques under administrative control 267
of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 4307*)* 264

PAGE NO.

-Details of shrines in Lahore *(Question No. 2929*)* 268
-Details of stay of visitors at Darbar Baba Fareed Pakpattan *(Question No. 6409*)* 230
-Expenditures incurred upon look after of Hazrat Madho Lal Hussain's shrine Lahore *(Question No. 1978*)* 269
-Grab of land of Auqaf Department in Sialkot *(Question No. 6784*)* 263
-Income of Darbar Bibi Pakdaman Lahore and other details *(Question No. 1878*)* 225
-Land of Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3568*)* 267
-Problem of stay of visitors at Darbar Baba Fareed, Pakpattan *(Question No. 5964*)* 268
-Provision of funds to Jamia Masjid, Kocha Gull Hasan, Bahawalpur *(Question No. 6781*)*

AUTHORITIES-
-Of the House 7

AZMA ZAHID BUKHARI, MRS.

questions REGARDING-
-Details of income and expenditures of shrines in Lahore *(Question No. 3745*)* 265
-Vacation of Children Park, Jahangeer Town, Kacha Sanda, Lahore *(Question No. 2653*)* 101

AZRA SABIR KHAN, MRS.
-Leave of absence 360

B

BILL *(Considered and passed by the House)*-
-The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies (Amendment) Bill 2015 205-208

C

CABINET-
-Of the Punjab 7

Call attention Notices REGARDING 289
-Firing at the son of MPA in Jhelum 288
-Firing by robbers in Mini Market Gulberg Lahore 286
-Murder of MPA with his son and friend in Gujranwala

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB
-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

COOPERATIVES DEPARTMENT-

questions REGARDING- 354

PAGE NO.

-Cooperative Societies in tehsil Fort Abbas *(Question No. 5253*)* 331
-Establishment of Liquidation Board *(Question No. 5183*)* 312
-Land of Cooperative Department in Lahore *(Question No. 3456*)* 336
-Property of Liquidation Board in Toba Tek Singh *(Question No. 5295*)*

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING- 186
-Reduction in fares *(Question No. 6146*)* 106
-Water supply and drainage schemes of district Faisalabad *(Question No.3114*)*

Resolution REGARDING- 40
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-
-Adjournment Motions No.728 and No.737 of 2014 291

-PRIVILEGE MOTIONS NO.15 OF 2013, NOS.20,25 & 31 OF 2014 AND NOS.1,5,8,10,11,12,14,16,17 & 18 OF 2015 359

f

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

questions REGARDING- 80
-Applications submitted to Director WASA Lahore *(Question No. 1634*)* 264
-Details of shrines in Lahore *(Question No. 2929*)*
-Income of Darbar Bibi Pakdaman Lahore and other details *(Question No. 1878*)* 263
-Projects of WASA Lahore during 2011 to 2013 *(Question No. 2156*)* 90

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)*-**
-On the sad demises of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection, Mrs. Kaneez Akhtar MPA, Rao Iqbal Ex MPA and others 16

FAZAL-UR-REHMAN, CH.
-Leave of absence 361

FOOD DEPARTMENT-

questions REGARDING-

PAGE NO.

-Details of funds provided to Deputy Director Food Lahore for purchase of wheat *(Question No. 1684*)* 125
130
-Details of wheat purchase centres in Lahore *(Question No. 1685*)* 124
-Target for purchase of wheat in Jhelum *(Question No.1221*)* 133
-Target of wheat purchase *(Question No. 4898*)*

FOZIA AYUB QURESHI, MRS.

questions REGARDING- 253
-Details of Jahez Fund Committees in Bahawalpur *(Question No.6732*)* 89
-Details of water filtration plants in Bahawalpur *(Question No. 2026*)* 88
-Sanction of water supply schemes for Bahawalpur *(Question No. 2025*)*

G

GULNAZ SHAHZADI , MRS.
-Leave of absence 365

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 358
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 36 of 2015)
-The Punjab Local Government (Second Amendment) Bill 2015 (Bill No. 38 of 2015) 358

h

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

question REGARDING- 342
-Zakat and Ushr Committees in tehsil Bhera *(Question No. 5832*)*

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

questions REGARDING- 81
-Action against illegal plazas in Lahore *(Question No. 1705*)* 96
-Allotment in Mustafa Town Housing Scheme Lahore *(Question No. 2397*)* 80
-Applications submitted to Director WASA Lahore *(Question No. 1634*)* 104
-Ashiana Housing Scheme Sargodha *(Question No. 2772*)* 92
-Budget of PHA Faisalabad *(Question No. 2165*)* 93
-Change in sewerage lines in PP-93 Gujranwala *(Question No. 2258*)* 85
-Cleanliness of sewerage in UCs Nos. 45 & 46 *(Question No. 1965*)*
-Condition of roads dug out for sewerage system in district Sahiwal *(Question No. 1819*)* 54
-Construction of illegal room etc. in Model Town Public Park Lahore *(Question No. 1814*)* 83
-Details about allotment of land for graveyard and installation
98

PAGE NO.

of more tube wells in Mustafa Town Housing Scheme Lahore 61
(Question No. 2398)* 60
-Details about tube wells installed in PP-148 *(Question No. 1854*)*
-Details about water supply and sewerage in Mianwali *(Question No. 1782*)* 74
-Details of Ashiana Housing Scheme, Atari Saroba, Lahore 65
(Question No. 1929)* 62
-Details of development works of LDA Avenue Lahore *(Question No. 882*)* 91
-Details of extension of Mareer Chowk Rawalpindi *(Question No. 1915*)* 71
-Details of grounds of PHA Faisalabad *(Question No. 2163*)* 68
-Details of Jinnah Bagh and D-ground Faisalabad *(Question No. 1683*)* 59
-Details of sewerage system in district Jhelum *(Question No. 1327*)* 84
-Details of tube wells installed in PP-144 *(Question No. 1609*)* 105
-Details of tube wells of Jhelum City *(Question No.1845*)* 89
-Details of water filtration plants in district Sargodha *(Question No. 2802*)* 67
-Details of water filtration plants in Bahawalpur *(Question No. 2026*)* 50
-Details of water supply tube wells in Lahore *(Question No.1313*)*
-Development projects of PHA in Lahore *(Question No. 498*)* 93
-Development works in Housing Schemes in district Lahore 73
(Question No. 2313)* 61
-Disposal pumps in PP-148 Lahore *(Question No. 1862*)*
-Dualization of LOS Road Lahore *(Question No. 1857*)* 72
-Expenditures incurred upon water supply schemes in district 106
Mianwali *(Question No. 1784*)* 86
-Filling the vacant posts LDA Lahore *(Question No. 2850*)*
-Installation of water filtration plants in PP-148 Lahore *(Question No. 1976*)* 53
-Number and details of employees of H,UD&PHE in district Mianwali 82
(Question No. 1780)* 90
-Postings of junior officers at senior posts in LDA Lahore *(Question No. 1795*)* 75
-Projects of WASA Lahore during 2011 to 2013 *(Question No. 2156*)* 102
-Projects of water supply and sewerage in Sheikhupura *(Question No. 2111*)*
-Provision of clean drinking water in district Multan *(Question No. 2658*)* 66
-Provision of clean drinking water in Railway Jhugyan Abadi Lahore 94
(Question No. 1139)*
-Regularization of employees of PHE Department *(Question No. 2344*)* 63
-Release of poisonous matter from factories of Shah Rukan-e-Aalam 49
Multan *(Question No. 1932*)* 55
-Underpass and overhead bridges in Lahore *(Question No. 497*)* 88
-Sanction of water supply and sewerage schemes in PP-194 *(Question No. 677*)* 56
-Sanction of water supply schemes for Bahawalpur *(Question No. 2025*)* 99
-Sanction of water supply schemes in PP-8 *(Question No. 727*)* 100
-Sanitation in Lahore *(Question No. 2400*)* 57
-Security cameras in Gulshan Park Lahore *(Question No. 2630*)* 52
-Setting fire at LDA Plaza Lahore *(Question No.1603*)* 103
-Sewerage system in Jhelum *(Question No.879*)*
-Shortage of employees in Multan *(Question No. 2659*)* 57

PAGE NO.

-Supply of clean drinking water in village No. 388 G.B Faisalabad *(Question No. 1015*)* 87
95
-Trees planted in green belts in Lahore *(Question No. 1986*)*
-Tube wells of Rawal Town, Rawalpindi *(Question No. 2377*)* 101
-Vacation of Children Park, Jahangeer Town, Kacha Sanda, Lahore *(Question No. 2653*)* 51
-Water filtration plants in Jhelum *(Question No. 878*)* 106
-Water supply and drainage schemes of district Faisalabad *(Question No.3114*)* 78
85
-Water supply and sewerage projects of Sheikhupura *(Question No. 2112*)*
-Watter supply lines in Jhelum city *(Question No. 1847*)* 69
-Worst condition of family park in Jinnah Garden Lahore *(Question No.1670*)*

HUSSAIN JAHANIA GARDEZI, SYED

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-PRIVILEGE MOTIONS NO.15 OF 2013, NOS.20,25 & 31 OF 2014 AND NOS.1,5,8,10,11,12,14,16,17 & 18 OF 2015 359
358

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-Privilege Motions Nos.15 of 2014 and Nos. 4,7 and 15 of 2015

I

IMRAN ZAFAR, HAJI
-Leave of absence 361

INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING- 161
-Construction of auditorium in Gujranwala *(Question No. 5476*)* 174
-Details of offices of Information Department in district Faisalabad *(Question No. 6584*)* 164
-Service structure of employees of Punjab Arts Council *(Question No. 5477*)*

IRFAN DAULTANA, MIAN
-Leave of absence 363

J

JAVED AKHTAR, MR.

questions REGARDING- 102
-Provision of clean drinking water in district Multan *(Question No. 2658*)* 63

PAGE NO.

-Release of poisonous matter from factories of Shah Rukan-e-Aalam Multan *(Question No. 1932*)* 103
-Shortage of employees in Multan *(Question No. 2659*)*

K

KHADIJA UMAR, MRS.

questions REGARDING- 238
-Details of Darbar Bibi Pak Daman Lahore *(Question No. 5568*)*
-Details of shrines under administrative control of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 5570*)* 242

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)***

Resolution REGARDING- 24
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others

KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN

question REGARDING-
-Contract of Lahore Transport Company with private company for provision of buses *(Question No. 3202*)* 179

L

LEADER OF OPPOSITION
-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LEAVE OF ABSENCE OF-
-Aamar Sultan Cheema, Ch. 363
-Ahmed Yar Hunjra, Malik 364
-Ali Salman, Mr. 364
-Azra Sabir Khan, Mrs. 360
-Fazal-ur-Rehman, Ch. 361
-Gulnaz Shahzadi , Mrs. 365
-Imran Zafar, Haji 361
-Irfan Daultana, Mian 363
-Madiha Rana, Mrs. 365
-Mazhar Abbas Ran, Malik 364
-Muhammad Masood Alam, Makdum, Syed 362
-Nasim Lodhi, Mrs. 362
-Shabeena Zikria Butt, Mrs. 366
-Tahia Noon, Mrs. 360
-Tariq Subhani, Ch. 361

PAGE NO.

-Zafar Iqbal, Mr. 362

M

MADIHA RANA, MRS.
-Leave of absence 365

questions REGARDING-
-Details of increase in ratio of educational scholarships by Zakat Department *(Question No. 2786*)* 353
-Details of land allotted by Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 6453*)* 252
-Distribution of Zakat Fund in district Faisalabad *(Question No. 2785*)* 352

MAZHAR ABBAS RAN, MALIK
-Leave of absence 364

point of order REGARDING-
-Demand for provision of two arms licenses of prohibited bore to parliamentarians for self defence 213

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of Opposition)*

point of order REGARDING-
-Increase in prices of gas and fertilizers 374

Resolution REGARDING-
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others 21

MINISTER FOR AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS
-See under Atta Muhammad Khan Maneka, Mian

MINISTER FOR COOPERATIVES
-See under Muhammad Iqbal Channer, Malik

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING ADDITIONAL CHARGE OF C&W
-See under Tanveer Aslam Malik, Mr.

Minister for Human Rights & Minorities Affairs
-See under Khalil Tahir Sindhu, Mr.

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Sana Ullah Khan, Rana

MINISTER FOR MINES & MINERALS
-See under Sher Ali Khan, Mr.

MINISTER FOR ZAKAT & USHR
-See under Nadeem Kamran, Malik

MOTIONS regarding-

PAGE NO.

-Suspension of rules for consideration of a bill 204
-Suspension of rules for presentation of a resolution 17, 215

MUHAMMAD AKRAM, CHODHARY

question REGARDING- 269
-Grab of land of Auqaf Department in Sialkot *(Question No. 6784*)*

MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

questions REGARDING-
-Details of extension of Mareer Chowk Rawalpindi *(Question No. 1915*)* 62
-Tube wells of Rawal Town, Rawalpindi *(Question No. 2377*)* 95

MUHAMMAD ARIF KHAN SINDHILA, MR.

questions REGARDING-
-Projects of water supply and sewerage in Sheikhupura *(Question No. 2111*)* 75
-Water supply and sewerage projects of Sheikhupura *(Question No. 2112*)* 78

MUHAMMAD ARSHAD, RANA *(Parliamentary Seceretary for Information & Culture)*

Answers to the questions REGARDING-
-Construction of auditorium in Gujranwala *(Question No. 5476*)* 161
-Details of offices of Information Department in district Faisalabad *(Question No. 6584*)* 174
-Service structure of employees of Punjab Arts Council *(Question No. 5477*)* 165

Resolution REGARDING-
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others 35

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Flood in villages at river Ravi bank in Sahiwal 298

questions REGARDING-
-Details of wheat godowns in district Sahiwal *(Question No.4959*)* 136
-Sanction of bus stands in Sahiwal *(Question No. 6270*)* 169
-Target of wheat purchase *(Question No. 4898*)* 133
-Zakat Funds in district Sahiwal during 2010 to 2014 *(Question No. 3545*)* 354

MUHAMMAD ASAD ULLAH, CH. *(Parliamentary Seceretary for Food)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details of funds provided to Deputy Director Food Lahore for purchase of wheat *(Question No. 1684*)* 125
136
130

PAGE NO.

-Details of wheat godowns in district Sahiwal *(Question No.4959*)* 124
-Details of wheat purchase centres in Lahore *(Question No. 1685*)* 133
-Target for purchase of wheat in Jhelum *(Question No.1221*)*
-Target of wheat purchase *(Question No. 4898*)* 272

point of order REGARDING-
-Demand for payment to sugarcane growers

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

question REGARDING- 331
-Establishment of Liquidation Board *(Question No. 5183*)*

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

Points of order REGARDING- 119
-Demand for grant of remuneration to families of martyred parliamentarians 118 192

-DEMAND FOR LEGISLATION IN URDU LANGUAGE
-Demand for payment of price of sugarcane to the farmers 61 73 61 86

questions REGARDING-
-Details about tube wells installed in PP-148 *(Question No. 1854*)*
-Disposal pumps in PP-148 Lahore *(Question No. 1862*)*
-Dualization of LOS Road Lahore *(Question No. 1857*)* 381
-Installation of water filtration plants in PP-148 Lahore *(Question No. 1976*)* 27

Resolutions REGARDING-
-Awarding the title of "Shaheed" to the deceased persons in incidents of terrorism
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others

MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)

questions REGARDING- 105
-Details of water filtration plants in district Sargodha *(Question No. 2802*)* 106
-Filling the vacant posts LDA Lahore *(Question No. 2850*)*

MUHAMMAD IQBAL CHANNER, MALIK *(Minister for Cooperatives)*

Answers to the questions REGARDING- 354
-Cooperative Societies in tehsil Fort Abbas *(Question No. 5253*)* 331
-Establishment of Liquidation Board *(Question No. 5183*)* 304
-Land of Cooperative Department in Lahore *(Question No. 3456*)* 336
-Property of Liquidation Board in Toba Tek Singh *(Question No. 5295*)*

PAGE NO.

Resolution REGARDING- 30
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others

MUHAMMAD MASOOD ALAM, MAKDUM, SYED
-Leave of absence 362

MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.

questions REGARDING- 354
-Cooperative Societies in tehsil Fort Abbas *(Question No. 5253*)*
-Distribution of Zakat in Bahawalnagar during 2012-2014 *(Question No. 6232*)* 356

MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR. *(Parliamentary Seceretary for Transport)*

Answer to the question REGARDING- 169
-Sanction of bus stands in Sahiwal *(Question No. 6270*)*

MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN

Resolution REGARDING-
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others 44

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-
-Contract of Lahore Transport Company with private company for provision of buses *(Question No. 3202*)* 180
-Details of bus stands at Bund Road Lahore *(Question No. 2501*)* 179
-Details of staff of Motor Vehicle Examination Branch in Bahawalpur and Lahore *(Question No. 2506*)* 184
-Driving license and route permit for motorcycle rickshaw *(Question No. 5628*)* 186
-Facilities for passengers at bus stands in district Rawalpindi *(Question No. 1028*)* 178
-Fare of wagon from Rawalpindi to Taxila *(Question No. 4087*)* 181
-Halting points for motorcycle rickshaws in Lahore *(Question No. 2504*)* 182
-Issuance of Fitness Certificate by RTA Rawalpindi *(Question No. 4086*)* 181
-National Dailies *(Question No. 5347*)* 184
-Provision of transport to working women in district Rawalpindi *(Question No. 1026*)* 177
-Reduction in fares *(Question No. 6146*)* 187

MUHAMMAD SHOAIB AWAISI, MIAN

PAGE NO.

QUESTION regarding-
-Driving license and route permit for motorcycle rickshaw *(Question No. 5628*)* 185

MUHAMMAD WAHEED GULL, MR.
MOTION regarding- 215
-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION

Resolutions REGARDING- 216
-Demand for taking action upon statement of Ex High Commissioner Wajad Shamas ul Hasan about declaring the decision of declaring Mirzaees as minority as wrong 37
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others

MURAD RAAS, DR.

questions REGARDING-
-Construction of illegal room etc. in Model Town Public Park Lahore *(Question No. 1814*)* 83
-Details of mosques under administrative control of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 6835*)* 257
-Details of shrines situated in Lahore *(Question No. 6834*)* 254
-Details of water supply tube wells in Lahore *(Question No.1313*)* 67
-Development projects of PHA in Lahore *(Question No. 498*)* 50
-Postings of junior officers at senior posts in LDA Lahore *(Question No. 1795*)* 82
-Provision of clean drinking water in Railway Jhugyan Abadi Lahore *(Question No. 1139*)* 66
-Underpass and overhead bridges in Lahore *(Question No. 497*)* 49

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-26th, 27th, 28th, 31st August & 1st September, 2015 14,114,158,224,310

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Illegal usage of funds allocated for BHU Sahiwal 200

PAGE NO.

questions REGARDING- 330
-Collection and distribution of Zakat & Ushr in district Sahiwal
(Question No. 2846)* 54
-Condition of roads dug out for sewerage system in district Sahiwal 327
(Question No. 1819)* 262
-Details of offices of Zakat Department in district Sahiwal *(Question No. 2694*)*
-Details of land of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 4300*)* 260
-Details of mosques and shrines under administrative control of
Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 2937*)* 266
-Details of shrines and mosques under administrative control 334
of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 4307*)* 325
-Number of Zakat Committees in district Sahiwal *(Question No.3086*)*
-Zakat and Ushr collected in district Sahiwal *(Question No. 2693*)*
322
-Zakat Funds distributed amongst the poor in district Sahiwal
(Question No. 2692)* 319
-Zakat Funds granted to educational institutions in Sahiwal
(Question No. 2691)*

NADEEM KAMRAN, MALIK *(Minister for Zakat &Ushr)*

Answers to the questions REGARDING-
-Collection and distribution of Zakat & Ushr in district Sahiwal 330
(Question No. 2846)*
-Details of increase in ratio of educational scholarships by 353
Zakat Department *(Question No. 2786*)* 328
-Details of offices of Zakat Department in district Sahiwal *(Question No. 2694*)* 351
-Details of Zakat Committees in district Gujranwala *(Question No. 2110)* 352
-Distribution of Zakat Fund in district Faisalabad *(Question No. 2785*)*
-Distribution of Zakat in Bahawalnagar during 2012-2014 356
(Question No. 6232)* 317
-Educational scholarships out of Zakat Fund *(Question No. 2118*)*
-Notification issued for decreasing the number of Zakat deserving 339
persons *(Question No. 5648*)* 335
-Number of Zakat Committees in district Sahiwal *(Question No.3086*)*
-Provision of Zakat Fund to hospitals in Faisalabad division 344
(Question No. 6157)* 347
-Vocational Institutions in Faisalabad division *(Question No. 6158*)* 325
-Zakat and Ushr collected in district Sahiwal *(Question No. 2693*)* 342
-Zakat and Ushr Committees in tehsil Bhera *(Question No. 5832*)*
-Zakat Funds distributed amongst the poor in district Sahiwal 322
(Question No. 2692)*
-Zakat Funds granted to educational institutions in Sahiwal 320

PAGE NO.

(Question No. 2691*) 355
-Zakat Funds in district Sahiwal during 2010 to 2014 *(Question No. 3545*)* 313
-Zakat provided to hospitals in Lahore *(Question No. 2117*)*

NAHEED NAEEM, MRS.

question REGARDING- 351
-Details of Zakat Committees in district Gujranwala *(Question No. 2110)*

NASIM LODHI, MRS.

-Leave of absence 362

NAUSHEEN HAMID, DR.

questions REGARDING- 81
-Action against illegal plazas in Lahore *(Question No. 1705*)* 232
-Details of Datta Darbar Hospital Lahore *(Question No. 2306*)*
-Details of funds provided to Deputy Director Food Lahore for 125
purchase of wheat *(Question No. 1684*)* 71
-Details of Jinnah Bagh and D-ground Faisalabad *(Question No. 1683*)* 59
-Details of tube wells installed in PP-144 *(Question No. 1609*)* 136
-Details of wheat godowns in district Sahiwal *(Question No.4959*)* 130
-Details of wheat purchase centres in Lahore *(Question No. 1685*)* 317
-Educational scholarships out of Zakat Fund *(Question No. 2118*)*
-Expenditures incurred upon look after of Hazrat Madho Lal Hussain's 230
shrine Lahore *(Question No. 1978*)* 312
-Land of Cooperative Department in Lahore *(Question No. 3456*)* 87
-Trees planted in green belts in Lahore *(Question No. 1986*)*
-Worst condition of family park in Jinnah Garden Lahore 69
(Question No.1670)* 313
-Zakat provided to hospitals in Lahore *(Question No. 2117*)*

PAGE

NO.

Nazar Hussain, mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS)*** 197

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding- 371

-Construction of illegal shops on state land in Bhagtanwala Bazar, Sargodha

-Demand for action against sellers of meat of donkeys in Shalamar Lahore 199

-Demand for immediately taking up adjournment motion about dividing Punjab into two parts in map printed by Punjab Textbook Board 141

143

-Disclosure of sale of land of Punjab University 298

-Failure of water supply schemes in Mianwali, Mosa Khail 139

-Flood in villages at river Ravi bank in Sahiwal 142

-Grab of land of Irrigation Department in Jampur (Rajanpur) 373

-Illegal parking in front of plazas in Lahore 201

-Issuance of fake certificates by Education Department Narowal 296

-Loss of crops by rain floods due to crack in Sadiq Feeder Canal Rajanpur 369

-Mis-appropriation of funds allocated for medicines of Hepatitis

-Non-functionalism of Degree College in PP-170 140

-Non-payment of salaries to contract employees of Commerce Colleges of Punjab Government 202

-Sale of unhygienic meat under cover of Live Stock Department

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-

-Details of stay of visitors at Darbar Baba Fareed Pakpattan *(Question No. 6409*)*

-Development works in Housing Schemes in district Lahore *(Question No. 2313*)*

-National Dailies *(Question No. 5347*)* **268**

-Problem of stay of visitors at Darbar Baba Fareed, Pakpattan *(Question No. 5964*)*

-Security cameras in Gulshan Park Lahore *(Question No. 2630*)*

93

183

267

100

NOTIFICATIONS of-

-Acting Speaker

-Summoning of 16th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 26th August, 2015 **1**

PAGE

NO.

3

O

OATH OF OFFICE by-
-Akhtar Ali Khan, Ch. (PP-100)

15

OFFICERS-
-Of the House

11

ORDINANCES *(Laid in the House)*-
-The Infrastructure Development Authority of the Punjab Ordinance 2015
-The Punjab Drugs (Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Drugs (Second Amendment) Ordinance 2015 150
-The Punjab Food Authority (Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Forest (Amendment) Ordinance 2015 148
-The Punjab Local Government (Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance 2015 149
-The Punjab Pure Food (Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Safe Cities Authority, Ordinance 2015 148
-The Punjab Special Protection Unit Ordinance 2015
-The Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Ordinance 2015 146

146

148

151

145

149

150

PAGE NO.

P

Panel of Chairmen-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 16th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 26th August, 2015 — 15

Parliamentary Secretaries- — 9

-Of the Punjab

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR FOOD

-See under Muhammad Asad Ullah, Ch.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES

-See under Tariq Masih Gill, Mr.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR INFORMATION & CULTURE

-See under Muhammad Arshad, Rana

Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs

-SEE UNDER NAZAR HUSSAIN, MR.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR TRANSPORT

-SEE UNDER MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR.

PAGE NO.

points of order REGARDING-
-Demand for giving captions beneath pictures of old parliamentarians displayed in Assembly Building 211
-Demand for grant of remuneration to families of martyred parliamentarians 119
-Demand for legislation in Urdu language 118
-Demand for payment of price of sugarcane to the farmers 190
-Demand for payment to sugarcane growers 272
-Demand for provision of two arms licenses of prohibited bore to parliamentarians for self defence 213
-Increase in prices of gas and fertilizers 374

Privilege motion REGARDING- 188

-IMPROPER BEHAVIOUR OF SECRETARY SCHOOLS EDUCATION WITH MPA

Q

questions REGARDING-
AUQAF & RELIGIOUS AFFAIRS DEPARTMENT-
-Details of block of Datta Darbar Eye Hospital constructed by a rich person *(Question No. 5197*)* 234
-Details of Darbar Bibi Pak Daman Lahore *(Question No. 5568*)* 238
-Details of Datta Darbar Hospital Lahore *(Question No. 2306*)* 232
-Details of income and expenditures of shrines in Lahore *(Question No. 3745*)* 265
-Details of Jahez Fund Committees in Bahawalpur *(Question No.6732*)* 253
-Details of Jamia Masjid Sadiq Bahawalpur *(Question No. 6075*)* 249
-Details of land allotted by Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 6453*)* 252
-Details of land of Auqaf Department in district Layyah *(Question No. 3991*)* 261
-Details of land of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 4300*)* 262
-Details of mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in Gujranwala *(Question No. 5479*)* 246
-Details of mosques under administrative control of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 6835*)* 257
-Details of mosques and shrines under administrative control of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 2937*)* 260
-Details of shrines under administrative control of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 5570*)* 242
-Details of shrines situated in Lahore *(Question No. 6834*)* 254
-Details of shrines and mosques under administrative control 266

PAGE NO.

of Auqaf Department in Sahiwal *(Question No. 4307*)* 264
-Details of shrines in Lahore *(Question No. 2929*)*
-Details of stay of visitors at Darbar Baba Fareed Pakpattan *(Question No. 6409*)* 268
-Expenditures incurred upon look after of Hazrat Madho Lal Hussain's shrine Lahore *(Question No. 1978*)* 230 269
-Grab of land of Auqaf Department in Sialkot *(Question No. 6784*)*
-Income of Darbar Bibi Pakdaman Lahore and other details *(Question No. 1878*)* 263 225
-Land of Auqaf Department in Toba Tek Singh *(Question No. 3568*)*
-Problem of stay of visitors at Darbar Baba Fareed, Pakpattan *(Question No. 5964*)* 267
-Provision of funds to Jamia Masjid, Kocha Gull Hasan, Bahawalpur *(Question No. 6781*)* 268

COOPERATIVES DEPARTMENT- 354
-Cooperative Societies in tehsil Fort Abbas *(Question No. 5253*)* 331
-Establishment of Liquidation Board *(Question No. 5183*)* 312
-Land of Cooperative Department in Lahore *(Question No. 3456*)* 336
-Property of Liquidation Board in Toba Tek Singh *(Question No. 5295*)*

FOOD DEPARTMENT-
-Details of funds provided to Deputy Director Food Lahore for purchase of wheat *(Question No. 1684*)* 125 130
-Details of wheat purchase centres in Lahore *(Question No. 1685*)* 124
-Target for purchase of wheat in Jhelum *(Question No.1221*)* 133
-Target of wheat purchase *(Question No. 4898*)*

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT- 81
-Action against illegal plazas in Lahore *(Question No. 1705*)* 96
-Allotment in Mustafa Town Housing Scheme Lahore *(Question No. 2397*)* 80
-Applications submitted to Director WASA Lahore *(Question No. 1634*)* 104
-Ashiana Housing Scheme Sargodha *(Question No. 2772*)* 92
-Budget of PHA Faisalabad *(Question No. 2165*)* 93
-Change in sewerage lines in PP-93 Gujranwala *(Question No. 2258*)* 85
-Cleanliness of sewerage in UCs Nos. 45 & 46 *(Question No. 1965*)*
-Condition of roads dug out for sewerage system in district Sahiwal *(Question No. 1819*)* 54
-Construction of illegal room etc. in Model Town Public Park Lahore *(Question No. 1814*)* 83
-Details about allotment of land for graveyard and installation of more tube wells in Mustafa Town Housing Scheme Lahore *(Question No. 2398*)* 98 61
-Details about tube wells installed in PP-148 *(Question No. 1854*)*
-Details about water supply and sewerage in Mianwali *(Question No. 1782*)* 60
-Details of Ashiana Housing Scheme, Atari Saroba, Lahore 74

PAGE NO.

(Question No. 1929)* 65
-Details of development works of LDA Avenue Lahore *(Question No. 882*)* 62
-Details of extension of Mareer Chowk Rawalpindi *(Question No. 1915*)* 91
-Details of grounds of PHA Faisalabad *(Question No. 2163*)* 71
-Details of Jinnah Bagh and D-ground Faisalabad *(Question No. 1683*)* 68
-Details of sewerage system in district Jhelum *(Question No. 1327*)* 59
-Details of tube wells installed in PP-144 *(Question No. 1609*)* 84
-Details of tube wells of Jhelum City *(Question No.1845*)* 105
-Details of water filtration plants in district Sargodha *(Question No. 2802*)* 89
-Details of water filtration plants in Bahawalpur *(Question No. 2026*)* 67
-Details of water supply tube wells in Lahore *(Question No.1313*)* 50
-Development projects of PHA in Lahore *(Question No. 498*)*
-Development works in Housing Schemes in district Lahore 93
(Question No. 2313)* 73
-Disposal pumps in PP-148 Lahore *(Question No. 1862*)* 61
-Dualization of LOS Road Lahore *(Question No. 1857*)*
-Expenditures incurred upon water supply schemes in district 72
Mianwali *(Question No. 1784*)* 106
-Filling the vacant posts LDA Lahore *(Question No. 2850*)* 86
-Installation of water filtration plants in PP-148 Lahore *(Question No. 1976*)*
-Number and details of employees of H,UD&PHE in district Mianwali 53
(Question No. 1780)* 82
-Postings of junior officers at senior posts in LDA Lahore *(Question No. 1795*)* 90
-Projects of WASA Lahore during 2011 to 2013 *(Question No. 2156*)* 75
-Projects of water supply and sewerage in Sheikhupura *(Question No. 2111*)* 102
-Provision of clean drinking water in district Multan *(Question No. 2658*)*
-Provision of clean drinking water in Railway Jhugyan Abadi Lahore 66
(Question No. 1139)* 94
-Regularization of employees of PHE Department *(Question No. 2344*)*
-Release of poisonous matter from factories of Shah Rukan-e-Aalam 63
Multan *(Question No. 1932*)* 49
-Underpass and overhead bridges in Lahore *(Question No. 497*)* 55
-Sanction of water supply and sewerage schemes in PP-194 *(Question No. 677*)* 88
-Sanction of water supply schemes for Bahawalpur *(Question No. 2025*)* 56
-Sanction of water supply schemes in PP-8 *(Question No. 727*)* 99
-Sanitation in Lahore *(Question No. 2400*)* 100
-Security cameras in Gulshan Park Lahore *(Question No. 2630*)* 57
-Setting fire at LDA Plaza Lahore *(Question No.1603*)* 52
-Sewerage system in Jhelum *(Question No.879*)* 103
-Shortage of employees in Multan *(Question No. 2659*)*
-Supply of clean drinking water in village No. 388 G.B Faisalabad 57
(Question No. 1015)* 87
-Trees planted in green belts in Lahore *(Question No. 1986*)* 95
-Tube wells of Rawal Town, Rawalpindi *(Question No. 2377*)*
-Vacation of Children Park, Jahangeer Town, Kacha Sanda, Lahore 101

PAGE NO.

(Question No. 2653)* 51
-Water filtration plants in Jhelum *(Question No. 878*)*
-Water supply and drainage schemes of district Faisalabad 106
(Question No.3114)* 78
-Water supply and sewerage projects of Sheikhupura *(Question No. 2112*)* 85
-Watter supply lines in Jhelum city *(Question No. 1847*)*
-Worst condition of family park in Jinnah Garden Lahore 69
(Question No.1670)*

INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT- 161
-Construction of auditorium in Gujranwala *(Question No. 5476*)*
-Details of offices of Information Department in district Faisalabad 174
(Question No. 6584)*
-Service structure of employees of Punjab Arts Council 164
(Question No. 5477)*

TRANSPORT DEPARTMENT-
-Contract of Lahore Transport Company with private company 179
for provision of buses *(Question No. 3202*)* 178
-Details of bus stands at Bund Road Lahore *(Question No. 2501*)*
-Details of staff of Motor Vehicle Examination Branch in 184
Bahawalpur and Lahore *(Question No. 2506*)*

-Driving license and route permit for motorcycle rickshaw 185
(Question No. 5628)*
-Facilities for passengers at bus stands in district Rawalpindi 177
(Question No. 1028)* 181
-Fare of wagon from Rawalpindi to Taxila *(Question No. 4087*)* 182
-Halting points for motorcycle rickshaws in Lahore *(Question No. 2504*)* 180
-Issuance of Fitness Certificate by RTA Rawalpindi *(Question No. 4086*)* 183
-National Dailies *(Question No. 5347*)*
-Provision of transport to working women in district Rawalpindi 177
(Question No. 1026)* 186
-Reduction in fares *(Question No. 6146*)* 169
-Sanction of bus stands in Sahiwal *(Question No. 6270*)*

ZAKAT & USHR DEPARTMENT-
-Collection and distribution of Zakat & Ushr in district Sahiwal 330
(Question No. 2846)*
-Details of increase in ratio of educational scholarships by 353
Zakat Department *(Question No. 2786*)* 327
-Details of offices of Zakat Department in district Sahiwal *(Question No. 2694*)* 351
-Details of Zakat Committees in district Gujranwala *(Question No. 2110)* 352
-Distribution of Zakat Fund in district Faisalabad *(Question No. 2785*)*
-Distribution of Zakat in Bahawalnagar during 2012-2014 356
(Question No. 6232)* 317
-Educational scholarships out of Zakat Fund *(Question No. 2118*)*
-Notification issued for decreasing the number of Zakat deserving 339

PAGE NO.

persons *(Question No. 5648*)* 334
-Number of Zakat Committees in district Sahiwal *(Question No.3086*)*
-Provision of Zakat Fund to hospitals in Faisalabad division 344
(Question No. 6157)* 347
-Vocational Institutions in Faisalabad division *(Question No. 6158*)* 325
-Zakat and Ushr collected in district Sahiwal *(Question No. 2693*)* 342
-Zakat and Ushr Committees in tehsil Bhera *(Question No. 5832*)*
-Zakat Funds distributed amongst the poor in district Sahiwal 322
(Question No. 2692)* 319
-Zakat Funds granted to educational institutions in Sahiwal *(Question No. 2691*)* 354
-Zakat Funds in district Sahiwal during 2010 to 2014 *(Question No. 3545*)* 313
-Zakat provided to hospitals in Lahore *(Question No. 2117*)*

R

RAHEELA ANWAR, MRS.

Call attention Notice REGARDING 289
-Firing at the son of MPA in Jhelum
65
questions REGARDING- 68
84
-Details of development works of LDA Avenue Lahore *(Question No. 882*)* 52
-Details of sewerage system in district Jhelum *(Question No. 1327*)* 124
-Details of tube wells of Jhelum City *(Question No.1845*)* 51
-Sewerage system in Jhelum *(Question No.879*)* 85
-Target for purchase of wheat in Jhelum *(Question No.1221*)*
-Water filtration plants in Jhelum *(Question No. 878*)*
-Watter supply lines in Jhelum city *(Question No. 1847*)*

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 13,113,157,223,309
-26th, 27th, 28th, 31st August & 1st September, 2015

reports *(LAID IN THE HOUSE)* REGARDING-
-Audit on Dualization of Faisalabad Sammundari Road (Section between Faisalabad bypass of Sammundari), Government of the Punjab, C & W Department for Audit year 2012-13 302
-Audit on Dualization of Lahore-Faisalabad-Jhang-Bhakkar Road (Length 42-33KM), Government of the Punjab, C & W Department for audit year 2011-12 301
-Audit on Management of Hill Torrents in CRBC Area (Stage III) in Dera Ghazi Khan and Taunsa District Dera Ghazi Khan, Government of the Punjab, Irrigation Department for the Audit year 2011-12 301
-Audit on the Accounts of Drought Recovery Assistance Programme Project (DPAPP), Punjab for Audit year 2009-10 300
-Privilege Motions Nos.15 of 2014 and Nos. 4,7 and 15 of 2015 358
-The Financial Statement of Government of the Punjab for the financial year 2008-09 300
-The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 32 of 2015) 144
-The Punjab Local Government (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 36 of 2015) 358
-The Punjab Local Government (Second Amendment) Bill 2015 (Bill No. 38 of 2015) 358

Resolutions REGARDING-
-Abroad treatment ` 380
-Awarding the title of "Shaheed" to the deceased persons in incidents of terrorism 381
-Demand for taking action upon statement of Ex High Commissioner Wajad Shamas ul Hasan about declaring the decision of declaring Mirzaees as minority as wrong 216
-Generic names of medicines 379
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others 18

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

questions REGARDING-
-Allotment in Mustafa Town Housing Scheme Lahore *(Question No. 2397*)* 96

PAGE NO.

-Details about allotment of land for graveyard and installation of more tube wells in Mustafa Town Housing Scheme Lahore *(Question No. 2398*)* 98

Resolution REGARDING- 38

-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others

SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies (Amendment) Bill 2015 205

Call attention Notices (ANSWERS) REGARDING

-Firing at the son of MPA in Jhelum 290

-Firing by robbers in Mini Market Gulberg Lahore 288

-Murder of MPA with his son and friend in Gujranwala 286

MOTIONS regarding-

-Suspension of rules for consideration of a bill 204

-Suspension of rules for presentation of a resolution 17

point of order REGARDING-

-Demand for provision of two arms licenses of prohibited bore to parliamentarians for self defence 213

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-Audit on Dualization of Faisalabad Sammundari Road (Section between Faisalabad bypass of Sammundari), Government of the Punjab, C & W Department for Audit year 2012-13 302

-Audit on Dualization of Lahore-Faisalabad-Jhang-Bhakkar Road (Length 42-33KM), Government of the Punjab, C & W Department for audit year 2011-12 301

-Audit on Management of Hill Torrents in CRBC Area (Stage III) in Dera Ghazi Khan and Taunsa District Dera Ghazi Khan, Government of the Punjab, Irrigation Department for the Audit year 2011-12 301

-Audit on the Accounts of Drought Recovery Assistance Programme Project (DPAPP), Punjab for Audit year 2009-10 300

-The Financial Statement of Government of the Punjab for the financial year 2008-09 300

382

18, 46

Resolutions REGARDING-

-Awarding the title of "Shaheed" to the deceased persons in incidents

PAGE NO.

of terrorism
-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others

SHABEENA ZIKRIA BUTT, MRS.
-Leave of absence 366

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

question REGARDING-
-Details of land of Auqaf Department in district Layyah 261
(Question No. 3991)* 380

Resolution REGARDING-
-Abroad treatment of Sraiki poet Shakir Shujabadi

SHER ALI KHAN, MR. *(Minister for Mines & Minerals)*
ORDINANCES *(Laid in the House)*-
-The Infrastructure Development Authority of the Punjab Ordinance 2015
-The Punjab Drugs (Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Drugs (Second Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Food Authority (Amendment) Ordinance 2015 **150**
-The Punjab Forest (Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Local Government (Amendment) Ordinance 2015 **148**
-The Punjab Local Government (Second Amendment) Ordinance 2015
-The Punjab Pure Food (Amendment) Ordinance 2015 **149**
-The Punjab Safe Cities Authority, Ordinance 2015
-The Punjab Special Protection Unit Ordinance 2015 **148**
-The Punjab Technical Education and Vocational Training Authority (Amendment) Ordinance 2015 **146**

146

148

151

145

149

150

SUMMONING-
-Notification of summoning of 16th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 26th August, 2015 3

SURRIYA NASEEM, MS.

PAGE NO.

Resolution REGARDING-

-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others

45

T

TAHIA NOON, MRS.

-Leave of absence

360

TAHIR, MIAN

questions REGARDING-

-Budget of PHA Faisalabad *(Question No. 2165*)*
-Details of grounds of PHA Faisalabad *(Question No. 2163*)*
-Details of offices of Information Department in district Faisalabad *(Question No. 6584*)* **92**
-Provision of Zakat Fund to hospitals in Faisalabad division *(Question No. 6157*)* **92**
-Vocational Institutions in Faisalabad division *(Question No. 6158*)* 174

344
347

TAIMOOR MASOOD, MALIK

questions REGARDING-

-Facilities for passengers at bus stands in district Rawalpindi *(Question No. 1028*)*
-Fare of wagon from Rawalpindi to Taxila *(Question No. 4087*)* 177
-Issuance of Fitness Certificate by RTA Rawalpindi *(Question No. 4086*)* 181
-Provision of transport to working women in district Rawalpindi *(Question No. 1026*)* 180
-Sanction of water supply schemes in PP-8 *(Question No. 727*)* 177

56

TANVEER ASLAM MALIK, MR. *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering Additional Charge of C&W)*

PAGE NO.

Answers to the questions REGARDING-

-Action against illegal plazas in Lahore *(Question No. 1705*)*
-Allotment in Mustafa Town Housing Scheme Lahore *(Question No. 2397*)*
-Applications submitted to Director WASA Lahore *(Question No. 1634*)*
-Ashiana Housing Scheme Sargodha *(Question No. 2772*)* 82
-Budget of PHA Faisalabad *(Question No. 2165*)*
-Change in sewerage lines in PP-93 Gujranwala *(Question No. 2258*)* 97
-Cleanliness of sewerage in UCs Nos. 45 & 46 *(Question No. 1965*)*
-Condition of roads dug out for sewerage system in district Sahiwal *(Question No. 1819*)* 81
-Construction of illegal room etc. in Model Town Public Park Lahore *(Question No. 1814*)* 105
-Details about allotment of land for graveyard and installation of more tube wells in Mustafa Town Housing Scheme Lahore *(Question No. 2398*)* 92
93
-Details about tube wells installed in PP-148 *(Question No. 1854*)*
-Details about water supply and sewerage in Mianwali *(Question No. 1782*)* 86
-Details of Ashiana Housing Scheme, Atari Saroba, Lahore *(Question No. 1929*)*
-Details of development works of LDA Avenue Lahore *(Question No. 882*)* 54
-Details of extension of Mareer Chowk Rawalpindi *(Question No. 1915*)*
-Details of grounds of PHA Faisalabad *(Question No. 2163*)*
-Details of Jinnah Bagh and D-ground Faisalabad *(Question No. 1683*)*
-Details of sewerage system in district Jhelum *(Question No. 1327*)* 83
-Details of tube wells installed in PP-144 *(Question No. 1609*)*
-Details of tube wells of Jhelum City *(Question No.1845*)*
-Details of water filtration plants in district Sargodha *(Question No. 2802*)*
-Details of water filtration plants in Bahawalpur *(Question No. 2026*)*
-Details of water supply tube wells in Lahore *(Question No.1313*)*
-Development projects of PHA in Lahore *(Question No. 498*)* 99
-Development works in Housing Schemes in district Lahore *(Question No. 2313*)* 61
-Disposal pumps in PP-148 Lahore *(Question No. 1862*)*
-Dualization of LOS Road Lahore *(Question No. 1857*)*
-Expenditures incurred upon water supply schemes in district Mianwali *(Question No. 1784*)* 60
-Filling the vacant posts LDA Lahore *(Question No. 2850*)*
-Installation of water filtration plants in PP-148 Lahore *(Question No. 1976*)*
-Number and details of employees of H,UD&PHE in district Mianwali *(Question No. 1780*)* 74
-Postings of junior officers at senior posts in LDA Lahore *(Question No. 1795*)*
-Projects of WASA Lahore during 2011 to 2013 *(Question No. 2156*)* 65

PAGE NO.

-Projects of water supply and sewerage in Sheikhupura *(Question No. 2111*)*
-Provision of clean drinking water in district Multan *(Question No. 2658*)*
-Provision of clean drinking water in Railway Jhugyan Abadi Lahore *(Question No. 1139*)*
-Regularization of employees of PHE Department *(Question No. 2344*)*
-Release of poisonous matter from factories of Shah Rukan-e-Aalam Multan *(Question No. 1932*)*
-Underpass and overhead bridges in Lahore *(Question No. 497*)*
-Sanction of water supply and sewerage schemes in PP-194 *(Question No. 677*)*
-Sanction of water supply schemes for Bahawalpur *(Question No. 2025*)*
-Sanction of water supply schemes in PP-8 *(Question No. 727*)*
-Sanitation in Lahore *(Question No. 2400*)*
-Security cameras in Gulshan Park Lahore *(Question No. 2630*)*
-Setting fire at LDA Plaza Lahore *(Question No.1603*)*
-Sewerage system in Jhelum *(Question No.879*)*
-Shortage of employees in Multan *(Question No. 2659*)*
-Supply of clean drinking water in village No. 388 G.B Faisalabad *(Question No. 1015*)*
-Trees planted in green belts in Lahore *(Question No. 1986*)*
-Tube wells of Rawal Town, Rawalpindi *(Question No. 2377*)*
-Vacation of Children Park, Jahangeer Town, Kacha Sanda, Lahore *(Question No. 2653*)*
-Water filtration plants in Jhelum *(Question No. 878*)*
-Water supply and drainage schemes of district Faisalabad *(Question No.3114*)*
-Water supply and sewerage projects of Sheikhupura *(Question No. 2112*)*
-Watter supply lines in Jhelum city *(Question No. 1847*)*
-Worst condition of family park in Jinnah Garden Lahore *(Question No.1670*)*

63
91
71
68
59
84
105
89
67
50
94
74
62
72
106
86
53
83
90

PAGE

NO.

76

102

67

94

64

49
55
88
56
100
101
58
52
103

57
87
96

101
52

107
79
85

69

TARIQ MASIH GILL, MR. *(Parliamentary Secretary for Human Rights & Minorities)*

Resolution REGARDING-

-Show of grief on martyrdom of Col (Retd) Shuja Khanzada Minister for Home/Environment Protection and others

PAGE NO.

31

TARIQ MEHMOOD, MIAN

Call attention Notice REGARDING 281

-Firing by robbers in Mini Market Gulberg Lahore

TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Demand for action against sellers of meat of donkeys in Shalamar Lahore 370

-Gathering of water in underpass in Sangla Hill PP-170 368

-Issuance of fake certificates by Education Department Narowal 372

-Mis-appropriation of funds allocated for medicines of Hepatitis 296

-Non-functionalism of Degree College in PP-170 369

-Sale of unhygienic meat under cover of Live Stock Department 202

Resolution REGARDING- 379

-Generic names of medicines

TARIQ SUBHANI, CH.

-Leave of absence 361

TRANSPORT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Contract of Lahore Transport Company with private company for provision of buses *(Question No. 3202*)* 179

-Details of bus stands at Bund Road Lahore *(Question No. 2501*)* 178

-Details of staff of Motor Vehicle Examination Branch in Bahawalpur and Lahore *(Question No. 2506*)* 184

-Driving license and route permit for motorcycle rickshaw *(Question No. 5628*)* 185

-Facilities for passengers at bus stands in district Rawalpindi *(Question No. 1028*)* 177

-Fare of wagon from Rawalpindi to Taxila *(Question No. 4087*)* 181

-Halting points for motorcycle rickshaws in Lahore *(Question No. 2504*)* 182

-Issuance of Fitness Certificate by RTA Rawalpindi *(Question No. 4086*)* 180

-National Dailies *(Question No. 5347*)* 183

-Provision of transport to working women in district Rawalpindi *(Question No. 1026*)* 177

-Reduction in fares *(Question No. 6146*)* 186

-Sanction of bus stands in Sahiwal *(Question No. 6270*)* **169**

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

PAGE NO.

question REGARDING- 234

-Details of block of Datta Darbar Eye Hospital constructed by a rich person *(Question No. 5197*)*

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

questions REGARDING-

-Details of bus stands at Bund Road Lahore *(Question No. 2501*)* 178

-Details of Jamia Masjid Sadiq Bahawalpur *(Question No. 6075*)* 249

-Details of staff of Motor Vehicle Examination Branch in Bahawalpur and Lahore *(Question No. 2506*)* 184

-Halting points for motorcycle rickshaws in Lahore *(Question No. 2504*)* 182

-Provision of funds to Jamia Masjid, Kocha Gull Hasan, Bahawalpur *(Question No. 6781*)* 268

-Regularization of employees of PHE Department *(Question No. 2344*)* 94

-Sanitation in Lahore *(Question No. 2400*)* 99

Z

ZAFAR IQBAL, MR.

-Leave of absence 362

ZAHEER-UD-DIN KHAN ALIZAI, MR.

questions REGARDING-

-Sanction of water supply and sewerage schemes in PP-194 *(Question No. 677*)* 55

-Setting fire at LDA Plaza Lahore *(Question No.1603*)* 57

-Supply of clean drinking water in village No. 388 G.B Faisalabad *(Question No. 1015*)* 57

ZAKAT & USHR DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Collection and distribution of Zakat & Ushr in district Sahiwal *(Question No. 2846*)* 330

-Details of increase in ratio of educational scholarships by Zakat Department *(Question No. 2786*)* 353

-Details of offices of Zakat Department in district Sahiwal *(Question No. 2694*)* 327

-Details of Zakat Committees in district Gujranwala *(Question No. 2110)* 351

-Distribution of Zakat Fund in district Faisalabad *(Question No. 2785*)* 352

-Distribution of Zakat in Bahawalnagar during 2012-2014 *(Question No. 6232*)* 356

-Educational scholarships out of Zakat Fund *(Question No. 2118*)* 317

PAGE NO.

-Notification issued for decreasing the number of Zakat deserving persons *(Question No. 5648*)* 339
-Number of Zakat Committees in district Sahiwal *(Question No.3086*)* 334
-Provision of Zakat Fund to hospitals in Faisalabad division *(Question No. 6157*)* 344
-Vocational Institutions in Faisalabad division *(Question No. 6158*)* 347
-Zakat and Ushr collected in district Sahiwal *(Question No. 2693*)* 325
-Zakat and Ushr Committees in tehsil Bhera *(Question No. 5832*)* 342
-Zakat Funds distributed amongst the poor in district Sahiwal *(Question No. 2692*)* 322
-Zakat Funds granted to educational institutions in Sahiwal *(Question No. 2691*)* 319
-Zakat Funds in district Sahiwal during 2010 to 2014 *(Question No. 3545*)* 354
-Zakat provided to hospitals in Lahore *(Question No. 2117*)* 313